A JOURNEY OF DEVOTION TO THE SACRED AMARNATH CAVE

SHRI AMARNATH JI
YATRA-2026

Do's for the Yatris

- It is mandatory for every yatri to get registered and to carry valid RFID card before starting the journey from Baltal/ Chandanwari.
- Yatris are required to collect their RFID card from designated locations in Jammu/Srinagar before embarking on the Yatra.
- Carry your aadhar details for collecting your RFID card.
- Wear the RFID card around your neck at all times during Yatra for safety & security.
- Do carry sufficient woolen clothing, umbrella, wind cheater, raincoat and waterproof shoes. Weather remains unpredictable and temperature may abruptly fall to below 5 degree Celsius.
- Walk slowly and steadily — don't rush on steep paths.
- Take regular breaks to avoid fatigue.

Don'ts for the Yatris

- No yatri shall be allowed to embark on the Yatra without mandatory registration and valid RFID card.
- Don't ignore the symptoms of high altitude illness.
- Don't drink alcohol, caffeinated drinks, or smoke.
- Don't stop at places with warning signs.
- Don't take shortcuts on the route—it's risky.
- Don't pollute or disturb the Yatra environment.
- Don't separate from your group — always stay with your companions.

May your journey be happy and auspicious!

Scan to Access SASB Website

Department of Information & Public Relations
Government of Jammu & Kashmir

@informationprjk Information & PR, J&K @diprjk @dipr_jk

DIPK-2804-26
Dated 2-7-2026

اشاعت کا ۴۷واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

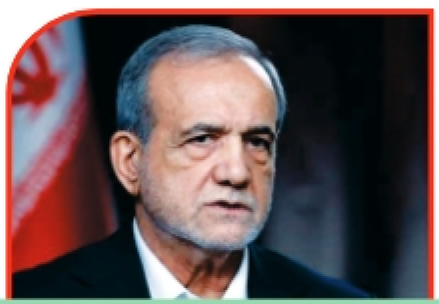

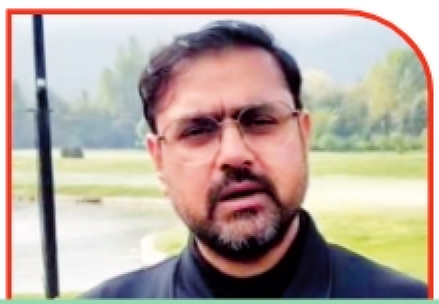

8 خامنہ ای کی شہادت جدوجہد کا اختتام نہیں بلکہ نئے باب کا آغاز ہے

7 ہندوستان اگست میں سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گا

2 یاترا کا کامیاب انعقاد تمام متعلقہ اداروں کے اجتماعی عزم اور انتھک محنت کا مظہر

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Friday 03 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

03 جولائی 2026ء بمطابق 17 محرم الحرام 1448ھ جمعتہ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 156 صفحات 8 قیمت 3 روپے

شری امرناتھ یاترا: پہلے قافلے کا وادی کشمیر میں پرتپاک استقبال

سرکاری حکام کے علاوہ عام شہریوں نے جگہ جگہ یاتریوں کا خیرمقدم کیا

یاترا روٹ پر غیر معمولی حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں

سرینگر/۲جولائی (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پہلے یاتری قافلے کا وادی کشمیر میں داخل ہوتے ہی مختلف مقامات پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ نو یوگ ٹنل سے لے کر قاضی گنڈ تک مقامی شہریوں، سماجی کارکنوں، مذہبی شخصیات اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے یاتریوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے روایتی کشمیری مہمان نوازی کی جھلک پیش کی۔ حکام کے مطابق 4,822 یاتریوں پر مشتمل پہلا قافلہ جمعرات کی صبح جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے سبز جھنڈی دکھائے جانے کے بعد 259 گاڑیوں پر مشتمل قافلے کی صورت میں روانہ ہوا۔ وادی میں داخل ہونے کے بعد قافلے کو قاضی گنڈ سے دو مختلف راستوں کی جانب روانہ کیا گیا، جن میں 2,510 یاتری روایتی نون-پہلگام راستے جبکہ 2,312 یاتری بالتل روٹ سے مقدس امرناتھ گپھا کی طرف جائیں گے۔ استقبال کے لیے جمع ہونے والے مقامی افراد نے یاتریوں پر پھول نچھاور کیے (بقیہ ۶ پر)

تعلیم عملی زندگی سے جڑی ہو تو نسلوں میں تبدیلی کا آغاز ہوتا ہے، لیفٹیننٹ گورنر

لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ سکولی تعلیم کے ایک روزہ صلاحیت سازی پروگرام میں شرکت کی

کہا، اساتذہ کو بااِختیار بنانا دراصل طلباً میں اعتماد پیدا کرنے کا ذریعہ ہے

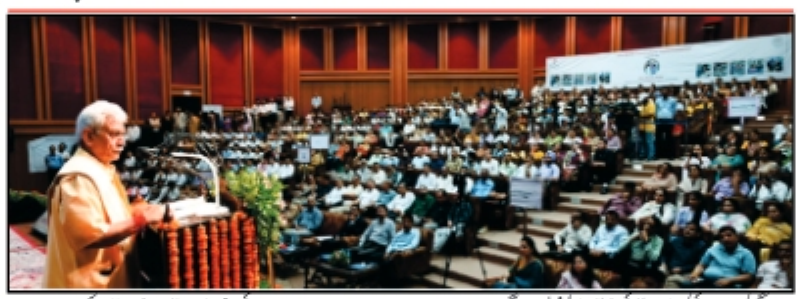

سری نگر/۲جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بھارتی ایرٹیل فاؤنڈیشن، سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، جموں و کشمیر اور محکمہ سکولی تعلیم کے اِشتراک سے منعقدہ 'ایک روزہ صلاحیت سازی پروگرام' میں شرکت کی۔ یہ تقریب ان تین اداروں کی طرف سے مشترکہ طور پر تیار کردہ تدریسی وسائل کے باضابطہ آغاز کا پلیٹ فارم ثابت ہوئی جن کا مقصد اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مضبوط کرنا اور یوٹی بھر میں سکولی تعلیم کے مجموعی معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ اقدام ایک اجتماعی عہد کی علامت ہے جس کی بنیاد اس حقیقت پر ہے کہ جب اساتذہ کو بااختیار بنایا جاتا ہے تو طلباً میں خوداعتمادی پیدا ہوتی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے شوپیان کی ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا، 76 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کو لوگوں کیلئے وقف کیا

ضلع کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، 13 اہم ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور اِفتتاح کیا

وزیر اعلیٰ نے کاشتکاروں کو باغبانی سے متعلق مسائل کو جیحی بنیادوں پر حل کرنے اور متوازن ترقی کا یقین دِلایا

شوپیان/۲جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع شوپیان کے ترقیاتی کاموں، اہم سرکاری سکیموں کی عمل آوری اور عوامی خدمات کی مجموعی فراہمی کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع ضلعی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس دوران اُنہوں نے ضلع بھر میں متوازن اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے ضلع کے لوگوں کے لئے 76 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کو وقف کیا، کئی بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور کسانوں، باغبانوں، پھلوں کے کاشتکاروں اور عوامی وفود سے ملاقات (بقیہ ۶ پر)

طالب علم کی وائرل ویڈیو پر ایکشن، چلڈ ویلفیئر کمیٹی کا مقامی فیس بک پورٹل کو نوٹس

سرینگر/۲جولائی (ایجنسیز) سرینگر میں ایک طالب علم کی وائرل ویڈیو کے معاملے پر چلڈ ویلفیئر کمیٹی نے تحت نوٹس لیتے ہوئے ایک مقامی فیس بک نیوز پورٹل کو طلب کرلیا ہے۔ کمیٹی نے سوال اٹھایا ہے کہ گرمائی تعطیلات سے متعلق طالب علم کا ویڈیو بیان والدین یا اسکول انتظامیہ کی پیشگی اجازت کے بغیر سوشل میڈیا پر کیسے نشر کیا گیا۔ کمیٹی کی جانب سے جاری نوٹس میں پورٹل کے ذمہ داران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 3 جولائی کو دوپہر 12 بجے چلڈ ویلفیئر کمیٹی کے دفتر میں حاضر ہوکر جوینائل جسٹس (کیئر اینڈ پروٹیکشن آف چلڈرن) ایکٹ 2015 کے تحت تحریری وضاحت پیش کریں۔ نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان جاپان کے درمیان دفاع، ٹیکنالوجی اور توانائی سمیت کئی شعبوں میں معاہدے

ٹیکنالوجی کے شعبے میں شراکت داری ہمارے تعاون کا سب سے مضبوط ستون بنے گی، مودی

نئی دہلی، 02 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور جاپان نے خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کے ایک نئے باب کا آغاز کرتے ہوئے اقتصادی سلامتی، دفاع، مصنوعی ذہانت، ٹیکنالوجی، توانائی کے تحفظ اور صحت کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے جمعرات کو کئی معاہدوں پر دستخط کیے اور متعدد اہم اقدامات کا اعلان کیا۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کے تین روزہ دورے پر آئی جاپان کی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے ساتھ یہاں ہندوستان-جاپان سالانہ سربراہ اجلاس میں شرکت کے بعد (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں صحت کی خدمات مزید بہتر ہوں گی

پی ایم فنڈ کے تحت ملیں گی جدید ترین میڈیکل مشینیں

سرینگر/۲جولائی (یواین آئی) جموں و کشمیر میں تشخیصی صحت (میڈیکل ڈائیگنوسٹک) کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے مرکزی مودی حکومت نے 'وزیر اعظم فنڈ' کے تحت جموں و کشمیر کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے لیس 275 پورٹیبل ہینڈ ہیلڈ ایکس رے مشینیں، نو (9) '1.5-' ٹیسلا ایم آر آئی ' مشینیں اور چار ڈیجیٹل میموگرافی مشینیں الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس پروجیکٹ کو لاگو کرنے کے لیے مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود اور جموں و کشمیر حکومت کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، ان جدید آلات کو مرکز کے زیر (بقیہ ۶ پر)

دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتا ہے، دہشت گردی کا کوئی جواز نہیں

ہزاروں بے گناہ شہریوں نے جانیں گنوائیں، بے شمار خاندان اجڑ گئے

بھارت کا موقف ہمیشہ سے واضح اور اصولی کہ زیرو ٹالرنس ہی واحد راستہ، پروتھنی ہریش

سرینگر۲جولائی/ (ایجنسیز) ہندوستان نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی دہشت گردی پر طویل عرصے سے زیر التوا جامع کنونشن (سی سی آئی ٹی) کے نفاذ میں تیزی لائے۔ ہندوستان نے خبردار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی قانونی ڈھانچے کی عدم موجودگی عالمی لڑائی کو کمزور کر رہی ہے، جس سے دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو قانون کی گرفت سے بچ نکلنے کا موقع مل رہا ہے۔ بدھ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی (جی سی ٹی ایس) کے نویں جائزے کے دوران، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پروت نینی ہریش نے مضبوط سیاسی ارادے پر زور دیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ہندوستان نے 1996 میں یہ قانون تجویز کیا تھا اور اب اس پر عمل درآمد کا وقت آگیا ہے۔ سفیر نے کہا کہ "ایک مشترکہ قانونی ڈھانچہ کا فقدان دہشت گردی کے خلاف ہماری اجتماعی جنگ کو معذور بنا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ سی سی آئی ٹی کے نفاذ سے دہشت گردوں کے خلاف مقدمہ چلانے، (بقیہ ۶ پر)

یاتریوں کے پہلے جتھے کو لیفٹیننٹ گورنر نے جموں سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

امید ہے کہ امسال یاترا پچھلے سالوں کے مقابلے میں بھی زیادہ تاریخی ہوگی/منوج سنہا

سرینگر۲جولائی/ (ایجنسیز) بم بم بولے کے نعروں اور تکونی سیکورٹی حصار کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کی شروعات جمعرات کے روز اُس وقت ہوئی جب جموں کے بیس کیمپ بگوتی نگر سے گھپا کی طرف پہلا قافلہ روانہ ہوا۔ پہلے قافلے کو جموں بیس کیمپ میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ہری جھنڈی (بقیہ ۶ پر)

انڈین انفارمیشن سروس افسر طارق راتھر مرکزی وزارت میں ڈائرکٹر تعینات

سری نگر/۲جولائی ((ایجنسیز) انڈین انفارمیشن سروس کے جونیئر ایڈمنسٹریٹو گریڈ افسر طارق احمد راتھر نے وزارتِ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات، حکومت ہند کے ہیڈکوارٹر، نئی دہلی میں ڈائریکٹر (میڈیا اینڈ کمیونیکیشن) اور چیف آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن کی حیثیت سے اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ وزارت میں ان کا خیرمقدم محکمہ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات کے سیکریٹری سدھانش پنت، جوائنٹ سیکریٹری مونیکا پی دکاتے، ڈائریکٹر نریندر وششٹ اور دیگر سینئر افسران نے کیا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک جائزہ اجلاس میں سیکریٹری سدھانش پنت نے وزارت کی فلاحی اسکیموں، (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس نے پہلگام میں نون فریسکنگ پوائنٹ کا دورہ کیا

سیکورٹی ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور

سرینگر/۲جولائی/(آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، شری نلین پربھات (آئی پی ایس) نے آج پہلگام میں نون فریسکنگ پوائنٹ کا دورہ کیا تاکہ جاری شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار اور محفوظ انعقاد کے لئے کیے گئے سیکورٹی اور سہولتی انتظامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران، ڈی جی پی نے فریکنگ پوائنٹ کا جامع معائنہ کیا اور حفاظتی اقدامات، رسائی کنٹرول کے طریقہ کار، (بقیہ ۶ پر)

پنجاب سرکار کے فیصلہ سے کشمیر میں شادی کی تقریبات پر سوالیہ نشان؟

کئی شادیاں ملتوی، دعوت نامے تقسیم کرنا بند

سری نگر/۲جولائی (جے کے این ایس) پنجاب حکومت کے ایک فیصلے سے کشمیری عوام کی تشویش بڑھ گئی ہے۔ یہاں شادی بیاہ کی پوری تیاریاں کر چکے خاندانوں نے اچانک دعوت نامہ تک تقسیم کرنا بند کر دیا ہے۔ دراصل پنجاب میں جانور لے جانے والی گاڑیوں پر فیس بڑھا دی گئی ہے، جس کی وجہ سے کشمیر میں گوشت کی قلت ہو گئی ہے اور لوگ پریشان ہیں، جبکہ گوشت کشمیر میں ہونے والی شادیوں میں پیش کیا جانے والا اہم ترین کھانا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق موقر انگریزی روزنامہ انڈین ایکسپریس میں شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق سری نگر میں ایسے کئی خاندان ہیں، جہاں آنے والے ہفتوں میں شادیاں ہونی ہیں، لیکن کشمیر میں گوشت کی کمی ہو گئی ہے۔ لہٰذا کچھ لوگوں نے شادی کا کارڈ تقسیم کرنا روک دیا ہے اور کچھ خاندانوں نے چند دنوں کیلئے اپنے بچوں بچیوں کی شادیاں ملتوی کر دی ہیں۔ یہاں کے لوگ امید ظاہر کر رہے ہیں کہ چند دنوں میں گوشت کی سپلائی بہتر ہو جائے گی۔ بتا دیں کہ کشمیر میں گوشت کی کمی کی بنیادی وجہ پنجاب میں عائد کیا جانے والا اضافی چارج ہے۔ مٹن کے تاجروں یعنی کوٹھداروں کا الزام ہے کہ پنجاب کی سرحد پر بھیڑیں لے جانے والے ہر ٹرک سے 25,000 روپے تک وصول کیے (بقیہ ۶ پر)

ہند-پاک مذاکرات پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے: وزیر اعلیٰ

پائیدار امن کو فروغ دینے کے لیے مذاکرات ہی واحد قابل عمل راستہ

سری نگر/۲جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کے لیے مذاکرات کی ہر کوشش کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے اور اس پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کئی دہائیوں سے جاری ہے اور مسائل کا مستقل حل بات چیت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ سرینگر میں ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کوئی نیا نہیں بلکہ گزشتہ 30 سے 40 برسوں سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس پہلگام حملے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات مزید کشیدہ ہوئے، تاہم اب متعدد سرکردہ شخصیات کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سے تعلقات کی بحالی اور مذاکرات شروع کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کے لیے بات چیت کی حمایت کی جا رہی ہے تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حال ہی میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ایک سینئر رہنما نے بھی بھارت اور پاکستان کے درمیان دوستی اور مذاکرات کی حمایت کی تھی، لیکن اس (بقیہ ۶ پر)

ریاست کا درجہ بحال ہونے تک عمر کابینہ میں شامل نہیں ہوگی کانگریس: طارق قرّا

پارٹی کا یہ فیصلہ 'اصولوں پر مبنی' ہے

سرینگر/۲جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید نے جمعرات کو کہا ہے کہ جب تک جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ بحال نہیں کر دیا جاتا، تب تک کانگریس عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کابینہ (وزراء کی کونسل) میں شامل نہیں ہوگی۔ طارق نے آج یہاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی اولین ترجیح جموں و کشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرانا ہے، نہ کہ کوئی وزیر کا عہدہ حاصل کرنا۔ انہوں نے واضح کیا، "کابینہ میں شامل ہونا ہمارا مسئلہ نہیں ہے، ہمارا اصل مسئلہ ریاست کا درجہ بحال کرانا ہے۔ اگر ہم حکومت سے باہر ہیں، تو یہ ایک اصول کی وجہ سے ہیں۔ ہم نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جب تک مکمل ریاست کا درجہ واپس نہیں ملتا، ہم کابینہ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ پارٹی کا یہ فیصلہ 'اصولوں پر مبنی' ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "اس کے باوجود ہم عمر عبداللہ حکومت کی مکمل حمایت کر رہے ہیں۔ جب بھی ہمیں (بقیہ ۶ پر)

شملہ معاہدہ کانگریس کی کمزور سفارتی پالیسی کا نتیجہ: بی جے پی

کانگریس کی قیادت نے کشمیر جیسے مسائل کا مستقل حل نکالنے کے بجائے دوطرفہ بات چیت کو چنا تھا

نئی دہلی/۲جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے 1972 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے شملہ معاہدے کو کانگریس کی کمزور سفارتی پالیسی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مضبوط پوزیشن میں ہونے کے باوجود کانگریس کی قیادت نے کشمیر جیسے مسائل کا مستقل حل نکالنے کے بجائے دوطرفہ بات چیت کو چنا تھا۔ بی جے پی نے سوشل میڈیا ایکس پر جمعرات کو لکھا کہ 1971 کی لڑائی میں فیصلہ کن جیت کے بعد، اسی دن 1972 میں ہندوستان نے شملہ معاہدہ کیا۔ 93000 سے زیادہ پاکستانی جنگی قیدیوں اور قبضے میں لیے گئے علاقوں کے ساتھ، ہندوستان بات چیت میں بہت مضبوط پوزیشن میں تھا۔ پھر بھی، اس مضبوط پوزیشن کا فائدہ اٹھا کر اہم مسائل، خاص طور پر کشمیر کا مستقل حل نکالنے کے بجائے کانگریس کی قیادت نے صرف دوطرفہ بات چیت پر مبنی راستہ چنا۔ بی جے پی نے کہا کہ شملہ معاہدے کے دوران کانگریس کی کمزور سفارتی پالیسی، آزاد ہندوستان کے سب سے بڑے اسٹریٹجک مواقع میں سے ایک کو (بقیہ ۶ پر)

شہید خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کے لئے

محبوبہ مفتی سمیت تین رہنما تہران روانہ

سرینگر/۲جولائی (یو پی آئی) ایران نے جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی سمیت وادی کشمیر کی پانچ ممتاز شیعہ اور سیاسی شخصیات کو آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے مدعو کیا ہے۔ دعوت نامہ موصول ہونے کے بعد محبوبہ مفتی، آغا سید حسن موسوی الصفوی اور مولوی عمران انصاری ایران روانہ ہو چکے ہیں، جبکہ دو دیگر مدعو شخصیات مختلف وجوہات کی بنا پر سفر نہیں کر سکیں۔ ذرائع کے مطابق مدعو شخصیات میں محبوبہ مفتی، رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی، شیعہ عالم آغا سید حسن موسوی الصفوی، سابق وزیر مولوی عمران انصاری اور اتحاد المسلمین کے صدر مسرور عباس انصاری شامل ہیں۔ آغا سید حسن موسوی الصفوی نے ایران روانگی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وہ آخری رسومات میں شرکت کے لیے نئی دہلی سے تہران روانہ ہوئے ہیں۔ مولوی عمران انصاری بھی ایران کے لیے روانہ ہو چکے ہیں، جبکہ محبوبہ مفتی نے بھی اپنے سفر کی تصدیق (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے ایچ ڈی ایف سی پریورتن کی موبائل میڈیکل کیئر یونٹ وین کو

جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں/۲جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ایچ ڈی ایف سی بینک لمیٹڈ کے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) پروگرام ''ایچ ڈی ایف سی پریورتن'' کے تحت فراہم کردہ موبائل میڈیکل کیئر یونٹ وین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے ایچ ڈی ایف سی بینک لمیٹڈ کی اس فلاحی پہل کو سراہا جو جموں ڈویژن میں 27 ماہ تک جاری (بقیہ۶پر)

شدید گرمی کی تپش کے بیچ وادی کشمیر میں ہوئی بارشوں

دن کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں کمی سے لوگوں کو راحت ملی

سرینگر۲جولائی/ (ایجنسیز) شدید گرمی کی تپش کے بیچ وادی کشمیر میں ہوئی بارشوں کے بعد درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہوا ہے جس کے نتیجے میں گرمی کی شدید لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی تاہم رات کا درجہ حرارت مسلسل اوپر درج کیا جا رہا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ظاہر کرتے ہوئے آئندہ 36 گھنٹوں تک موسمی صورتحال جوں کی توں رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شدید گرمی کی لہر سے اہلیان وادی کو راحت نصیب ہوئی کیونکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں بارشیں ہوئی۔ بدھ کی شام دیر سے ہی ابر آلود موسم کے ساتھ بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے بعد درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہوا ہے جس کے نتیجے میں گرمی کی شدید لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی۔ وادی کے کچھ حصوں میں بارشیں ہوئی جس سے جہاں شبانہ درجہ حرارت معمول سے اوپر ہی ریکارڈ کیا گیا تاہم دن کی گرمی میں بھی کافی کمی آئی۔ وادی میں بارشوں اور بارشوں کی پیشگوئی کے باوجود شبانہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ درج ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کشمیر اور جموں کے بیشتر حصوں میں موسلا دار بارشیں ہوئی جس کے بعد دن کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں بھی کمی آئی۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں کمی آنے کے بیچ آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بارشوں کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے تازہ پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر عام طور (بقیہ۶پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے پرانی منڈی جموں میں قدیم شری رام مندر میں حاضری دی

جموں/۲جولائی / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پرانی منڈی جموں میں واقع قدیم شری رام مندر میں حاضری دی اور پوجا کی۔ انہوں نے سب کی خوشی، بھلائی اور ترقی کے لئے دعا کی۔ اپنے دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے سالانہ شری امرناتھ جی یاترا پر روانہ ہونے والے سادھوؤں اور سادھویوں کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ مہامنڈلیشور مہنت شری رمیشور داس، ممبران قانون ساز اسمبلی یودھ ویر سیٹھی، کلدیپ راج دوبے، مذہبی رہنما اور سینئر افسران بھی تھے۔

لارنو کے گوریدرمن گاؤں میں اچانک سیلاب

زرعی اراضی اور رابطہ سڑکیں متاثر، طلبہ کو بحفاظت نکال لیا گیا

سرینگر/۲جولائی (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے لارنو علاقے کے گوریدرمن گاؤں میں مسلسل موسلا دھار بارشوں کے باعث اچانک آنے والے فلیش فلڈ نے علاقے میں بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی۔ سیلابی ریلے نے نشیبی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس سے زرعی اراضی، دیہی راستے اور مقامی رابطہ سڑکیں متاثر ہوئیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق سیلاب کے وقت گاؤں کے ایک اسکول میں طلبہ موجود تھے۔ پانی کے تیز بہاؤ نے اسکول کے اطراف کو گھیر لیا، تاہم مقامی لوگوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام طلبہ اور عملے کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کر دیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سیلابی پانی سے متعدد مقامات پر زرعی زمینوں، کھیتوں اور دیہی انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ نقصانات کی مکمل تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور سول انتظامیہ کی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں پہنچ گئیں اور امدادی وجائزہ کارروائیاں شروع کر دیں۔ حکام زمینی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر مزید امدادی اقدامات اور ممکنہ انخلا کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ، بلال محی الدین نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ نے خصوصی ٹیمیں متاثرہ گاؤں روانہ کر دی ہیں، جو نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کریں گی، جس کی بنیاد پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ (بقیہ۶پر)

اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے چرارِ شریف ہسپتال میں

لیپرو سکوپی اور ڈیجیٹل ایکسرے مشینوں کا اِفتتاح کیا

بڈگام/۲جولائی/ (ڈی آئی پی آر) اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج سب ڈسٹرکٹ ہسپتال چرارِ شریف میں نئی نصب کی گئی لیپروسکوپی مشین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین کا افتتاح کیا جو علاقے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعہ پر سپیکر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان جدید تشخیصی اور سرجیکل سہولیات کی تنصیب سے چرارِ شریف (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر کے ثقافتی اداروں میں جامع اصلاحات کا مطالبہ

خطے کے شاندار فنی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے

بیوروکریٹک کنٹرول کے بجائے پیشہ ورانہ قیادت کی ضرورت/ وحید جیلانی

سرینگر/ 2جولائی/ معروف فنکار، آرٹ ایکٹیوسٹ اور 'دی کشمیر میوزک کلب'، سری نگر کے چیئرمین، وحید جیلانی نے جموں وکشمیر کے ثقافتی اداروں میں جامع اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے شاندار فنی اور ثقافتی ورثے کے مؤثر تحفظ اور فروغ کے لیے ان اداروں کو بیوروکریٹک (انتظامی افسر شاہی کے) کنٹرول کے بجائے پیشہ ورانہ قیادت کی ضرورت ہے۔ موصولہ بیان کے مطابق وحید جیلانی نے کہا ہے کہ جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز ''آکاشوانی''، 'دوردرشن' اور دیگر سرکاری سرپرستی والے ثقافتی اداروں نے تاریخی طور پر یونین ٹیریٹری کی فنی، ادبی اور ثقافتی روایات کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ فنڈز کی کمی، بیوروکریسی کی حد سے زیادہ مداخلت، پیشہ ورانہ قیادت کے فقدان اور فنکار برادری سے بڑھتے ہوئے فاصلے کی وجہ سے ان میں سے بہت سے ادارے بتدریج اپنے اصل مقصد سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرٹ، شفافیت اور ایک واضح ثقافتی ویژن کو ایک بار پھر ان اداروں کے رہنما اصول (بقیہ۶پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے سری نگر میں زیر تعمیر سیر باغ۔سمپورہ پُل کا معائنہ کیا

رابطے کو بہتر بنانے کیلئے کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲جولائی / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سری نگر میں زیر تعمیر سیر باغ۔سمپورہ پُل کا معائنہ کیا اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کام میں تیزی لائی جائے تاکہ اس اہم منصوبے کو جلد از جلد مکمل کر کے لوگوں کے نام وقف کیا جا سکے۔ دورے کے دوران انہوں نے جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر نائب (بقیہ۶پر)

بانڈی پورہ میں ٹریکٹر نہر میں جا گرا، نوجوان جاں بحق

گاندربل میں خاتون کی پراسرار حالات میں موت

سرینگر۲جولائی / این این بی / بانڈی پورہ کے وترینہ علاقے میں ٹریکٹر نہر میں گر جانے کے بعد نوجوان جاں بحق ہو گیا جبکہ گاندربل میں خاتون پراسرار حالات میں مردہ پائے جانے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق ضلع بانڈی پورہ کے وترینہ میں ایک المناک سڑک حادثے میں 23 سالہ نوجوان اس وقت جاں بحق ہو گیا جب اس کا ٹریکٹر بے قابو ہو کر نہر میں جا گرا۔ عینی شاہدین کے مطابق نوجوان ٹریکٹر چلا رہا تھا کہ اچانک اس کا توازن بگڑ گیا، جس کے نتیجے میں ٹریکٹر نہر میں جا گرا۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ اور ریسکیو اہلکار موقع پر پہنچے اور نوجوان کو زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ نوجوان کی شناخت یاسر احمد ڈار (23) ولد ساکنہ وترینہ بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر ضلع گاندربل کے ولی وار میں ایک خاتون پراسرار حالات میں جاں بحق ہو گئی، جس کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق خاتون اپنے گھر کے اندر پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور قانونی کارروائی کے تحت ابتدائی تفتیش شروع کی۔ پولیس نے نعش کو قانونی وطبی معائنے کیلئے منتقل کر دیا ہے تاکہ موت کی اصل وجہ معلوم کی جا سکے۔

ستیش شرما نے بال تل میں شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کا والہانہ اِستقبال کیا

یاترا کے پُرامن اور احسن اِنعقاد کے اِنتظامات کا جائزہ لیا

بال تل/۲جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان وکھیل کود، سائنس وٹیکنالوجی اور ٹرانسپورٹ محکمہ جات ستیش شرما نے آج بال تل بیس کیمپ میں شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کا والہانہ استقبال کیا اور اس سالانہ یاترا پر روانہ ہونے والے عقیدت مندوں کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے یاتریوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے سفری تجربات کے بارے میں دریافت کیا اور ان کے لئے شری امرناتھ جی کی پوتر گپھا تک محفوظ، پُرسکون اور روحانی طور پر بھرپور سفر کی دعا کی۔ انہوں نے اُمید ظاہر (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں کانگریس کی بڑی کارروائی

دو اے آئی سی سی ارکان پارٹی سے معطل

نئی دہلی۲جولائی (یو این آئی) کانگریس نے جموں وکشمیر میں ڈسپلن شکنی کے الزامات پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے پارٹی کے دو اے آئی سی سی ارکان کو فوری اثر سے کانگریس کی بنیادی رکنیت سے معطل کر دیا ہے۔ اے آئی سی سی کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ریاست میں مبینہ پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے پر محمد انور بھٹ اور بشیر احمد خان کو کانگریس کی بنیادی رکنیت سے فوری اثر سے معطل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ حکم کانگریس ڈسپلنری ایکشن کمیٹی کی جانب سے جاری کیا گیا۔ پریس (بقیہ۶پر)

پولیس نے سوپور میں جوئے کے اڈے کا پردہ فاش کیا؛ 3افراد گرفتار

سرینگر/۲جولائی/ (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور میں جموں وکشمیر پولیس نے بن پورہ، ڈانگر پورہ کے باغات میں چلنے والے جوئے کے ایک اڈے کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس پوسٹ وارپورہ کو بن پورہ، ڈانگر (بقیہ۶پر)

اننت ناگ پولیس کی جانب سے شری امرناتھ یاتریوں کا پرتپاک استقبال

محفوظ اور پُرامن یاترا کا یقین دلایا

سرینگر/۲جولائی/ (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے آغاز کے موقع پر اننت ناگ پولیس نے ضلع میں داخل ہونے والے یاتریوں کا والہانہ استقبال کیا اور ان کے لیے محفوظ، پُرامن اور سہل یاترا کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اننت ناگ، امود اشوک ناگپورے (آئی پی ایس) نے ذاتی طور پر یاتریوں کا خیر مقدم کیا، ان سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے مقدس یاترا کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا (بقیہ۶پر)

شدید بارش کے خدشے کے پیش نظر ضلع پونچھ میں

تمام سرکاری صحت مراکز ہائی الرٹ، طبی عملے کی چھٹیاں منسوخ

سرینگر/۲جولائی (یو پی آئی) محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی جانب سے ضلع پونچھ میں شدید سے انتہائی شدید بارش، اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی آفات کے خدشات کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے صحت کے شعبے میں ہنگامی تیاریوں کو مزید مؤثر بنا دیا ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) پونچھ نے ضلع بھر کے تمام سرکاری طبی اداروں کو ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے تمام طبی ونیم طبی عملے کی چھٹیاں فوری طور پر منسوخ کر دی ہیں۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پرویز احمد خان کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق ضلع اسپتال پونچھ، سب ڈسٹرکٹ اسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں، پرائمری ہیلتھ سینٹروں، نیو ٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور تمام سب سینٹروں کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ زچگی کی رخصت کے علاوہ تمام ملازمین کی ہر قسم کی چھٹیاں فوری طور پر منسوخ تصور کی جائیں گی، جبکہ آئندہ احکامات تک کسی نئی رخصت کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔ متعلقہ افسران کو تمام ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر ملازمین کی سو فیصد حاضری (بقیہ۶پر)

اننت ناگ اور سوپور میں دو عادی منشیات فروش پی آئی ٹی این ڈی

پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار، بھدرواہ جیل منتقل

سرینگر۲جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی نشہ آور سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع اننت ناگ میں ایک عادی منشیات فروش کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لے کر ضلع جیل بھدرواہ منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت فیضان مسگر ولد عبدالرشید مسگر، ساکن مٹن چوک، اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے باقاعدہ حراستی حکم نامے پر عمل درآمد کرتے ہوئے تمام قانونی تقاضے مکمل کیے اور ملزم کو گرفتار کر کے ضلع جیل بھدرواہ میں بند کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم طویل (بقیہ۶پر)

جعلی اسناد کے ذریعے محکمہ صحت میں ملازمت

حاصل کرنے کے الزام میں چار افراد کے خلاف چارج شیٹ پیش

سرینگر/۲جولائی (آفاق نیوز) کرائم برانچ کشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ نے محکمہ صحت میں جعلی تعلیمی اسناد کی بنیاد پر سرکاری ملازمت حاصل کرنے کے الزام میں چار افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ یہ کارروائی بھرتی میں مبینہ دھاندلی کا معاملہ سامنے آنے کے تقریباً بارہ سال بعد عمل میں لائی گئی۔ سرکاری حکام کے مطابق ملزمان کے خلاف رنبیر پینل کوڈ کی دفعات 420 (دھوکہ دہی)، 468 (جعلی دستاویزات کی تیاری) اور 471 (جعلی دستاویزات کا استعمال) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ کرائم برانچ کے مطابق یہ مقدمہ ایک شکایت موصول ہونے کے بعد درج کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سروسز سلیکشن ریکروٹمنٹ بورڈ کے ذریعے محکمہ صحت کی مختلف آسامیوں پر منتخب کیے گئے چار امیدواروں نے جعلی اور فرضی تعلیمی اسناد کی بنیاد پر سرکاری ملازمت حاصل کی۔ تحقیقات کے دوران متعلقہ تعلیمی اسناد کی تصدیق کی گئی، جس میں معلوم ہوا کہ ملزمان کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات جعلی تھیں اور انتخاب کے وقت فراہم کیے گئے سرکاری ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتی تھیں۔ اس کے بعد ان کی تقرریاں منسوخ کر دی گئیں۔ اکنامک آفینسز ونگ نے بتایا کہ تفتیش میں یہ ثابت ہوا کہ ملزمان نے جعلی اسناد کا (بقیہ۶پر)

کلچرل اکیڈیمی کی جانب سے جی آر حسرت گڈا کے ساتھ ملاقات پروگرام کا انعقاد کیا

کشمیری زبان وادب اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے پروگراموں کے تسلسل پر زور

سری نگر/۲جولائی/جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی جانب سے آج گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ سرینگر میں ممتاز ادیب، ثقافت شناس اور قلمکار جی آر حسرت گڈہ کے ساتھ ایک ملاقات تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر گلشن مجید نے کی جبکہ ڈاکٹر عبدالاحد نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ پروفیسر فاروق فیاض نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں کلچرل اکیڈیمی کے ایڈیشنل (کشمیر) عدیل سلیم نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، جنہوں نے ممتاز ادبی شخصیات کی پذیرائی اور جموں وکشمیر کے (بقیہ۶پر)

جے کے ٹائر نے جموں وکشمیر میں اپنے ریٹیل نیٹ ورک کو مزید وسعت دی

اننت ناگ میں نئے برانڈ شاپ کا افتتاح

اننت ناگ/۲جولائی/ایک بیان کے مطابق بھارت کی معروف ٹائر ساز کمپنی جے کے ٹائر اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ نے جموں وکشمیر کے ضلع اننت ناگ میں اپنے نئے جے کے ٹائر اسٹیل ویلز سینٹر کا افتتاح کیا ہے، جس کے ساتھ ہی کمپنی نے خطے میں اپنے ریٹیل نیٹ ورک کو مزید وسعت دے دی ہے۔ دی ٹائر زون کے اشتراک سے قائم کیے گئے اس جدید مرکز کا مقصد صارفین کو اعلیٰ معیار کے ٹائر، جدید سہولیات اور بہترین خدمات ایک ہی مقام پر فراہم کرنا ہے۔ این ایچ 44 پر پازل پورہ بجبہاڑہ میں قائم یہ سینٹر ایک اہم ٹرانزٹ مقام پر واقع ہے، جہاں سے امرناتھ یاترا کے یاتری اور پہلگام سمیت مختلف سیاحتی مقامات کی جانب بڑی تعداد میں مسافر گزرتے ہیں۔ ضلع اننت ناگ میں جے کے ٹائر کا واحد اسٹیل ویلز سینٹر ہونے کے باعث یہ مرکز صارفین کو معیاری ٹائروں اور جدید آٹوموبائل خدمات تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر (سیلز اینڈ مارکیٹنگ) جے کے ٹائر اینڈ انڈسٹریز سرینیواسو الافن نے کہا کہ جے کے ٹائر ملک بھر میں اپنے ریٹیل نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور صارفین تک اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور خدمات پہنچانے کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کمپنی کیلئے ایک اہم مارکیٹ ہے اور اننت ناگ میں نئے اسٹیل ویلز سینٹر کا افتتاح صارفین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا مظہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا (بقیہ۶پر)

گورنمنٹ مڈل اسکول تھیرا بڈگام میں تعلیمی وثقافتی ورکشاپ کا اہتمام

ورکشاپ کو وزارت ثقافت حکومت ہند کا تعاون حاصل

بڈگام/۲جولائی/ شافعیہ گلفام/ وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی گرو ششیہ پرمپرا ریپرٹری گرانٹ اسکیم کے تحت ویلی فوک تھیٹر ہانجی گنڈ واٹھورہ چاڈورہ، بڈگام کے اہتمام سے گورنمنٹ مڈل اسکول تھیرا زون ناگم بڈگام میں ایک روزہ تعلیمی وثقافتی ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں طلبہ، اساتذہ اور دیگر عملے نے بھرپور شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد لوک تھیٹر اور لوک موسیقی کے ذریعے طلبہ میں کشمیر کے ثقافتی ورثے سے آگاہی پیدا کرنا، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا، خود اعتمادی میں اضافہ کرنا اور سیکھنے کے عمل کو مزید مؤثر بنانا تھا۔ (بقیہ۶پر)

پلوامہ میں چند گھنٹوں میں چوری کا معمہ حل

چار ملزمان گرفتار، نقدی و زیورات برآمد

سرینگر/۲جولائی (آفاق نیوز) ضلع پلوامہ پولیس نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے چوری کی ایک واردات کا چند ہی گھنٹوں میں پردہ فاش کر دیا۔ پولیس نے مسروقہ نقدی، زیورات اور اہم دستاویزات برآمد کرتے ہوئے واردات میں مبینہ طور پر ملوث چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، پولیس اسٹیشن لیتر میں گلشن اختر زوجہ بشیر احمد وانی، ساکن مورن پلوامہ کی تحریری شکایت پر بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303 کے تحت ایف آئی آر نمبر 87/2026 درج کی گئی۔ شکایت میں بتایا گیا کہ وہ پلوامہ سے ٹینگہ بٹہ پورہ جا رہی تھیں کہ سفر کے دوران ایک ٹویرا گاڑی میں ان کی نقدی، زیورات اور دیگر قیمتی سامان چوری ہو گیا۔ شکایت موصول ہوتے ہی پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا اور مختلف شواہد اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر ٹینگہ بٹہ پورہ علاقے میں تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ کارروائی کے دوران پولیس نے چوری شدہ سامان برآمد کر لیا اور اس واردات میں ملوث چار مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق برآمد شدہ اشیاء میں 10 ہزار 160 روپے نقد، دو سونے کی انگوٹھیاں، ایک تانبے کا کڑا، ایک اے ٹی ایم کارڈ اور ایک چین کارڈ شامل ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت فردوس احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکن پالپورہ، پریپورہ سرینگر، سکندر احمد شیخ ساکن نور باغ سرینگر، تنویرا زوجہ سکندر احمد شیخ اور فاطمہ زوجہ فردوس احمد شیخ کے طور پر کی گئی (بقیہ۶پر)

سائنسدانوں کا بڑا انکشاف، یہ انسانوں میں منتقل ہونے والی اگلی ممکنہ عالمی وبا کے خلاف بھی تحفظ فراہم کر سکتی ہیں

لندن، 2 جولائی (یو این آئی) طبی ماہرین اور سائنسدانوں کا کورونا وائرس کی بوسٹر ویکسینز کے حوالے سے اہم انکشاف کرتے ہوئے کہنا ہے کہ یہ انسانوں میں منتقل ہونے والی اگلی ممکنہ عالمی وبا کے خلاف بھی تحفظ فراہم کر سکتی ہیں۔تفصیلات کے مطابق طبی ماہرین اور سائنسدانوں نے بڑا دعویٰ کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ کورونا وائرس کی بوسٹر ویکسینز نہ صرف موجودہ وائرس بلکہ مستقبل میں جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہونے والی اگلی ممکنہ عالمی وبا کے خلاف بھی تحفظ فراہم کر سکتی ہیں۔برطانیہ کی مشہور زمانہ کیمبرج یونیورسٹی کے محققین کی جانب سے کی جانے والی یہ تحقیق سائنسی جریدے میں شائع ہوئی، جس نے طبی دنیا میں امید کی ایک نئی کرن پیدا کر دی ہے۔کیمبرج انسٹی ٹیوٹ آف تھیراپیوٹک امیونولوجی اینڈ انفیکشس ڈیزیز کے سائنسدانوں نے برطانیہ کے ان معمر افراد (جن کی اوسط عمر 69 برس تھی) کے خون کے نمونوں کا مطالعہ کیا، جنہیں کووڈ-19 ویکسین کی 4 خوراکیں بشمول حالیہ بائی ویلنٹ بوسٹر' لگ چکی تھیں۔سائنسدانوں نے ان خون کے نمونوں میں موجود اینٹی باڈیز کا ٹیسٹ کورونا کی مختلف اقسام، 2003 کے سارس وائرس، اور چمگادڑوں و پینگولین میں پائے جانے والے مختلف کورونا وائرسز کے خلاف کیا، جو مستقبل میں انسانوں کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔تحقیق میں دیکھا گیا کہ کورونا کی بوسٹر ویکسین ان جانوروں چمگادڑ اور پینگولین کے وائرسز کے خلاف بھی بہترین مدافعت فراہم کر رہی ہے، جنہوں نے ابھی تک انسانوں کو متاثر بھی نہیں کیا۔ٹیسٹ کیے گئے کئی وائرسز انسانی خلیات میں داخل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن ویکسین سے پیدا ہونے والی اینٹی باڈیز نے انہیں روکنے میں کامیابی حاصل کی۔تحقیق کی مشترکہ مصنفہ ریبکا موریس کا کہنا ہے کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر مستقبل میں ایسا کوئی وائرس جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، تو ہمارے پاس پہلے سے ہی اس سے نمٹنے کی مدافعت موجود ہوگی۔ یہ بوسٹر وائرس کے پھیلاؤ اور شدت کو کم کر کے ہمیں نئی ٹارگٹڈ ویکسین بنانے کے لیے اہم وقت فراہم کریں گے۔کیمبرج یونیورسٹی کی مشترکہ مصنفہ گریسی ویسٹ کا کہنا ہے کہ یہ نتائج حیران کن ہیں کہ یہ ویکسینز مستقبل کی وبائی صلاحیت رکھنے والے وائرسز کے خلاف بھی ڈھال بن سکتی ہیں، جو خاص طور پر معمر اور کمزور قوت مدافعت والے افراد کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگا۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا کہنا تھا کہ اب تک دنیا بھر میں کورونا ویکسین کی 13 ارب سے زائد خوراکیں دی جا چکی ہیں۔

انڈونیشیا؛ ٹک ٹاک لائیو پر بوسہ لینے والے غیر شادی شدہ جوڑے کو سرعام کوڑے مارے گئے

جکارتہ/ ۲ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) انڈونیشیا میں رواں سال 27 فروری کو ایک گاڑی میں ٹک ٹاک لائیو کے دوران 22 سالہ نوجوان اور 25 سالہ لڑکی کو بوسہ لیتے دیکھا گیا تھا۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق غیر شادی شدہ جوڑے کے بوسہ لینے کی ٹک ٹاک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد شہریوں نے شکایت درج کرائی تھی جس پر شریعہ پولیس نے اپریل میں جوڑے کو گرفتار کر لیا۔بعد ازاں انڈونیشیا کی ایک شریعہ عدالت میں سماعت ہوئی جہاں ٹک ٹاک لائیو کی ویڈیو والے موبائل فون اور یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو بھی بطور ثبوت ضبط کرتے ہوئے انہیں تلف کرنے کا حکم دیا گیا۔شرعی عدالت نے ابتدا میں دونوں کو 25، 25 کوڑوں کی سزا سنائی تھی تاہم چونکہ وہ تقریباً چار ماہ جیل میں گزار چکے تھے اس لیے سزا کم کر کے 21 کوڑے فی کس کر دی گئی تھی اور سرعام عمل درآمد کا حکم دیا۔عدالت کے حکم پر عمل درآمد کرانے کے لیے صوبائی دارالحکومت باندا آچے کے بستان السلام سٹی پارک میں تقریباً 100 سے زائد افراد کے سامنے دی گئی۔محکمہ قانون واں صاف کے نقاب پوش اہلکاروں نے بانس نما لکڑی کی چھڑی سے کوڑے مارے گئے۔علاوہ ازیں اسی روز مزید 4 افراد کو بھی آن لائن جوا کھیلنے اور زنا کے الزامات میں سرعام کوڑوں کی سزا دی گئی۔آچے انڈونیشیا کا واحد صوبہ ہے جہاں شرعی قوانین نافذ ہیں۔ مرکزی حکومت نے 2006 میں علیحدگی پسند تحریک کے خاتمے کے لیے ہونے والے امن معاہدے کے تحت صوبے کو اسلامی قوانین نافذ کرنے کا خصوصی اختیار دیا تھا۔بعد ازاں 2015 میں ان قوانین کا اطلاق غیر مسلموں پر بھی کر دیا گیا اگرچہ صوبے میں ان کی آبادی تقریباً ایک فیصد ہے۔صوبے کے شرعی قوانین کے تحت زنا، ہم جنس پرستی، جوا، شراب نوشی، خواتین کے تنگ لباس پہننے اور مردوں کے جمعہ کی نماز چھوڑنے جیسے جرائم پر بھی کوڑوں کی سزا دی جا سکتی ہے جبکہ بعض اخلاقی جرائم پر 100 کوڑوں تک کی سزا کا قانون موجود ہے۔دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل انڈونیشیا نے اس سزا کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انسانی حقوق کی خلاف ورزی، غیر انسانی اور انسانی وقار کے منافی قرار دیا ہے۔تنظیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عثمان حمید کا کہنا تھا کہ اگرچہ اس طرح کا رویہ سماجی طور پر نامناسب سمجھا جا سکتا ہے لیکن اسے ایسا جرم قرار دینا جس کی سزا قید یا سرعام کوڑے ہوں، حد سے زیادہ سخت اقدام ہے۔

اسرائیلی پارلیمنٹ میں اذان کیلئے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی کا متنازعہ بل منظور

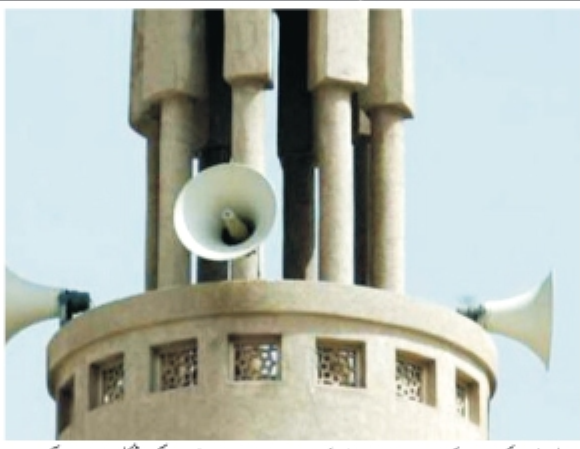

یروشلم/ ۲ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی پارلیمنٹ نے ایک متنازع بل کی ابتدائی منظوری دے دی ہے جس کے تحت مساجد میں اذان کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس اقدام پر فلسطینی قیادت نے شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی کے خلاف قرار دیا ہے۔اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق کنیسٹ نے بل کی ابتدائی ریڈنگ میں اس کی منظوری دی۔ 120 رکنی ایوان میں ہونے والی رائے شماری کے دوران بل کے حق میں 50 جبکہ مخالفت میں 36 ووٹ ڈالے گئے۔ یہ بل انتہا پسند دائیں بازو کی جماعت اوتزما یہودیت کی جانب سے پیش کیا گیا، جس کی قیادت اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر کر رہے ہیں۔ اپوزیشن کی جماعت یسرائیل بیتینو نے بھی اس بل کی حمایت کی بل میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مساجد سے لاؤڈ اسپیکر پر نشر ہونے والی اذان شور کا باعث بنتی ہے اس لیے اس پر مزید سخت ضوابط نافذ کیے جائیں۔اسرائیلی ٹی وی چینل 14 کے مطابق مجوزہ قانون میں یہ بھی شامل ہے کہ کسی بھی مسجد میں ساؤنڈ سسٹم نصب کرنے یا استعمال کرنے سے پہلے متعلقہ حکام سے باقاعدہ اجازت لینا لازمی ہوگی۔دوسری جانب فلسطینی نیشنل کونسل کے سربراہ روحی فتوح نے اس اقدام کو جرم اور قانونی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مذہبی آزادی اور عقیدے کے بنیادی حق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔انہوں نے کہا کہ اذان صرف ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ مسلمانوں کو نماز کے اوقات سے آگاہ کرنے کا عملی ذریعہ بھی ہے، لہٰذا لاؤڈ اسپیکر پر پابندی اس کی بنیادی غرض و غایت کو متاثر کرے گی۔ یہ بل ابھی قانون نہیں بنا۔ اسے نافذ ہونے کے لیے کنیسٹ میں مزید تین مراحل سے منظور ہونا ہوگا، جس کے بعد ہی یہ باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کرے گا۔اس معاملے پر اسرائیل اور فلسطینی حلقوں میں ایک نئی سیاسی اور مذہبی بحث چھڑ گئی ہے، جبکہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بل کی منظوری کی صورت میں بین الاقوامی سطح پر بھی اس پر ردعمل سامنے آ سکتا ہے۔

فرانس: شرحِ پیدائش بڑھانے کیلئے والدین کو اضافی تنخواہ سمیت چھٹی دینے کا اعلان

پیرس، 2 جولائی (یو این آئی) فرانس نے ملک میں مسلسل کم ہوتی شرح پیدائش کے پیش نظر والدین کے لیے تنخواہ سمیت اضافی چھٹی کا نیا قانون نافذ کر دیا ہے۔ صدر ایمانوئل میکرون کی حکومت کی جانب سے متعارف کرائے گئے نئے قوانین کے تحت ماں اور باپ دونوں کو موجودہ چھٹیوں کے علاوہ ایک یا دو ماہ کی اضافی چھٹی (Parental Leave) مشترکہ طور پر استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ نئے قانون کے مطابق اضافی چھٹی کے پہلے ماہ کے دوران والدین کو ان کی کل تنخواہ کا 70 فیصد جبکہ دوسرے ماہ میں 60 فیصد ادا کیا جائے گا۔ یہ سہولت یکم جنوری 2026 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کے والدین کے لیے دستیاب ہوگی، جبکہ بچوں کو گود لینے والے والدین بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس سے قبل فرانس میں پہلے بچے کی پیدائش پر ماؤں کو تقریباً چار ماہ کی تنخواہ سمیت زچگی کی چھٹی جبکہ والد کو 28 دن کی چھٹی دی جاتی تھی۔ صدر ایمانوئل میکرون نے 2024 میں شرح پیدائش میں کمی اور بانجھ پن کے بڑھتے مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک منصوبے کا اعلان کیا تھا، جس کا مقصد ملک میں آبادی کے توازن کو بہتر بنانا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال، دوسری جنگ عظیم کے بعد پہلی بار فرانس میں پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد ملک میں ہونے والی اموات سے کم رہی۔ تاہم بعض خواتین کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے ان اصلاحات کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے صنفی مساوات میں خاطر خواہ بہتری آنے کا امکان نہیں۔

مائیکروسافٹ میں 5500 سے زائد ملازمین کی نوکریاں خطرے میں پڑنے کا امکان

واشنگٹن، 2 جولائی (ایجنسیز) امریکی ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ آئندہ ہفتے ملازمین کی ایک نئی بڑی تعداد کو فارغ کرنے کا اعلان کر سکتی ہے، جس کے تحت دنیا بھر میں 5500 سے زائد ملازمتیں متاثر ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بزنس انسائیڈر کی رپورٹ کے مطابق یہ چھانٹیاں کمپنی کی عالمی افرادی قوت کے 2.5 فیصد سے کم حصے پر مشتمل ہوں گی۔ یہ اقدام سیلز، کنسلٹنگ اور ایکس باکس (Xbox) گیمنگ ڈویژن سمیت مختلف شعبوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 30 جون 2025 تک مائیکروسافٹ کے دنیا بھر میں تقریباً 2 لاکھ 28 ہزار مستقل ملازمین تھے۔ اگر چھانٹیوں کا حجم 2.5 فیصد سے کم رہا تو متاثرہ ملازمین کی تعداد تقریباً 5 ہزار 700 سے کم ہوگی۔ اگرچہ مائیکروسافٹ نے تاحال ان اطلاعات کی باضابطہ تصدیق نہیں کی، تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ کمپنی اپنے کاروباری ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے اور اخراجات میں کمی کے لیے تنظیم نو پر غور کر رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مائیکروسافٹ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے۔ کمپنی دیگر اے آئی پر مبنی مصنوعات کی توسیع کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں نئے ڈیٹا سینٹرز بھی قائم کر رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ سمیت کئی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں اپنے وسائل روایتی کاروباری شعبوں سے منتقل کر کے مصنوعی ذہانت، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور کلاؤڈ انفرا اسٹرکچر پر مرکوز کر رہی ہیں۔ دوسری جانب اطلاعات ہیں کہ مائیکروسافٹ کے گیمنگ ڈویژن ایکس باکس میں بھی مزید تبدیلیاں متوقع ہیں۔ حال ہی میں ایکس باکس کنسولز کی قیمتوں میں بھی اضافہ کیا گیا تھا۔ اس سے قبل بھی رپورٹس سامنے آئی تھیں کہ کمپنی مارکیٹنگ بجٹ میں کمی اور اضافی ملازمین کی چھانٹی پر غور کر رہی ہے، جبکہ یہ مائیکروسافٹ کی جانب سے حالیہ برسوں میں ملازمین کی تعداد کم کرنے کا پہلا اقدام نہیں ہوگا۔ جولائی 2025 میں بھی کمپنی نے اپنی عالمی افرادی قوت کا تقریباً 4 فیصد کم کرنے کا اعلان کیا تھا، جس سے انجینئرنگ سمیت متعدد شعبے متاثر ہوئے تھے۔

دنیا کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی فہرست میں ایشیائی ممالک کی بالادستی

دبئی۔ 2 جولائی (یو این آئی) 2026 کی دوسری ششماہی کے لیے ہنلے اینڈ پارٹنرز کی جولائی سے دسمبر 2026 کے لیے جاری کی گئی فہرست میں ایشیائی ملک سنگاپور کے پاسپورٹ کو ایک بار پھر طاقتور ترین قرار دیا گیا ہے۔ یکم جولائی کو جاری کی گئی فہرست میں بتایا گیا کہ سنگاپور کے پاسپورٹ رکھنے والے افراد 192 ممالک میں ویزا کے بغیر سفر کر سکتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات، جاپان اور جنوبی کوریا مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر موجود ہیں جن کے پاسپورٹس رکھنے والے افراد کو 188 ممالک میں ویزا فری رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ تیسرا نمبر یورپی ملک سویڈن کے نام رہا جس کے پاسپورٹ پر 187 ممالک میں ویزا فری سہولت موجود ہے۔ بیلجیئم، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، آئرلینڈ، اٹلی، لکسمبرگ، ناروے، نیدرلینڈز، ناروے اور اسپین کے حصے میں چوتھا نمبر آیا اور ان ممالک کے پاسپورٹس سے 186 ممالک میں ویزا فری رسائی مل سکتی ہے۔ 185 ممالک میں ویزا فری داخلے کے ساتھ یونان، آسٹریا، مالٹا، پرتگال اور سوئٹزر لینڈ کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر 5 ویں نمبر پر رہے۔ اس فہرست میں سفر کی آسانی پر توجہ مرکوز کر کے ممالک کی درجہ بندی کی جاتی ہے اور امریکی پاسپورٹ 10 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، جو کسی زمانے میں دنیا کا طاقتور ترین پاسپورٹ سمجھا جاتا تھا۔ کمپنی کے مطابق متحدہ عرب امارات کا پاسپورٹ گزشتہ ایک دہائی میں تیزی سے اوپر آنے والا پاسپورٹ ہے۔ اس پاسپورٹ کی رینکنگ میں ایک دہائی کے دوران 40 درجے بہتری آئی اور اب یہ دوسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان کمزور ترین پاسپورٹ رکھنے والا چوتھا ملک قرار پایا ہے۔ مجموعی طور پر پاکستانی پاسپورٹ کے حصے میں 100 واں نمبر آیا اور اس پر 30 ممالک میں ویزا فری داخلہ ممکن ہے۔ پاکستان سے نیچے عراق (101)، شام (102) اور افغانستان (103) رہے۔ پاکستان سے اوپر یمن 99 ویں، صومالیہ 98 ویں، نیپال 97 ویں، شمالی کوریا اور بنگلہ دیش 96 ویں، فلسطین اور ایران 95 ویں، اریٹیریا 94 ویں جبکہ سری لنکا اور لیبیا 93 ویں نمبر پر موجود ہیں۔

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

e-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender

NIT No: M&HDB/TS/2026-27/16/798-802 Date: 02-07-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	EstimatedCost(Rs. in Lacs)	Cost ofT/Doc.(In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Job / Repairs to be carried out for Departmental DumperJK05C-7132 of Mechanical and Hospital Sub-Division 1st Baramulla	1.02980	200.00	2060/-	07 days

Note: -

- AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED / K / Acctt / 29 of 2026-27 Dated: - 30-04-2026.
- Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramullavide No. M&HDB/TS/04of 06/2026; Dated: - 09-06-2026.
- Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	02-07-2026
2.	Period of downloading of the bidding document	From 02-07-2026 to 10-07-2026
3	Bid Submission Start Date	From 02-07-2026(10:00 HRS)
4.	Bid Submission End Date	10-07-2026 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	11-07-2026(13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Tender Fee equivalent to Rs. 200.00 (Rupees Two hundred Only) has to be deposited in the Departmental Common Pool Account maintained in Jammu & Kashmir Bank, Branch Residency Road Srinagar, under Account No: 0005010200000355 (IFSC Code: JAKA0CHINAR). Proof of the said Electronic / Digital Transfer has to be uploaded in Cover-I documents.
02.	EMD	Earnest Money Deposit (EMD) equivalent to 02% of value of the advertised cost has to be deposited in the Departmental Common Pool Account maintained in Jammu & Kashmir Bank, Branch Residency Road Srinagar, under Account No: 0005010200000355 (IFSC Code: JAKA0CHINAR). Proof of the said Electronic / Digital Transfer has to be uploaded in Cover-I documents.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. /Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer.

Note:-

- The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
- No EMD exemption shall be given to bidders.
- Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
- Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.
04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.
05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar /blacklist such firm(s).
09. Conditional tenders shall not be entertained.
10. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to produce additional performance security in shape of CDR/FDR/ Bank Guarantee within 07 days after opening of price bid as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025 and relevant clauses of J&K (PWD) Engineering Manual 2020.
11. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

No: - M&HDB/TS/e-tender-16/798-802 Dated: - 02-07-2026
DIPK No:-2771-26 Dated 2-7-2026

PUBLIC NOTICE

I, Rozi, W/o Mukhtar Ahmad Reshi, R/o Botshah Mohalla, Lal Bazar, Srinagar, hereby declare that my name has been wrongly recorded in the records of J&K Bank, Botshah Mohalla, Lal Bazar Branch, against Account No. 03460401014649, as "Rozi Mukhtar Reshi".My correct name is: ROZI. Henceforth, my correct name shall be read and recorded as Rozi in all bank records. Any person having any objection may contact the concerned branch. Otherwise, the bank authorities are requested to make the necessary correction in their records.

Rozi
W/o Mukhtar Ahmad Reshi
R/o Botshah Mohalla, Lal Bazar, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Aezoo Jeelani, W/o Ghulam Jeelani Bhat, R/o Satibooni, Lal Bazar, Srinagar, hereby declare that my name has been wrongly recorded in the records of J&K Bank, Molvi Stop, Lal Bazar Branch, against Account No. 1501040150000647, as "Aezoo Jeelani Bhat".My correct name is:AEZOO JEELANI Henceforth, my correct name shall be read and recorded as Aezoo Jeelani in bank records. Any person having any objection may contact the concerned branch. Otherwise, the bank authorities are requested to make the necessary corrections in their records.

Aezoo Jeelani
W/o Ghulam Jeelani Bhat
R/o Satibooni, Lal Bazar, Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1.Tufail Ahmad Shah Age 44 Years (Son of Decesed)
S/o Lt. Mohammad Muzaffar Shah
R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Srinagar Kashmir.
2. Adnan Ahmad Shah Age 42 Years (Son of Deceased)
D/o Lt. Mohammad Muzaffar Shah
R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Srinagar Kashmir.
(Petitioner)
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 161380/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Muzaffar Shah S/o Ahadullah Shah R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Sgr. Who died on 30-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 23-07-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 23-07-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 30-06-2026.

Principal District Judge
Srinagar

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب: ۔غلام محمد بٹ ولد ولی محمد بٹ ساکنہ موضع ٹارہامہ
بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش 01-07-1950 اندراج ریکارڈ ہے۔سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب: ۔نذیر احمد وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ موضع پنجورہ تحصیل کوارہامہ
بمراد حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ بحق زوجہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی زوجہ کی فوتیدگی مورخہ 04-04-2011 چوکیدار رجسٹر میں اندراج ریکارڈ موجود ہے سائل مذکور اپنے حق میں زوجہ کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۳ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۷ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

اپنی ذات کے ساتھ سچے رہو، پھر تم کسی دوسرے کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتے ۔ ولیم شیکسپیئر

معاشرے کی اخلاقی ذمہ داری

قدرت کبھی اپنی نعمتوں کا حساب نہیں مانگتی، لیکن انسان جب ان نعمتوں کی ناقدری کرتا ہے تو قدرت خاموش نہیں رہتی۔ وہ کبھی خشک سالی کی صورت میں متنبہ کرتی ہے، کبھی سیلاب کی شکل میں جھنجھوڑتی ہے اور کبھی آلودگی کے ذریعے انسان کو اس کے اپنے اعمال کا آئینہ دکھاتی ہے۔ جموں وکشمیر کی سرزمین کو اللہ تعالیٰ نے بے مثال نعمتوں سے نوازا ہے جن میں آبی ذخائر کو اہم مقام حاصل ہے۔ یہی آبی ذخائر اس وادی کی شناخت ہیں، اس کی معیشت کا سہارا ہیں، اس کی تہذیب کی علامت ہیں اور اس کے حسن کی روح ہیں۔ لیکن افسوس کہ آج یہی روح انسان کی بے حسی کے ہاتھوں زخمی ہو رہی ہے۔

ڈل کی موجیں ہوں یا وولر کا پھیلاؤ، مانسبل کی خاموشی ہو یا جہلم کی روانی، ہر طرف ایک ہی سوال گونجتا ہے کہ آخر ان نعمتوں کا مجرم کون ہے؟ کیا صرف حکومت؟ کیا صرف انتظامیہ؟ یا وہ ہاتھ بھی اس جرم میں برابر کے شریک ہیں جو روزانہ انہی پانیوں میں پلاسٹک کی بوتلیں، تھیلیاں، کھانے کے پیکٹ اور گھریلو کچرا پھینک کر لوٹ جاتے ہیں؟

حکومت پر تنقید کرنا آسان ہے، لیکن اپنی ذمہ داری کا اعتراف کرنا ہمیشہ مشکل رہا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حکومت پر لازم ہے کہ آبی ذخائر کی حفاظت کرے، تجاوزات ختم کرے، صفائی کے نظام کو بہتر بنائے اور قانون کی عملداری کو یقینی بنائے۔ مگر یہ بھی ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ کوئی بھی حکومت اس قوم کو صاف نہیں رکھ سکتی جس کے افراد خود گندگی کو اپنا معمول بنالیں۔ قانون صرف خوف پیدا کر سکتا ہے، کردار نہیں۔ کردار تو ضمیر کی بیداری سے پیدا ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے ہاں صفائی کو اب بھی سرکاری ملازمین کا کام سمجھا جاتا ہے، جبکہ اسلام نے اسے ہر فرد کی انفرادی ذمہ داری قرار دیا ہے۔ ہم گھروں کو تو صاف رکھتے ہیں لیکن گلی کو اپنا نہیں سمجھتے۔ ہم اپنے کمروں کو خوشبوؤں سے معطر کرتے ہیں مگر جھیلوں اور دریاؤں کو کچرے سے بھرنے میں ذرا تامل نہیں کرتے۔ یہ دوہرا معیار صرف ماحول کی تباہی نہیں بلکہ اجتماعی اخلاقی زوال کی علامت بھی ہے۔

ڈل جھیل کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ ہر روز ہزاروں سیاح اور مقامی باشندے اس کے کناروں پر وقت گزارتے ہیں۔ شام ڈھلتے ہی اس کے پانی میں تیرتی پلاسٹک کی بوتلیں، خالی پیکٹ، استعمال شدہ برتن اور دیگر فضلہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہم حسنِ فطرت سے لطف اٹھانا تو جانتے ہیں مگر اس کی حفاظت کا شعور کھو چکے ہیں۔ یہی منظر وولر، انچار، مانسبل، جہلم اور متعدد قدرتی چشموں میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ حکومت نے کیا کیا، سوال یہ ہے کہ ہم نے کیا کیا؟

اسلام کی نگاہ میں ماحول کا تحفظ کوئی جدید نظریہ نہیں بلکہ ایمان کا تقاضا ہے۔ چودہ سو برس پہلے رسولِ اکرمؐ نے انسان کو صفائی، طہارت اور ماحول کی حفاظت کا ایسا جامع تصور عطا فرمایا جس کی مثال آج بھی دنیا کے بہت سے ترقی یافتہ معاشروں میں نہیں ملتی۔ فساد صرف جنگ، خونریزی یا ظلم کا نام نہیں۔ وہ ہر عمل فساد ہے جو اللہ کی بنائی ہوئی کائنات کے توازن کو بگاڑ دے۔ اگر کوئی شخص اپنے ہاتھوں پانی کو آلودہ کرتا ہے، دریا میں زہریلا فضلہ بہاتا ہے، جھیل کو کچرے کا ڈھیر بنا دیتا ہے یا قدرتی وسائل کو تباہ کرتا ہے تو وہ اسی اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر اسلام نے صرف راستوں اور سایہ دار جگہوں کو گندا کرنے سے روکا ہے تو پھر وہ شخص کس قدر جواب دہ ہوگا جو پوری جھیل، پورے دریا یا پورے چشمے کو آلودہ کرنے کا سبب بنتا ہے؟

ہمیں یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ کسی قوم کی تہذیب کا معیار اس کی بلند عمارتوں سے نہیں بلکہ اس کے عوامی مقامات کی صفائی سے ناپا جاتا ہے۔ متعدد ترقی یافتہ ممالک کی کامیابی کا راز صرف سخت قوانین نہیں بلکہ شہری شعور ہے۔ وہاں لوگ اس لئے کچرا نہیں پھینکتے کہ جرمانہ ہوگا، بلکہ اس لیے نہیں پھینکتے کہ انہیں احساس ہے کہ یہ ان کے اپنے گھر کا صحن ہے۔ ہمیں بھی اپنی سوچ بدلنی ہوگی۔ مسجد میں صف باندھنے والا مسلمان اگر نماز کے بعد پلاسٹک کی بوتل جھیل میں پھینک دے تو اسے سوچنا چاہیے کہ عبادت کا حسن صرف سجدوں سے نہیں بلکہ کردار سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ دین صرف مسجد کی چاردیواری تک محدود نہیں بلکہ دریا کے کنارے، جھیل کے ساحل، بازار کی گلی اور انسان کے ہر رویے میں جھلکتا ہے۔

عہدِ رسالت کے معمارانِ طب:
نبوی گلستان کے چارہ گر

تحریر الطاف جمیل شاہ، سوپور

تاریخِ انسانی کا مطالعہ گواہ ہے کہ جب ریگزارِ عرب سے آفتابِ اسلام طلوع ہوا، تو اس نے نہ صرف روحِ انسانی کی ظلمتوں کو دور کیا بلکہ فکر و نظر، تہذیب وتمدن اور علم وعمل کے ہر بند کواڑ کو وا کر دیا۔ عہدِ رسالت مآب محض ایک نظریاتی انقلاب کا دور نہیں تھا، بلکہ یہ ایک ہمہ جہت نشاۃِ ثانیہ تھی جس نے مادی ودنیوی علوم کو بھی تقدس کا لبادہ اڑھایا۔ انہی علوم میں سے ایک "علمِ طب" ہے، جسے کارگاہِ نبوت میں ایسی پذیرائی ملی کہ وہ محض ایک پیشہ نہ رہا بلکہ "انسانیت کی خدمت" کا معتبر استعارہ بن گیا۔ رسولِ اکرمؐ نے بیمار ہونے پر مادی اسباب اور علمی مہارت سے رجوع کرنے کی تاکید فرما کر عقل اور تجربے کی راہیں کشادہ کیں۔ اسی فیضانِ نظر کا نتیجہ تھا کہ صحابہ کرام اور صحابیاتِ مطہرات کی ایک جماعت نے اس فن میں کمال حاصل کیا اور تاریخِ انسانی کے ماتھے کا جھومر بن گئی۔

ذیل میں نبوی گلستان کے انہی چارہ گروں اور معمارانِ طب کا ادبی وعلمی تذکرہ پیشِ خدمت ہے:

۔حضرت حارث بن کلدہ ثقفی : مسیحائے عرب

جب علمِ طب کی شمعیں قبیلہ بنو ثقیف کے اس چشم و چراغ کے سینے میں روشن ہوئیں، تو انہیں "طبیب العرب" کا لازوال لقب ملا۔ حضرت حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ نے اسلام کی آغوش میں آنے سے قبل ہی ایران کے شہرہ آفاق علمی مرکز "جندی شاپور" کے چشموں سے علم کی پیاس بجھائی تھی، جہاں انہوں نے تشخیص اور حکمتِ علاج کے پختہ اصول سیکھے۔

ان کی علمی رفعت کا اندازہ اس واقعے سے لگایئے کہ جب فاتحِ ایران حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مکہ کی وادی میں عارضہ قلب (دل کی تکلیف) میں مبتلا ہوئے، تو سیدِ عالمؐ نے ان کی عیادت فرمائی۔ آپؐ نے اپنے دستِ مبارک کی برکت عطا کرنے کے ساتھ ساتھ فرمایا" : تم حارث بن کلدہ کے پاس جاؤ، وہ ایک ایسا شخص ہے جو طبابت جانتا ہے" (سنن ابی داؤد، کتاب الطب)۔ یہ جملہ گویا دنیوی مہارت کی ایک ایسی نبوی سند تھی جس نے حکمتِ دین اور حکمتِ بدن کو یکجا کر دیا۔ حارث بن کلدہ کا یہ زریں اصول آج بھی سائنسی دنیا کی بنیاد ہے کہ "معدہ بیماری کا گھر ہے اور پرہیز ہر دوا کی اصل ہے" (ابن ابی اصیبعہ، عیون الانباء)۔

۔حضرت ابورمثہ تمیمی : جراحت کا دستِ شفا

بنو تمیم سے تعلق رکھنے والے حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ کا وجودِ مسعود اس بات کی گواہی ہے کہ عہدِ رسالت میں صحابہ صرف نبض شناس ہی نہ تھے بلکہ آلاتِ جراحی (Surgery) پر بھی انہیں کمال کی دسترس حاصل تھی۔ وہ زخموں کے اندمال اور جسمانی رسولیوں کو کاٹ کر الگ کرنے کے فن کے ماہر تھے۔ ان کی زندگی کا ایک لطیف اور علمی واقعہ مسندِ احمد اور سننِ نسائی میں محفوظ ہے کہ جب انہوں نے پہلی بار بارگاہِ رسالت میں حاضری دی، تو آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان "مہرِ نبوت" کو دیکھا۔ اپنی جراحانہ حسِ بیدار کے تحت انہوں نے سمجھا کہ شاید یہ کوئی رسولی یا ابھار ہے، چنانچہ نہایت ادب سے عرض گزار ہوئے" : اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت دیجیے کہ میں اسے کاٹ کر الگ کر دوں، کیونکہ میں جراح ہوں"۔ تب سرورِ کائناتؐ نے ان کی مہارت کو سراہتے ہوئے، عقیدے کے نہاں خانے کو روشن کیا اور فرمایا" : تم تو محض ایک رفیق (مہربان معالج) ہو، حقیقی طبیب (شفا دینے والا) تو اللہ جل شانہ ہے"۔ یہ کلام جہاں توحید کی اساس کو مضبوط کرتا ہے، وہیں یہ بھی بتاتا ہے کہ صحابہ جراحت کے نازک ترین مراحل سے واقف تھے۔

۔حضرت رفیدہ اسلمیہ : اسلام کی پہلی فرشتہ رحمت

صحابیاتِ مطہرات نے بھی میدانِ طبابت میں جو نقوش چھوڑے، وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ ان میں سب سے درخشندہ نام حضرت رفیدہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا کا ہے، جنہیں تاریخِ اسلام کی پہلی نرس اور فیلڈ ڈاکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مسجدِ نبوی کے پرسکون صحن میں نصب ان کا خیمہ (خیمہ رفیدہ) دراصل تاریخِ اسلام کا پہلا "موبائل کلینک" اور جنگی ہسپتال تھا، جہاں وہ اپنے دستِ شفا سے مجاہدین کے زخموں کو سیتی اور مرہم رکھتی تھیں۔ امام بخاری نے "الادب المفرد" میں نقل کیا ہے کہ غزوہ خندق کے کٹھن مرحلے میں جب قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا بازو تیر لگنے سے شدید زخمی ہوا، تو رحمتِ عالمؐ نے حکم صادر فرمایا: "انہیں رفیدہ کے خیمے میں منتقل کر دو تاکہ میں قریب سے ان کی عیادت کر سکوں"۔ رفیدہ کا یہ جذبہ خدمت اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام نے خواتین کو شعبہ طب میں ہمیشہ اولیت اور عزت کا مقام دیا۔

۔حضرت شفا بنت عبداللہ : امراضِ جلد کی ماہرِ یگانہ

قبیلہ بنو عدی کی یہ جلیل القدر خاتون، حضرت شفا بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا، علم و دانش کا ایک بحرِ بے کنار تھیں۔ وہ نہ صرف ان چند نفوس میں سے تھیں جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے، بلکہ امراضِ جلد بالخصوص "نملہ" (ایک جلدی عفونت یا ایگزیما) کے علاج میں ید طولیٰ رکھتی تھیں۔ ان کی علمی ثقاہت کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ خود رسول اللہؐ نے ان کے طریقہ علاج کی تائید فرمائی۔ سنن ابی داؤد کی روایت کے مطابق آپؐ نے ان سے ارشاد فرمایا: "جس طرح تم نے حفصہ کو لکھنا سکھایا ہے، اسی طرح انہیں نملہ کا طریقہ علاج بھی سکھا دو"۔ یہ واقعہ اس دور کی مسلم خواتین کے لیے طبی تعلیم و تربیت کے حصول کی ایک شاندار اور لازوال مثال ہے۔

۔حضرت ابو ہند اور حضرت ام عطیہ : حجامہ اور ابتدائی طبی امداد کے سفیر

عہدِ نبوی کا ایک اور مقبول ترین طریقہ علاج "حجامہ" (Cupping Therapy) تھا، اور اس فن کے سب سے ماہر معالج حضرت ابو ہند رضی اللہ عنہ تھے (الاصابہ، ابن حجر)۔ وہ فاسد خون کو جسم سے نکالنے کی ایسی مہارت رکھتے تھے کہ خود اللہ کے رسولؐ نے ان سے حجامہ کروایا اور ان کے قبیلے بنو بیاضہ کو حکم دیا کہ ان کا اکرام کریں۔ دوسری طرف غزووں کے میدانوں میں حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا کا کردار فرسٹ ایڈ (First Aid) کے اصولوں کا امین تھا۔ انہوں نے سات غزوات میں رسول اللہؐ کے ہمرکاب رہ کر زخمیوں کی مرہم پٹی کی، ان کے اندرونی درد کا علاج کیا اور بیماروں کے لیے مائعات (Fluids) اور غذا کا انتظام سنبھالا (صحیح مسلم)۔

طریقہ ہائے علاج اور مآخذِ علم کی جھلکیاں

صحابہ کرام کا طریقہ علاج محض وہم یا مفروضوں پر مبنی نہ تھا، بلکہ یہ وحیِ الٰہی کی روشنی اور تجرباتی حکمت کا ایک متوازن امتزاج تھا۔ فصد (Venesection): رگ کاٹ کر گندا خون نکالنے کا عمل۔ صحیح مسلم کے مطابق جب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ علیل ہوئے تو آپؐ نے خود ان کے لیے ایک معالج بھیجا جس نے جراحت کے ذریعے ان کی رگ کو کاٹا اور پھر داغ کر خون بند کیا۔ علاج بالخام (Herbalism): صحابہ کرام کلونجی (جو موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا کہلائی)، سنا مکی، قسط البحری اور عودِ ہندی کے خواص سے بخوبی واقف تھے۔ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے حبشہ کی ہجرت کے دوران وہاں کے افریقی طریقہ ہائے علاج سیکھے اور مدینہ میں ان کا کامیاب تجربہ کیا۔ تلبینہ (Nutritional Therapy): جو کے دلیے (تلبینہ) کو صحابہ ذہنی تناؤ اور دل کی اداسی کا علاج سمجھتے تھے، کیونکہ یہ مادی غذا ہونے کے ساتھ ساتھ نفسیاتی شفا کا باعث بھی تھا۔

حاصلِ کلام (علمی خلاصہ)

شخصیت کا نام	میدانِ مہارت / تخصص	کتب وماخذ
حضرت حارث بن کلدہ	تشخیص و داخلی طب (Internal Medicine)	سنن ابی داؤد، عیون الانباء فی طبقات الاطباء
حضرت ابورمثہ	جراحت و سرجری (Surgery)	مسند احمد، سنن نسائی، اسد الغابۃ
حضرت رفیدہ	نرسنگ و فیلڈ ہاسپٹل (Nursing)	الادب المفرد (امام بخاری)، الاصابۃ
حضرت شفا بنت عبداللہ	امراضِ جلد (Dermatology)	سنن ابی داؤد، طبقات ابن سعد
حضرت ابو ہند	حجامہ (Cupping Therapy)	الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ

عہدِ رسالت کے ان طبیب صحابہ اور صحابیات کا تذکرہ یہ واضح کرتا ہے کہ اسلام نے مادی بدن کی صحت کو روح کی بالیدگی جتنا ہی اہم جانا۔ ان نفوسِ قدسیہ نے نبوی رہنمائی کی چھاؤں میں طب کو ایک الٰہیاتی اور انسانی فریضہ بنا دیا، جس کا مقصد صرف بیماری کا علاج نہیں، بلکہ تندرستی کے ذریعے رب کی بندگی کی سکت پانا تھا۔ ان کی زندگیاں آج کے دور کے معالجین کے لیے علم، اخلاق، اور انسانیت نوازی کا ایک روشن مینار ہیں۔

صحافت کا بحران اور خبر کی حرمت

محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

ہر صبح جب دروازے پر دستک ہوتی ہے اور تازہ اخبار ہمارے ہاتھوں میں آتا ہے تو بظاہر وہ چند صفحات کا مجموعہ محسوس ہوتا ہے، مگر حقیقت میں ان صفحات کے بین السطور میں ایک پوری دنیا آباد ہوتی ہے، کہیں کوئی رپورٹر رات کی تاریکی میں کسی حادثے کی تہہ تک پہنچنے کے لئے سرگرداں ہے، کہیں مدیر ایک لفظ کے انتخاب پر غور کر رہا ہے، کہیں پریس کی مشینیں وقت سے مقابلہ کر رہی ہیں اور کہیں درجنوں کارکن اس فکر میں مصروف ہیں کہ صبح کی پہلی کرن کے ساتھ خبر اپنے قاری تک پہنچ جائے، اخبار محض کاغذ اور سیاہی کا نام نہیں، بلکہ ایک زندہ تہذیب، تازہ شعور اور متحرک ضمیر کی علامت ہے۔

انسانی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ خبر کی جستجو انسان کی فطرت میں شامل رہی ہے، ابتدا میں دھوئیں کے اشارے، نقارے، قاصد اور کبوتروں کے ذریعے اطلاعات پہنچائی جاتی تھیں، پھر کاغذ اور چھاپہ خانے کی ایجاد نے صحافت کو ایک نئی جہت عطا کی۔ اخبار نے فاصلے سمیٹے، افکار کو وسعت دی اور دنیا کو ایک دوسرے کے قریب لا کھڑا کیا، آج اگر دنیا ایک عالمی گاؤں معلوم ہوتی ہے تو اس کے پس منظر میں صحافت کی صدیوں پر محیط جدوجہد کارفرما ہے۔

برصغیر میں صحافت کی روایت بھی نہایت تابناک رہی ہے، یہاں اخبار صرف اطلاعات کا وسیلہ نہیں رہا بلکہ آزادی کی تحریک، سماجی اصلاح، علمی بیداری اور قومی شعور کا مؤثر ترجمان بھی بنا، اس دور کے صحافی قلم کو منصب نہیں بلکہ امانت سمجھتے تھے، ان کے نزدیک خبر کسی واقعے کی محض اطلاع نہیں بلکہ تاریخ کے سینے پر ثبت ہونے والی ایک شہادت تھی، اس لئے خبر میں خیانت دراصل قوم سے خیانت کے مترادف سمجھی جاتی تھی۔

خبر کی اصل قدر اس کی تازگی میں نہیں بلکہ اس کی صداقت میں پوشیدہ ہوتی ہے، خبر نئی ضرور ہونی چاہئے، مگر اس سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ وہ درست، متوازن اور محقق ہو، افسوس کہ موجودہ دور میں خبر کی رفتار نے اس کے معیار کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، پہلے کسی واقعے کی تصدیق اشاعت سے پہلے ہوتی تھی، مگر اب اکثر و بیشتر اشاعت کے بعد اس کی تردید سامنے آتی ہے، یہی تبدیلی صحافت کے وقار کے لئے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

صحافت کی دنیا کا ایک مسلمہ اصول ہے کہ "پہلے درست خبر دو، پھر جلدی خبر دو" لیکن آج اکثر اس اصول کو الٹ دیا گیا ہے، سب سے پہلے خبر دینے کی دوڑ میں تحقیق، احتیاط اور ذمہ داری پس منظر میں چلی جاتی ہے، حالاں کہ کسی بھی اخبار کی اصل دولت اس کے قارئین کا اعتماد ہوتا ہے اور اعتماد ایک ایسا سرمایہ ہے جو برسوں کی محنت سے حاصل ہوتا ہے مگر ایک غیر ذمہ دارانہ خبر اسے لمحوں میں مجروح کر سکتی ہے۔ یہ اعتماد محض ایک رپورٹر یا ایک مدیر کی محنت کا نتیجہ نہیں بلکہ پورے صحافتی ادارے کی اجتماعی دیانت کا ثمرہ ہوتا ہے، شعبۂ ادارت اخبار کا فکری مرکز ہوتا ہے، جہاں خبر کو زبان، ترتیب اور وقار عطا کیا جاتا ہے۔ مدیر صرف الفاظ کی اصلاح نہیں کرتا بلکہ اخبار کی ساکھ اور اس کی ادارتی شناخت کا بھی محافظ ہوتا ہے، اسی طرح خبر نگار اس پورے نظام کی آنکھ اور کان ہے، وہ معاشرے کے درمیان رہ کر واقعات کی نبض ٹٹولتا، حقائق جمع کرتا اور انہیں پوری دیانت کے ساتھ ادارتی میز تک پہنچاتا ہے، ایک کامیاب رپورٹر وہ نہیں جو سب سے پہلے اطلاع لے آئے، بلکہ وہ ہے جو سب سے پہلے حقیقت تک پہنچے، سنسنی پیدا کرنا صحافت نہیں، سچائی تک رسائی ہی صحافت کا اصل جوہر ہے۔

اخبار کی تشکیل میں دوسرے شعبے بھی نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں، کاروباری شعبہ ادارے کی معاشی بنیاد کو مضبوط کرتا ہے، شعبۂ طباعت خبر کو بروقت قاری تک پہنچانے کی ذمہ داری نبھاتا ہے اور شعبۂ اشتہارات مالی استحکام فراہم کرتا ہے۔ لیکن جب اشتہار خبر پر غالب آنے لگے، تجارتی مفاد عوامی مفاد پر حاوی ہو جائے اور مالی دباؤ ادارتی فیصلوں کو متاثر کرنے لگے تو صحافت اپنے بنیادی منصب سے دور ہونے لگتی ہے، ایک باوقار اخبار وہی ہے جو معاشی ضروریات کے باوجود اپنی ادارتی آزادی اور غیر جانب داری کو ہر قیمت پر محفوظ رکھے۔

حقیقت یہ ہے کہ اخبار صرف خبروں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک زندہ درس گاہ بھی ہے، اس کے اداریے، مضامین، کالم اور مختلف علمی و سماجی صفحات روزانہ لاکھوں ذہنوں کی تشکیل میں حصہ لیتے ہیں، اسی لئے صحافت کو ریاست کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے، کیونکہ اس کی ذمہ داری صرف اطلاع دینا نہیں بلکہ شعور کو بیدار کرنا بھی ہے۔ مگر آج سب سے اہم سوال یہی ہے کہ کیا ہماری صحافت اب بھی اسی امانت اور دیانت کی پاس دار ہے جس پر اس کی بنیاد رکھی گئی تھی؟ کیا خبر آج بھی عوام کے حقِ آگہی کی ترجمان ہے یا محض ریٹنگ، اشتہارات اور سوشل میڈیا کی مقبولیت کے تابع ایک تجارتی جنس بنتی جا رہی ہے؟ یہی وہ سوال ہے جس کے جواب میں عصرِ حاضر کی "صحافت کے بحران اور خبر کی حرمت" کی پوری داستان پوشیدہ ہے۔

اوپر یہ سوال آیا تھا کہ کیا خبر آج بھی امانت ہے یا محض ایک ایسی جنس بنتی جا رہی ہے جس کی قدر و قیمت ریٹنگ، اشتہارات اور سوشل میڈیا کی مقبولیت سے طے ہوتی ہے؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لئے سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر "خبر" ہے کیا؟ بظاہر اس کا جواب آسان معلوم ہوتا ہے، لیکن صحافت کے ماہرین آج تک اس کی ایسی جامع تعریف پر متفق نہیں ہو سکے جو ہر پہلو کا احاطہ کرتی ہو، حقیقت یہ ہے کہ ہر واقعہ خبر نہیں بنتا، خبر وہی ہوتی ہے جس میں تازگی، صداقت، معنویت، عوامی دلچسپی اور معاشرتی اثر پذیری جمع ہو جائیں، کسی حادثے، فیصلے، دریافت یا تبدیلی کی اطلاع اس وقت خبر بنتی ہے جب اس کا تعلق عوام کے حقِ آگہی سے ہو اور وہ ان کے فہم و شعور پر اثر انداز ہوتی ہو۔

اسی لئے کہا گیا ہے کہ خبر وہ نہیں جسے لوگ سننا چاہتے ہیں، خبر وہ ہے جسے جاننا ان کے لیے ضروری ہو، یہی اصول صحافت کو محض تفریح، تشہیر یا کاروبار سے ممتاز کرتا ہے، خبر کا مقصد جذبات بھڑکانا نہیں بلکہ حقیقت کو بے کم و کاست عوام کے سامنے رکھنا ہے۔ اسی بنیاد پر خبر نگاری کا سب سے اہم اصول "معروضیت" قرار دیا گیا ہے، ایک ذمہ دار صحافی نہ اپنی پسند و ناپسند کو خبر بناتا ہے، نہ قیاس آرائی کو حقیقت کا درجہ دیتا ہے اور نہ ہی ذاتی یا گروہی وابستگی کو اپنے قلم پر حاوی ہونے دیتا ہے، اس کی پہلی اور آخری وفاداری صرف "سچ" کے ساتھ ہوتی ہے، صحافت کی اصل عظمت بھی یہی ہے کہ وہ اقتدار کے ایوانوں سے سوال کرنے کا حوصلہ رکھتی ہے اور عام آدمی کی آواز کو بھی اسی اہمیت کے ساتھ جگہ دیتی ہے۔

صحافتی اخلاقیات بھی اسی ذمہ داری کا دوسرا نام ہیں، کسی فرد یا ادارے کی عزت کو غیر مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر مجروح کرنا، سنسنی خیزی کے لئے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا یا اختلاف کو دشمنی کا رنگ دینا صحافت نہیں بلکہ اس کی روح سے انحراف ہے، ایک غلط خبر برسوں کی ساکھ کو چند لمحوں میں نقصان پہنچا سکتی ہے، جب کہ بعد کی وضاحت یا تردید اکثر اس نقصان کا پورا ازالہ نہیں کر پاتی، اسی لئے ذمہ دار صحافت میں رفتار پر نہیں بلکہ تحقیق اور احتیاط پر زور دیا جاتا ہے۔

عصرِ حاضر میں صحافت کو جن آزمائشوں کا سامنا ہے، ان میں سوشل میڈیا سب سے نمایاں ہے، اس نے خبر رسانی کو غیر معمولی رفتار عطا کی ہے، لیکن اسی رفتار نے تصدیق، تحقیق اور احتیاط کی روایت کو بھی کمزور کیا ہے، آج ہر موبائل فون ایک چھوٹا سا نیوز روم بن چکا ہے، مگر اطلاع پہنچانا اور صحافت کرنا دو الگ چیزیں ہیں، صحافت صرف خبر نشر کرنے کا نام نہیں بلکہ اس خبر کی صحت، اس کے نتائج اور اس کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرنے کا نام ہے۔

مصنوعی ذہانت نے بھی صحافت کے میدان میں نئے امکانات پیدا کیے ہیں، خبریں مرتب کرنا، ترجمہ کرنا، تصویریں اور ویڈیوز تیار کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو گیا ہے، لیکن کوئی بھی مشین انسانی ضمیر، اخلاقی بصیرت اور زمینی تحقیق کی جگہ نہیں لے سکتی، ٹیکنالوجی صحافی کی معاون بن سکتی ہے، اس کا نعم البدل نہیں۔ مستقبل کی صحافت کا انحصار مشینوں سے زیادہ انسانی دیانت پر ہوگا۔

تاریخ گواہ ہے کہ جن معاشروں نے آزاد، ذمہ دار اور باوقار صحافت کو زندہ رکھا، وہاں جمہوریت مضبوط ہوئی، انصاف کو تقویت ملی اور عوامی شعور نے ارتقا پایا، اس کے برعکس جہاں خبر کو مفاد کا تابع بنا دیا گیا اور قلم کی آزادی محدود ہوئی، وہاں فکری جمود، اخلاقی انحطاط اور سماجی بے اعتمادی نے جنم لیا، اس لئے صحافت کی آزادی صرف صحافیوں کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے معاشرے کی فکری صحت کا ضامن ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ صحافت اپنی اصل اقدار کی طرف لوٹے، خبر کو مقابلۂ رفتار نہیں بلکہ معیارِ صداقت کا میدان بنائے، تحقیق کو روایت، دیانت کو شعار، اختلاف کو تہذیب اور عوامی مفاد کو ہر قسم کے سیاسی، گروہی اور تجارتی مفادات پر مقدم رکھے، یہی وہ راستہ ہے جو صحافت کو دوبارہ اس کے حقیقی وقار سے ہم کنار کر سکتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ "خبر محض چند سطروں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے" اس کی حرمت اسی وقت محفوظ رہ سکتی ہے جب قلم اپنی آزادی کے ساتھ اپنی جواب دہی کو بھی ہمیشہ یاد رکھے، صحافت کی اصل طاقت اس کے شور میں نہیں، اس کے اعتبار میں ہے، اور خبر کی عظمت اس کی کثرت میں نہیں، اس کی صداقت میں، جب تک خبر کو امانت سمجھ کر لکھا جاتا رہے گا، صحافت معاشرے کا روشن چراغ بنی رہے گی اور جس دن خبر بازار کی جنس بن گئی، اس دن اخبار کے صفحات تو باقی رہ جائیں گے مگر ان کی روشنی مدھم پڑ جائے گی۔

شری امرناتھ یاترا

اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر کی مہمان نوازی، مذہبی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی روایت صدیوں پرانی ہے اور امرناتھ یاترا اس مشترکہ ثقافتی ورثے کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ دوسری جانب یاترا کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے انتظامیہ نے غیر معمولی حفاظتی انتظامات نافذ کیے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس، بھارتی فوج، سی آر پی ایف اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں نے یاترا کے دونوں راستوں، بیس کیمپوں، قومی شاہراہ، حساس مقامات اور رہائشی مراکز پر کثیر سطحی حفاظتی گرڈ قائم کیا ہے، جبکہ مسلسل گشت، ناکہ بندی، تلاشی مہم اور انٹیلی جنس بنیادوں پر نگرانی کا سلسلہ جاری ہے۔ روایتی پہلگام روٹ پر اینٹی سبوتاژ چیکنگ، بم ناکارہ بنانے والے دستوں، سنفر ڈاگ اسکواڈز اور خصوصی نگرانی ٹیموں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جنگلاتی علاقوں اور یاترا کے راستوں پر حساس مقامات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔ حکام نے یاترا کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ "پروجیکٹ ہاک آئی" بھی فعال کر دیا ہے، جس کے تحت ڈرون نگرانی، فیشل ریکگنیشن سسٹم، ہائی ریزولوشن سی سی ٹی وی کیمرے اور تربیت یافتہ اسنائپر ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ اس نظام کا مقصد یاترا کے پورے روٹ پر حقیقی وقت میں نگرانی کو یقینی بنانا اور مشتبہ سرگرمیوں کی فوری نشاندہی کرنا ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے محکمہ موسمیات، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے مشترکہ ہنگامی منصوبہ بھی نافذ کیا ہے۔ یاترا کے دونوں راستوں پر خصوصی ماؤنٹین ریسکیو ٹیمیں، ایمبولینس سروسز اور طبی امدادی مراکز کو ہر وقت تیار رکھا گیا ہے تاکہ خراب موسم یا کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری امدادی کارروائی انجام دی جا سکے۔ انتظامیہ نے یاتریوں اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری ٹریفک ایڈوائزری اور سکیورٹی ہدایات پر مکمل عمل کریں تاکہ سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کو محفوظ، منظم اور کامیاب بنایا جا سکے۔

تعلیم عملی زندگی

ہے۔ انہوں نے کہا "جب اساتذہ کو بااختیار بنایا جاتا ہے تو طلبا کو اعتماد پیدا ہوتا ہے، جب سکول مضبوط ہوتے ہیں تو معاشرہ زیادہ مستحکم بنتا ہے اور جب تعلیم صحیح سمت میں جاتی ہے تو جموں و کشمیر اور ملک روشن، محفوظ اور خوشحال مستقبل کی طرف گامزن ہوتا" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف امتحانات میں کامیابی نہیں بلکہ انسان کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ جب تعلیم عملی زندگی سے جڑتی ہے تو نسلوں میں تبدیلی کا آغاز ہوتا ہے۔ ایک مخلص استاد تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے جموں و کشمیر کے سکولوں کو زندگی سنوارنے کی تجربہ گاہیں بننا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام "منشیات سے پاک جموں و کشمیر" مہم سے بھی منسلک ہے، جس کا مقصد تدریسی طریقوں کو بہتر بنانا اور طالب علموں کو منشیات، ذہنی تناؤ، سماجی دباؤ، ڈیجیٹل دنیا کے خطرات اور بدلتے طرز زندگی جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اساتذہ کو جدید تربیت اور وسائل فراہم کئے جا رہے ہیں تاکہ وہ طلبا کی شخصیت سازی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں اور انہیں زندگی کے مختلف چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے تیار۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر طالب علم منفرد صلاحیتوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ان صلاحیتوں کو پہچان کر ان کی مناسب رہنمائی کی جائے۔ تعلیم کو محض مقابلہ آرائی تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے خود شناسی، جذباتی توازن، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت، تخلیقی سوچ اور تنقیدی فکر کو فروغ دینا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد ایسے شہری تیار کرنا ہے جو تخلیقی، ذمہ دار، اختراعی، ہمدرد اور خود انحصار ہوں۔ انہوں نے ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں کی جانب سے دس اضلاع میں گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لئے آن لائن کلاسوں کے آغاز کو بھی سراہا اور کہا کہ اس سے دور دراز علاقوں کے طالب علموں کو بھی معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام کوششوں کی کامیابی کا پیمانہ طلبا کا اعتماد اور خود انحصار جموں و کشمیر کی تعمیر میں ان کا کردار ہوگا۔ تعلیم کا مقصد پوری انسانیت کی فلاح ہے اور جموں و کشمیر اس عالمی مقصد میں اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "تعلیم کا مقصد پوری انسانیت کی ترقی ہے۔ آج جموں و کشمیر اس عالمی کاوش میں اپنا اہم رول ادا کر رہا ہے۔ یہاں اٹھایا گیا ہر مثبت قدم آنے والے برسوں میں لاکھوں بچوں کی زندگیوں کو تبدیل کر سکتا ہے۔ یہ اقدام حکومت، اساتذہ، والدین، صنعت اور معاشرے کے درمیان طویل مدتی تعاون کے جذبے کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ تمام شراکت داروں کو مل کر ایسا جموں و کشمیر تعمیر کرنا چاہیے جہاں ہر طالب علم خود کو محفوظ، عزت دار اور متاثر محسوس کرے، جہاں ہر استاد علم، ہمدردی اور لگن کے ذریعے اگلی نسل کی تعمیر کرے اور جہاں تعلیم تبدیلی، اعتماد، سماجی ہم آہنگی اور امید کا بنیادی ذریعہ بن۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبا اور ٹوبیکو فری ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن (ٹی او ایف ای آئی) مہم کے فاتحین کو بھی اعزازات سے نوازا جبکہ زندگی کی مہارتوں سے متعلق کئی کتابوں کی بھی رسم رونمائی انجام دی۔ اس موقعہ پر کو۔ چیئرمین بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن راکیش بھارتی متل، کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سی ای او بھارتی ایئرٹیل فاؤنڈیشن نور انصاری، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری، سینئر افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، ممتاز شہری، اساتذہ اور طلباء بھی موجود تھے۔

ہندوستان جاپان کے

مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ موجودہ عالمی اتھل پتھل کے ماحول میں باہمی اعتماد ہمارا سب سے بڑا اسٹریٹجک سرمایہ ہے۔ وزیر اعظم نے ایک آزاد، خوشحال اور اصولوں پر مبنی ہند۔ بحرالکاہل خطے کو ہندوستان اور جاپان کی مشترکہ ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان معاہدوں اور اقدامات سے خطے میں امن، استحکام اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جاپان نے گزشتہ کئی دہائیوں میں آٹوموبائل سے لے کر الیکٹرانکس تک، ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا اہم شراکت دار بن کر دوستی اور اعتماد کا ایک انمول سرمایہ بنایا ہے۔ اب اسے آگے بڑھاتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان اتفاق ہوا ہے کہ جاپان اگلے دس سال میں ہندوستان میں 100 کھرب ین کی سرمایہ کاری کرے گا اور ہندوستان میں سرگرم جاپانی کمپنیوں کی تعداد دوگنی ہو جائے گی۔ دونوں ممالک نے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے اور معاہدے بھی کیے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وزیر اعظم تاکائچی اور ان کا ماننا ہے کہ ٹیکنالوجی کے شعبے میں شراکت داری ہمارے تعاون کا سب سے مضبوط ستون بنے گی۔ اسی نقطہ نظر کو عملی جامہ پہنانے کے لیے، آج ہم نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی اے آئی ایکو سسٹم کے کئی بڑے اداروں نے بھی آج اپنے جاپانی شراکت داروں کے ساتھ معاہدے کیے ہیں۔ جاپان کی درست ٹیکنالوجی اور ہندوستان کی سافٹ ویئر کی صلاحیت کا ملاپ عالمی اے آئی کی ترقی کو نئی رفتار اور طاقت دے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دفاع کے شعبے میں آج ہم نے ہندوستان اور جاپان کے پہلے مشترکہ ترقیاتی پروجیکٹ پر دستخط کیے ہیں۔ نیول ریڈیو اینٹینا کا یہ پروجیکٹ ہماری دفاعی ٹیکنالوجی کی شراکت داری میں ایک نیا باب شروع کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم ایسی دفاعی ٹیکنالوجیز مل کر تیار کریں گے جو علاقائی امن، بحری سلامتی اور اصولوں پر مبنی نظام کو مضبوط کریں گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان۔ جاپان سرمایہ کاری شراکت داری مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ ایک سال میں 100 سے زیادہ نئے تجارتی معاہدے ہوئے ہیں اور ہندوستان میں 10 ارب ڈالر سے زیادہ کی جاپانی سرمایہ کاری آئی ہے۔ آج مالیاتی خدمات کی ایجنسیوں کے درمیان معاہدے سے سرمائے اور سرمایہ کاری کا بہاؤ مزید آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ہمارا ہدف واضح ہے۔ اگلے 10 سال میں جاپان سے ہندوستان میں 100 کھرب ین کی سرمایہ کاری، اور ہندوستان میں جاپانی کمپنیوں کی تعداد کو دوگنا کرنا۔

طالب علم کی

اگر تحقیقات کے دوران رپورٹر، کیمرہ مین یا ایڈیٹر کو بچوں کے تحفظ سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی کا ذمہ دار پایا گیا تو ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سرینگر کے ایک نجی اسکول کے طالب علم کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس میں اس نے گرمائی تعطیلات نہ ہونے پر ردعمل دیتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو کے بارے میں نامناسب الفاظ استعمال کیے تھے۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر اس حوالے سے شدید بحث شروع ہو گئی اور مختلف حلقوں نے بچوں کی تربیت، والدین کی ذمہ داری اور میڈیا کے کردار پر سوالات اٹھائے۔ متعدد سماجی کارکنوں، ماہرین تعلیم اور سوشل میڈیا صارفین کا

کہنا ہے کہ بچوں کو عوامی پلیٹ فارم پر پیش کرتے وقت ان کے حقوق، عزت نفس اور قانونی تحفظ کا خیال رکھنا ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق صحافتی اداروں کو بچوں سے متعلق مواد شائع کرتے وقت انتہائی احتیاط برتنی چاہیے تاکہ ان کے مفادات متاثر نہ ہوں۔ اس معاملے پر نیشنل کانفرنس کی ترجمان افراجان نے کہا کہ صرف والدین کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں، بلکہ معاشرے میں خواتین رہنماؤں کے خلاف نفرت آمیز رویے بھی بچوں پر اثر انداز ہوتے ہیں

وزیر اعلیٰ نے شوپیان

کر کے ان کے مسائل سنے۔ جائزہ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو، وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبران اسمبلی شبیر احمد کلے (شوپیان) اور شوکت حسین گنائی (زینہ پورہ) نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان، مختلف محکموں کے سربراہان، ضلعی افسران اور دیگر سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے، ضروری عوامی خدمات کو مزید مضبوط بنانے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ ان کے ثمرات بغیر کسی تاخیر کے لوگوں تک پہنچ سکیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان نے ضلع کے پروفائل، مرکزی معاونت والی اسکیموں کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت، مختلف محکموں کی طبعی و مالی صورتحال اور جاری بڑے ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری سے متعلق تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر اور ان کی پوری ٹیم کی ضلع میں ترقیاتی پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ شوپیان رقبے کے لحاظ سے ایک چھوٹا ضلع ہے تاہم یہ جغرافیائی اور سٹریٹجک اعتبار سے نہایت اہمیت کا حامل ہے اور اسے منفرد ترقیاتی چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شوپیان کی شناخت عالمی شہرت یافتہ سیب کی صنعت، دلکش قدرتی مناظر اور تاریخی مغل روڈ سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان اثاثوں کو مزید مستحکم بنانے کے لئے مدنی سرمایہ کاری اور مسلسل ترقیاتی اقدامات کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کو درپیش مالی مشکلات کا اعتراف کیا لیکن یقین دلایا کہ یہ مشکلات ضلع کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ انہوں نے کہا، "مالی وسائل کی محدودیت کے باوجود شوپیان یا ضلع کی کسی بھی اسمبلی حلقے کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی۔" انہوں نے منتخب نمائندوں کو یقین دلایا کہ میٹنگ میں اٹھائے گئے تمام مسائل اور مطالبات کو نوٹ کیا گیا ہے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے افسران کو ہدایت دی کہ جہاں کہیں بھی کمیاں پائی جائیں انہیں فوری طور پر دور کیا جائے اور ممبران اسمبلی کی طرف سے پیش کردہ ترقیاتی مطالبات پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے۔ انہوں نے خصوصی ریاستی امدادی سکیم برائے سرمایہ کاری (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت منظور شدہ منصوبوں کی مؤثر عمل آوری پر زور دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے ان کاموں کی ذاتی طور پر نگرانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سکیم کے تحت سخت ٹائم لائنز مقرر ہیں۔ اس لئے منصوبوں کی مسلسل نگرانی ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جائزہ میٹنگ میں مجموعی ترقیاتی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ممبران اسمبلی کی جانب سے دی گئی تعمیری تجاویز کو سراہا اور یقین دلایا کہ لوگوں کے تمام جائز مسائل کو ممکنہ حد تک حل کیا جائے گا۔ انہوں نے میٹنگ میں منتخب نمائندوں کی فعال شرکت پر شکریہ ادا کیا اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لئے ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کی بھی ستائش کی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے مجموعی طور پر 76.45 کروڑ روپے لاگت کے 13 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور ان کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبے سڑکوں، پلوں، پینے کے پانی، شہری ترقی، دیہی بنیادی ڈھانچے اور باغبانی کے شعبوں سے متعلق ہیں۔ افتتاح کیے گئے منصوبوں میں شیرمال۔ واتھو۔ مٹی پورہ سڑک کی اپ گریڈیشن، شاداب کیریوا، ڈوم وانی، آدیجن گدی پورہ اور رتن کھوچ پورہ میں واٹر سپلائی سکیمیں، گاگرین میں پنچایتی راج اداروں کے ارکان کے لئے رہائشی عمارت، ٹرینز۔ گنج پورہ پل اور صفا نگری۔ لامین در باغ واچی سڑک کی اپ گریڈیشن شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ڈوم پورہ ملٹی سیل کازوے، شوپیان شہر کی خوبصورتی کے لئے نالیوں، گلیوں اور سٹریٹ لائٹس کی بہتری، میگا فروٹ اینڈ ویجیٹیبل منڈی اگلر میں میکینیکل ونڈ رو کمپوسٹنگ یونٹ اور اللو پورہ میں پانچ ٹن کمپوسٹ سازی یونٹ کے منصوبوں کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے اگلر میں میگا فروٹ اینڈ ویجیٹیبل منڈی میں نیلامی پلیٹ فارم کی تعمیر کا سنگ بنیاد بھی رکھا جس کا مقصد فصل کی کٹائی کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور باغبانوں کے لئے بہتر مارکیٹنگ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اگلر میں فروٹ منڈی ایسوسی ایشن کے نمائندوں، کسان تنظیموں اور باغبانی سے وابستہ افراد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کسانوں اور باغبانوں کو درپیش مشکلات کم کرنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے جموں و کشمیر کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور یقین دلایا کہ حکومت بہتر بنیادی ڈھانچے، منڈیوں تک رسائی اور کسان دوست اقدامات کے ذریعے ان شعبوں کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا جواب دیتے ہوئے یقین دلایا کہ کنٹرولڈ اٹماسفیئر (سی اے) سٹوریج کی سہولیات، دکانوں کی دستیابی، مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کاشتکاروں کو مزید یقین دلایا کہ حکومت جعلی کیڑے مار ادویات کے خطرے سے نمٹنے کے لئے مؤثر اقدامات ٹھوس اقدامات کرے گی اور کاشتکاروں اور پھلوں کے کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے موسم پر مبنی فصلوں کی انشورنس، ژالہ باری سے بچاؤ کے جال اور دیگر خطرات کو کم کرنے کے لئے مؤثر حل متعارف کرنے کے لئے کام کرے گی۔ اس سے قبل فروٹ منڈی ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے باغبانی شعبے کو درپیش مختلف مسائل اُجاگر کرتے ہوئے مارکیٹنگ سہولیات، ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت سے مداخلت کی درخواست کی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے ضلع شوپیان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں مقامی مسائل، ترقیاتی مطالبات اور عوامی شکایات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز معاملات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے کر ان کا مناسب حل نکالا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف سرکاری محکموں اور مقامی صنعت کاروں کی جانب سے قائم کردہ نمائشی سٹالوں کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مقامی سطح پر تیار کردہ زرعی، باغبانی اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کا معائنہ کیا۔

انڈین انفارمیشن

پروگراموں اور عوامی بہبود سے متعلق پالیسیوں کو پرنٹ، الیکٹرانک، روایتی، سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے مؤثر انداز میں عوام تک پہنچانے کے لیے ایک جامع اور نتائج پر مبنی میڈیا حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ طارق احمد راتھر نے وزارت اطلاعات و نشریات کے 9 جون 2026 کے تبادلہ نامہ کے تحت نئی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ اس سے قبل وہ نومبر 2024 سے جون 2026 تک آکاشوانی سرینگر میں ڈائریکٹر نیوز کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ آکاشوانی سرینگر میں اپنی تعیناتی کے دوران انہوں نے خبروں کے شعبے میں متعدد اصلاحات متعارف کروائیں، جن میں روزانہ شام 3:50 بجے اضافی 10 منٹ کے اردو نیوز بلیٹن کا آغاز نمایاں اقدام قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ادارے میں پیشہ ورانہ معیار، شفافیت، غیر جانبداری اور جوابدہی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ نیوز سیکشن کے بنیادی ڈھانچے اور آپریشنل نظام کو بھی مضبوط بنایا۔ اپنے طویل پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران طارق احمد راتھر نے وزارت اطلاعات و نشریات کے مختلف اداروں، جن میں پریس انفارمیشن بیورو، سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن، آکاشوانی اور دوردرشن شامل ہیں، میں مختلف اہم ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ سرینگر سے تعلق رکھنے والے طارق احمد راتھر جموں و کشمیر سمیت ملک کی مختلف ریاستوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح کی متعدد اہم تقریبات، وی وی آئی پی دوروں اور صدر جمہوریہ کے غیر ملکی دوروں کی میڈیا کوریج کا بھی حصہ رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ قومی مدیران کانفرنسوں، فلم فیسٹیولز اور مختلف میڈیا پروگراموں میں بھی ان کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہا گیا ہے۔ یاد رہے کہ دو برس قبل طارق احمد راتھر نے جموں و کشمیر کے صحافیوں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے حیدرآباد کا مطالعاتی دورہ بھی کرایا تھا، جس کے دوران وفد نے راموجی فلم سٹی اور ای ٹی وی بھارت کے مرکزی دفتر کا بھی دورہ کیا تھا۔

یاتریوں کے پہلے

سکھا کر روانہ کر دیا۔ اس دوران یاتریوں کی ایک بڑی تعداد پہلے ہی

پہلگام اور بال تل کے بیس کیمپوں تک پہنچ چکی ہے۔ بم بم بولے نعروں اور نگوئی سکیورٹی حصار کے بیچ جمعرات کو سالانہ امرناتھ یاترا کا آغاز باضابطہ طور پر ہوا۔ جموں بیس کیمپ سے امرناتھ یاترا کے پہلے قافلہ جموں سے سرینگر کی طرف روانہ ہوا۔ پہلے قافلے کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ حکام کے مطابق پہلے قافلے میں مجموعی طور پر 4,822 یاتری شامل ہیں، جو 259 گاڑیوں کے ذریعے بال تل اور پہلگام کے بیس کیمپوں کی جانب روانہ ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2,510 یاتری روایتی پہلگام راستے سے جبکہ 2,312 یاتری مختصر بال تل راستے سے یاترا کریں گے۔ پہلے قافلے میں 3,707 مرد، 816 خواتین، 16 بچے، 246 سادھو اور 37 سادھویاں شامل ہیں۔ قافلے میں 106 بسیں، 39 میڈیم موٹر گاڑیاں (ایم ایم ویز)، 111 لائٹ موٹر گاڑیاں اور 3 دو پہیہ گاڑیاں شامل ہیں۔ حکام کے مطابق بال تل جانے والا قافلہ صبح 6 بجے جبکہ پہلگام جانے والا قافلہ 6 بجکر 30 منٹ پر بھگوتی نگر سے روانہ ہوا۔ دونوں قافلوں کو سکیورٹی فورسز کی نگرانی میں سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ روانہ کیا گیا۔ کیثر سطحی سکیورٹی کے درمیان امرناتھ یاتریوں کی پہلی کھیپ قاضی گنڈ پہنچی جہاں نوناگ سرنگ پر ان کا روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ جموں بیس کیمپ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یاترا کیلئے بہت سارے انتظامات کیے گئے ہیں اور اس بار بھی جموں و کشمیر انتظامیہ نے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں۔ سکیورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے۔ منوج سنہا نے یاتریوں کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ یاترا کو محفوظ، پُرامن اور سہل بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی، طبی سہولیات، صفائی، رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات کا خاطر خواہ بندوبست کیا گیا ہے۔ ادھر یاترا آفیسر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ جمعرات کے روز یاتریوں کے پہلے جتھے کو جموں کے بیچ کیمپ بھگوتی نگر سے کشمیر کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ امرناتھ یاترا کے ہموار انعقاد کے لئے کئے گئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، جو اس سال ریکارڈ توڑ یاترا کا مشاہدہ کر سکتی ہے۔ ان یاتریوں کے لئے تمام انتظامات تقریباً مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انہیں مفت اور صاف ستھری خوراک کی صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی اور دیگر تمام سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ لنگر والے بھی پہنچ چکے ہیں اور کل سے کھانا فراہم کرنا شروع کر دیں گے، جب یاتریوں کی اکثریت جموں پہنچ جائے گی۔ لیکن بنیادی توجہ سکیورٹی پر ہے کیونکہ اس بار یاتری نواس اور اس کے آس پاس سخت سکیورٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔ خصوصی کمانڈوز کو تعینات کیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے 24 گھنٹے چوکسی رکھی جا رہی ہے۔ وہیں دوسری جانب سرینگر، جموں قومی شاہراہ کے اہم مقامات پر نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے اور شاہراہ پر بڑی تعداد میں نئے بنکر تعمیر کیے گئے ہیں تاکہ یاترا خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دی جائے۔ وہی لوگ بھی اس سال ہونے والی یاترا سے کافی خوش نظر آ رہے ہیں۔

دہشت گرد صرف

ان کی حوالگی اور ان کی محفوظ پناہ گاہوں، فنڈنگ اور اسلحہ کی فراہمی کو منقطع کرنا بہت آسان ہو جائے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ اس جائزے کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 140 کے مقابلے 3 ووٹوں سے منظور کیا۔ اس نے ایک بار پھر تمام ممالک پر زور دیا کہ وہ انسداد دہشت گردی کے اس قانون کو حتمی شکل دینے کے لیے "ہر ممکن کوشش" کریں، جو گزشتہ تین دہائیوں سے تعطل کا شکار ہے۔ سرحد پار دہشت گردی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ہریش نے کہا کہ دہشت گرد گروپوں کے درمیان فرق کرنا یا ان کا جواز پیش کرنا بالکل غلط ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا، "دہشت گرد صرف ایک دہشت گرد ہوتا ہے۔ ہمیں بغیر کسی عذر کے ان پرتشدد ذہنیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ وجہ کچھ بھی ہو، دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں میں غیر مشروط مذمت کی جانی چاہیے۔ "سفارت کار نے کہا کہ دنیا کو دہشت گردی کے خلاف "دوہرے معیار" کو ترک کرنا چاہیے۔ انہوں نے ان تمام لوگوں کے لیے سخت ترین سزا کا مطالبہ کیا جو کسی بھی سطح پر دہشت گردی کی پرورش، مالی معاونت اور حمایت کرتے ہیں۔ ہندوستان نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے چھ اہم عناصر کو آگے بڑھایا: مالیاتی انٹیلی جنس کا اشتراک، فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کے ضوابط کی سختی سے تعمیل، نئی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنا، متاثرین کی مدد کرنا، ترقی پذیر ممالک کو مضبوط کرنا، اور تمام مذاہب کے خلاف نفرت کا مقابلہ کرنا۔ ہندوستانی ایلچی نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ممالک دہشت گرد تنظیموں کے ذریعہ ڈرون، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیپ فیکس، ڈارک ویب اور انکرپٹڈ ایپلیکیشنز جیسی نئی ٹیکنالوجیز کے استعمال پر اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے دہلی اعلامیہ کی جائزہ رپورٹ کو خارج کرنے پر بھی اعتراض کیا، جو نئی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے ہندوستان کی قیادت میں تیار کی گئی تھی۔ مسٹر ہریش نے کہا کہ محض اتفاق رائے تک پہنچنا کافی نہیں ہے جب تک کہ اسے زمین پر ٹھوس کارروائی میں تبدیل نہ کیا جائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی بات کا اعادہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے، 'کہیں بھی دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ ہے۔ 'دنیا اب دہشت گردی پر مطمئن ہونے کی متحمل نہیں ہو سکتی یہ اس جنرل اسمبلی کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرین کے لیے انصاف اور آنے والی نسلوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ 2006 میں حکمت عملی کے آغاز کے بعد سے، اسے ہمیشہ اتفاق رائے سے منظور کیا گیا ہے۔ تاہم اس بار امریکہ نے اسے فرسودہ اور بے سمت قرار دیتے ہوئے اس پر ووٹنگ کا مطالبہ کیا۔ امریکہ، اسرائیل اور ارجنٹائن نے قرارداد کے خلاف ووٹ دیا جبکہ 49 ممالک نے ووٹ نہیں دیا۔ جاپان نے تکنیکی خرابی کی وجہ سے پرہیز کیا لیکن بعد میں قرارداد کی حمایت کی۔

کشمیر میں صحت کی

انتظام علاقے (یوٹی) کے منتخب سرکاری طبی اداروں میں نصب کیا جائے گا تاکہ تشخیصی خدمات کو بہتر بنایا جا سکے، بیماریوں کی جلد تشخیص ہو سکے، چھاتی کے کینسر (بریسٹ کینسر) کی اسکریننگ اور اے آئی کی مدد سے ٹی بی (تپ دق) کی جانچ میں مدد مل سکے۔ ان آلات کی خریداری، تنصیب اور انہیں چلانے کا کام مرکزی حکومت اپنی طے شدہ ایجنسیوں کے ذریعے کرے گی اور امید ہے کہ آنے والے مہینوں میں ان کی سپلائی مکمل ہو جائے گی۔ صوبائی حکومت کے ایک افسر نے کہا، "محکمہ صحت اور طبی تعلیم یقینی بنائے گا کہ مراکز وقت پر تیار ہوں، ضروری عملہ (اسٹاف) تعینات ہو اور ان آلات کو جلد از جلد چالو کیا جائے، تاکہ جموں و کشمیر کے عوام کو یہ جدید ترین تشخیصی سہولیات جلد سے جلد مل سکیں۔ "یہ الاٹمنٹ محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے اور یہ ریاست میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط کرنے اور جدید تشخیصی سہولیات تک عام لوگوں کی پہنچ بڑھانے کی ترجیح کو ظاہر کرتا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری اٹل ڈولو صحت کے شعبے میں اصلاحات کے اقدامات کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ ان کا پورا زور طبی اداروں کو جدید بنانے، تشخیصی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں معیاری صحت کی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے پر ہے۔

ہند پاک مذاکرات پر

پر کسی نے اعتراض نہیں کیا، جبکہ جموں و کشمیر کے رہنما یہی بات کریں تو اسے تنازعہ بنا دیا جاتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا، "ہم صرف وہی بات دہرا رہے ہیں جو سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کہا کرتے تھے کہ دوست بدلے جا سکتے ہیں، لیکن ہم اپنے ہمسائے نہیں بدل سکتے۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات بہتر ہوں۔ "انہوں نے اس بات کا بھی حوالہ دیا کہ بھارت اور پاکستان کی 100 سے زائد ممتاز شخصیات نے دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کو ایک مشترکہ خط ارسال کیا ہے، جس میں جنوبی ایشیا میں امن، معمول کے تعلقات، مذاکرات اور تعاون کی بحالی کے لیے بامعنی اور مسلسل اقدامات کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس خط پر دستخط کرنے والوں میں سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، سابق آر ایس ایس سربراہ اے ایس دولت، راجیہ سبھا رکن منوج جھا، سابق مرکزی وزیر منی شنکر آئیر، پاکستان کے سابق وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری، سابق سفارت کاروں اور سول سوسائٹی کے متعدد نمائندوں کے نام شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ خطے میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی مفاد کے لیے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان بامقصد مذاکرات کا آغاز وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پنجاب سرکار کے

جا رہے ہیں۔ اس کا اثر قیمتوں پر بھی پڑا ہے۔ ایسے میں گوشت کی قیمت 700 روپے فی کلو سے بڑھ کر 750 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ اگر ایک یا دو کلو کے حساب سے دیکھا جائے تو یہ کوئی بڑا فرق محسوس نہیں ہوتا، لیکن شادیوں میں جہاں ایک

ساتھ 200 سے 400 کلو مٹن کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں یہ قیمت کئی ہزار روپے کا فرق ڈال رہی ہے۔ کئی مقامات پر یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ مٹن کی سپلائی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ یہ مسئلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب کشمیر میں اپریل سے اکتوبر تک شادیوں کا سیزن چلتا ہے۔ اس کا اثر کشمیری روایتی دعوت وازوان پر بھی پڑا ہے، جس میں مٹن کے ایک نہیں بلکہ کئی پکوان شامل ہوتے ہیں۔ اب ان پکوانوں کی تعداد کم کی جا رہی ہے۔ بتا دیں کہ جموں و کشمیر حکومت نے اس فیس کو غیر قانونی اور من مانا قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس معاملے میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو خط لکھ کر جانور لے جانے والی گاڑیوں کی آمد و رفت بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب کشمیر مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری معراج الدین گنائی نے بتایا کہ بھیڑوں کی منڈیاں مسلسل دو دنوں سے بند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شادیوں کا موسم ہے، لیکن تاجر بے بس ہیں۔ بتا دیں کہ کشمیریوں کی بنیادی غذا ہی گوشت ہے۔ یہاں تقریباً 90 فیصد لوگ گوشت کھاتے ہیں اور یہاں مٹن کی کھپت پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ ہر سال یہاں 600 لاکھ کلوگرام سے زیادہ گوشت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا آدھے سے زیادہ حصہ ہریانہ، دہلی اور راجستھان سے آنے والی بھیڑوں کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ تاجروں کے مطابق عام دنوں میں روزانہ 40 سے 50 ٹرک (تقریباً 8,000 بھیڑیں) کشمیر پہنچتے ہیں۔ شادیوں کے سیزن میں یہ تعداد بڑھ کر 60 سے 70 ٹرک (تقریباً 11,000 بھیڑیں) تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسری جانب اس معاملے پر پنجاب حکومت کا کہنا ہے کہ یہ کوئی نیا ٹیکس نہیں بلکہ جانوروں کی منڈی کی فیس ہے۔ حکام کے مطابق کچھ تاجر قواعد و ضوابط پر عمل کیے بغیر جانور ریاست سے باہر لے جا رہے ہیں، جس سے سرکاری آمدنی کا نقصان ہو رہا ہے۔ جبکہ جموں و کشمیر کے تاجروں کا کہنا ہے کہ پنجاب صرف راستے میں آنے والی ریاست (ٹرانزٹ اسٹیٹ) ہے، اس لئے وہاں ٹیکس نہیں لگنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے 5,000 روپے لیے جاتے تھے، لیکن اب کئی بار 25,000 روپے تک مانگے جا رہے ہیں۔ اس معاملے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ گاڑیاں صرف ہائی وے استعمال کر رہی ہیں، اس لیے اس طرح کی وصولی کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اب اس تنازع کو حل کرنے کے لیے پنجاب اور جموں و کشمیر کے حکام کی جلد ملاقات ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اجلاس کے بعد پنجاب حکومت باضابطہ جواب دے گی۔

ڈی جی پولیس نے

اہلکاروں کی تعیناتی، اور یاتریوں کی سہولت اور حفاظت کے لیے کیے گئے مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جائے وقوعہ پر تعینات افسران اور اہلکاروں سے بات چیت کی اور چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور شائستہ عوامی خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ یاتریوں کی بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حرکت کو برقرار رکھتے ہوئے یاتریوں کے لیے مکمل حفاظتی چیکنگ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام سکیورٹی ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایک محفوظ، پُرامن اور پریشانی سے پاک حج کو یقینی بنایا جا سکے۔ جناب نلین پربھات نے یاترا ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں اور دیگر سکیورٹی فورسز کے لگن اور عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے چوکس، جوابدہ اور ہمدرد رہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر حاجی اپنے سفر کے دوران محفوظ اور اچھی مدد محسوس کرے۔

شہید خامنہ ای کی

کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس تقریب میں شرکت کو اپنے لیے ایک بڑا اعزاز سمجھتے ہیں۔ دوسری جانب مسرور عباس انصاری نے بتایا کہ پاسپورٹ دستیاب نہ ہونے کے باعث وہ ایران کا سفر نہیں کر سکیں گے، جبکہ آغا سید روح اللہ مہدی نے اپنی دیگر مصروفیات کی وجہ سے اس دعوت میں شرکت سے معذرت کر لی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے سپریم لیڈر کے دفتر کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کی جانب سے یہ دعوت نامے ارسال کیے گئے۔ سرکاری پروگرام کے مطابق تہران میں تین جولائی سے مختلف مذہبی اور تعزیتی تقریبات کا آغاز ہوگا، جبکہ آخری رسومات اور نماز جنازہ کی تقریبات آئندہ چند روز کے دوران منعقد کی جائیں گی۔ آغا سید حسن موسوی الصفوی نے اس موقع پر بتایا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایرانی انقلاب کے ابتدائی دور میں، سن 1980 میں کشمیر کا دورہ کیا تھا۔ ان کے مطابق خامنہ ای اس وقت ایران کے انقلابی رہنما آیت اللہ روح اللہ خمینی کے نمائندے کے طور پر کشمیر آئے تھے، جہاں انہوں نے سرینگر کی جامع مسجد، درگاہ حضرت بل اور ضلع بڈگام سمیت مختلف مقامات کا دورہ کیا اور مقامی علما و عوام سے ملاقاتیں کی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر اور ایران کے درمیان صدیوں پر محیط مذہبی، ثقافتی اور تہذیبی تعلقات قائم ہیں، جن کی جھلک آج بھی وادی کی مذہبی اور سماجی روایات میں دیکھی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ آیت اللہ علی خامنہ ای نے اگست 2019 میں جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کے بعد بھی کشمیر کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا تھا، جس میں انہوں نے خطے کے عوام کے ساتھ منصفانہ سلوک پر زور دیا تھا۔

شملہ معاہدہ

گنوانے کا معاملہ بنی ہوئی ہے۔ زیادہ فائدے والا وہ دہائیوں تک بحث کا موضوع بنا رہا کہ کیا ہندوستان نے بغیر کوئی مستقل حل کے ہی بہت کچھ چھوڑ دیا۔ بی جے پی نے کہا کہ پانچ دہائیوں سے بھی زیادہ وقت کے بعد دو جولائی اور شملہ معاہدہ سفارت کاری، بات چیت اور پاکستان کے مسئلے کے حل کے تعلق سے کانگریس کی نیت پر بڑے سوالات کھڑے کرتے ہیں۔

ریاست کا درجہ

لگے گا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر حملہ کر رہی ہے یا حکومت کو بی جے پی سے کوئی خطرہ ہے، تو اس وقت آپ کانگریس پارٹی کو نیشنل کانفرنس کے ساتھ 'مضبوطی سے کھڑا پائیں گے۔' کانگریس رہنما کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی کابینہ میں توسیع اور رد و بدل کی قیاس آرائیاں تیز ہو رہی ہیں۔ نیشنل کانفرنس کی حکومت کو باہر سے حمایت دے رہی کانگریس مسلسل یہ کہہ رہی ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کرنا اس کا سب سے بڑا سیاسی مطالبہ ہے اور اس نے حکومت میں شمولیت کو اسی شرط سے جوڑ رکھا ہے۔ حال ہی میں عمر عبداللہ نے بھی اشارہ دیا تھا کہ وہ کابینہ میں جلد توسیع کی جا سکتی ہے۔ طارق کرا نے ریاست کے درجے کی بحالی کے لیے دہلی کے جنتر منتر پر دھرنے میں شامل ہونے کی نیشنل کانفرنس کی تجویز کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ کانگریس ایک سال سے زیادہ عرصے سے اس مہم کی قیادت کر رہی ہے۔ جب ان سے نیشنل کانفرنس کے اس اعلان کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے پہلے دن احتجاج کے لیے 'انڈیا الائنس' کے اراکین اور دیگر جماعتوں کو مدعو کرے گی، تو انہوں نے کہا کہ اس پیش رفت نے کانگریس کے دیرینہ موقف کو درست ثابت کر دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "ہم پہلے بھی جنتر منتر جا چکے ہیں۔ اگر آپ دیکھیں تو ہم نے ایک سال پہلے 'سرینگر چلو'، 'جموں چلو' اور پھر 'دہلی چلو' کا نعرہ دیا تھا۔ اصل میں یہ ہمارے لیے خوشی کی بات ہے اور ہمیں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ جو بات ہم نے ایک سال پہلے کہی تھی اور جو کام ہم نے شروع کیا تھا، آج وہ لوگ بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں جنہیں اس وقت تھوڑی ہچکچاہٹ تھی یا کوئی مجبوری تھی۔ آج تمام لوگ اسی نکتے پر پہنچ گئے ہیں جہاں سے کانگریس پارٹی نے شروعات کی تھی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

رہے گی۔ یہ پروگرام بالخصوص ضلع رام بن پر مرکوز ہے اور اس کا مقصد خطے کے عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانا ہے۔ موبائل میڈیکل کیئر یونٹ طے شدہ شیڈول کے مطابق مختلف علاقوں میں جا کر لوگوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات فراہم کرے گا۔ اس یونٹ میں ایک مستند طبی ٹیم خدمات انجام دے گی جس میں ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر، کمیونٹی ہیلتھ آفیسر، نرسنگ عملہ اور ایک کمیونٹی موبلائزر شامل ہوں گے۔ اس وین میں 84 ضروری ادویات کے علاوہ موقع پر طبی جانچ کی سہولیات بھی موجود ہیں جن میں ہیموگلوبن، بلڈ شوگر، یورین پریگنینسی ٹیسٹ، چکن گنیا، ملیریا، ٹائیفائیڈ اور ڈینگی کے ٹیسٹ شامل ہیں۔ روزانہ او پی ڈی خدمات کے ساتھ ساتھ اس پروگرام کی بنیادی توجہ زچہ و بچہ کی صحت، غیر متعدی امراض (این سی ڈی)، موسمی بیماریوں، آبی امراض اور مچھروں کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں کی روک تھام پر مرکوز ہوگی۔ طبی ٹیم حاملہ خواتین کی قبل از ولادت اور بعد از ولادت نگہداشت فراہم کرے گی جبکہ ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کی باقاعدہ سکریننگ بھی انجام دی جائے گی۔ اس اقدام کے تحت ہر سہ ماہی میں ماہر

ڈاکٹروں کی نگرانی میں خصوصی طبی کیمپ، صحت سے متعلق بیداری پروگرام اور زیر احاطہ علاقوں کے بچوں کے لئے سکول ہیلتھ پروگرام بھی منعقد کئے جائیں گے تاکہ صحت کی سہولیات میں موجود اہم خلا کو مؤثر انداز میں پُر کیا جا سکے۔ لوک بھون جموں میں منعقدہ فلیگ آف تقریب میں صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، زونل ہیڈ ایچ ڈی ایف سی بینک چگن مہاجن، جموں و کشمیر ہیڈ ایچ ڈی ایف سی بینک میرا چودھری، کلسٹر ہیڈ ایچ ڈی ایف سی بینک ابھیشیک گھوریہ، ہیڈ ہیلتھ سائل فاؤنڈیشن ستنام سنگھ نیز ایچ ڈی ایف سی بینک لمیٹڈ اور سائل فاؤنڈیشن کے دیگر نمائندگان بھی موجود تھے۔

شدید گرمی کی

پر ابر آلود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 جولائی تک جموں کے بہت سے مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ ساتھ عام طور پر ابر آلود موسم رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں خطہ کے کچھ مقامات پر خاص طور پر دیر رات اور صبح کے اوقات میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور ندیوں، نالوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بالائی علاقوں میں بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے سیلابی ریلے آنے کے خطرات رہتے ہیں لہٰذا لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ تیز بہاؤ والے ندی نالوں کے نزدیک جانے سے احتیاط کریں۔ انہوں نے کہا کہ چند خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھراؤ کے ساتھ سیلاب کا امکان ہے۔ یہ دریاؤں، ندی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافے اور چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

لارنو کے

نے مسلسل بارشوں کے پیش نظر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ندی نالوں، برساتی کھڈوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر متعلقہ انتظامیہ یا ریسکیو اداروں سے رابطہ کریں۔

سپیکر عبدالرحیم راتھر

اور اس سے ملحقہ علاقوں کے لوگوں کو ان کے گھروں کے قریب بہتر اور بروقت صحت کی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنا کر بہت فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ صحت شعبہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور جموں و کشمیر بھر کے لوگوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اپنے عزم پر پوری طرح قائم ہے۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ حکومت صحت اداروں کو جدید طبی آلات اور بہتر بنیادی ڈھانچے سے آراستہ کرنے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے تاکہ مریضوں کو مؤثر، معیاری اور کم خرچ علاج فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ لیپروسکوپی مشین کے ذریعے کم تکلیف دہ اور جدید جراحی طریقہ علاج ممکن ہو سکے گا جبکہ ڈیجیٹل ایکسرے مشین ہسپتال کی تشخیصی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کرے گی جس سے مریضوں کو ایسی سہولیات کے لئے دوسرے ہسپتالوں کا رخ کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ سپیکر موصوف نے محکمہ صحت اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال چرار شریف کی انتظامیہ کی ان کوششوں کو بھی سراہا جن کے ذریعے ہسپتال میں طبی سہولیات کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹروں، نیم طبی عملے اور دیگر متعلقہ اہلکاروں پر زور دیا کہ نئی نصب شدہ مشینوں کا بھرپور اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے اور ان کی مناسب دیکھ بھال کی جائے تاکہ عوام ان سہولیات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔ انہوں نے حکومت کے عوامی صحت کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود کے وسیع تر مفاد میں صحت اداروں کو جدید سہولیات اور معیاری طبی خدمات سے آراستہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

جموں و کشمیر کے ثقافتی

بنتا چاہیے۔ انہوں نے حکومت ہند اور حکومت جموں و کشمیر پر زور دیا کہ وہ بامقصد اصلاحات کریں اور ان اداروں کی ذمہ داری ایسے تجربہ کار اور پیشہ ورانہ طور پر قابل ثقافتی شخصیات کے سپرد کریں جو ان کے وقار، ساکھ اور عوامی اعتماد کو بحال کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ جیلانی کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر کے ثقافتی ورثے کا مستقبل نہ صرف باصلاحیت فنکاروں اور ثقافتی شعبے سے وابستہ افراد پر منحصر ہے بلکہ ایسے مضبوط، خود مختار اور بصیرت افروز اداروں پر بھی ہے جو خلوص نیت سے عوام کی خدمت کریں اور یونین ٹیریٹری کے بیش بہا ثقافتی ورثے کا تحفظ کریں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

وزیر اعلیٰ کے ہمراہ چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی سنٹرل کشمیر نریندر کمار، سپرانٹنڈنگ انجینئر، آر اینڈ بی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے منصوبے کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ٹائم لائن پر عمل کرتے ہوئے تعمیراتی معیار کو ہر صورت میں یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پل کی تعمیر آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور اس لئے باقی ماندہ کام کو تیزی سے مکمل کیا جانا چاہیے۔ سریندر کمار چودھری نے منصوبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس پل کی تکمیل سے سیر باغ، سمپورہ، سرگنگ اور جاڈورہ، پانپور اور سری نگر کے ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کے لئے رابطے اور سفر کی آسانی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے نہ صرف سفر کا وقت کم ہوگا بلکہ لوگوں کی بنیادی سہولیات تک رسائی بہتر ہوگی اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جدید، مضبوط اور دیرپا بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کاموں کو مؤثر انداز میں مکمل کرنے کو یقینی بنائیں تاکہ پل کو جلد از جلد لوگوں کے لئے کھول دیا جائے۔

ستیش شرما نے

کی کہ یہ یاترا عقیدت مندوں اور پورے ملک کے لئے امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کی نوید لے کر دورے کے دوران ستیش شرما نے یاترا کے پُرامن اور احسن انعقاد کے لئے کئے گئے انتظامات کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ، رہائش، صحت سہولیات، صفائی، پینے کے پانی، خوراک کی فراہمی، سکیورٹی اور ایمرجنسی ریسپانس سے متعلق سہولیات کا معائنہ کیا اور متعلقہ محکموں کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے سول انتظامیہ، سکیورٹی فورسز، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، محکمہ صحت، محکمہ ٹرانسپورٹ اور دیگر متعلقہ محکموں کی ان مخلصانہ کاوشوں کو سراہا جو یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور آرام کو یقینی بنانے کے لئے باہمی تعاون اور قریبی رابطے کے ساتھ انجام دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کا کامیاب انعقاد تمام متعلقہ اداروں کے اجتماعی عزم اور انتھک محنت کا مظہر ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے کہ ہر یاتری کو یاترا کے دوران محفوظ، مؤثر اور پریشانی کے بغیر خدمات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے یاترا کو خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کے لئے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے ہیں تاکہ عقیدت مندوں کو ایک سہل اور اطمینان بخش سفر میسر آ سکے۔ انہوں نے تمام محکموں اور فیلڈ عملے پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ ترین سطح کی چوکسی اور تال میل کو برقرار رکھیں تاکہ یاترا کے دوران پیش آنے والے کسی بھی مسئلے کو بروقت حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے کامیاب، پُرامن اور احسن انعقاد کے لئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مسلسل ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیر نے سالانہ یاترا کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ عقیدت مند مکمل اعتماد، آرام اور احساس تحفظ کے ساتھ اس مقدس یاترا کو انجام دے سکیں۔

پولیس نے سوپور میں

پورہ کے باغات میں جوئے کی سرگرمیوں کے بارے میں مصدقہ اطلاع ملی تھی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کی ایک ٹیم نے جائے وقوعہ پر چھاپہ مارا اور ڈانگر پورہ کے رہائشی معراج الدین ڈار (والد غلام نبی ڈار) کو گرفتار کر لیا۔ چھاپے کے دوران 4,020 روپے نقد اور تاش کے پتے برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن سوپور میں جوا ایکٹ (Gambling Act) کی دفعہ 13 کے تحت ایف آئی آر نمبر 2026/162 درج کی گئی اور تفتیش شروع کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران، جوئے کے اس نیٹ ورک میں ملوث مزید دو ملزمان کی شناخت کی گئی اور انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی شناخت ظہور احمد پنڈت (والد محمد مقبول پنڈت، رہائشی ڈانگر پورہ) اور شوکت احمد پارہ (والد محمد مقبول پارہ، رہائشی اڈی پورہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک اور ملزم کی بھی شناخت کر لی گئی ہے اور اسے گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

جموں و کشمیر میں کانگریس

ریلیز میں کہا گیا ہے کہ دونوں لیڈروں کے خلاف یہ کارروائی پارٹی مخالف سرگرمیوں کے پیش نظر کی گئی ہے۔ کانگریس کی اس کارروائی کو جموں و کشمیر تنظیم میں ڈسپلن برقرار رکھنے کی سمت میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے۔

اننت ناگ پولیس کی

کی کہ تمام زائرین کا سفر محفوظ، پُرامن اور روحانی برکتوں سے بھرپور رہے۔ ایس ایس پی نے یاتریوں کو یقین دلایا کہ اننت ناگ پولیس نے سول انتظامیہ، مرکزی نیم فوجی دستوں (سی اے پی ایف)، محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے سکیورٹی، ٹریفک نظم و نسق اور عوامی سہولیات کے جامع انتظامات کیے ہیں تاکہ یاترا بغیر کسی رکاوٹ کے خوش اسلوبی سے جاری رہے۔ انہوں نے بتایا کہ یاتریوں کی رہنمائی اور فوری امداد کے لیے یاترا روٹ پر خصوصی "ہیلپنگ ہینڈ" ٹیمیں، امدادی مراکز اور معلوماتی بوتھ قائم کیے گئے ہیں، جبکہ پولیس اہلکاروں کی چوبیس گھنٹے تعیناتی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ امود اشوک تاگیورے نے یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں، سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا لاوارث شے کی فوری اطلاع قریبی پولیس اہلکار کو دیں۔ اننت ناگ پولیس نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا کہ مقدس امرناتھ گپھا کی زیارت کے لیے آنے والے ہر عقیدت مند کو محفوظ، باوقار اور خوشگوار ماحول فراہم کرنا اس کی اولین ترجیح ہے، اور تمام متعلقہ ادارے یاترا کے کامیاب، پُرامن اور روحانی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر متحرک ہیں۔

شدید بارش کے

یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سی ایم او نے تمام طبی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ ایمرجنسی ادویات، آکسیجن سلنڈرز، ڈریسنگ میٹریل، زندگی بچانے والے آلات اور دیگر ضروری طبی سامان کا وافر ذخیرہ ہر وقت دستیاب رکھا جائے، جبکہ ایمبولینس خدمات کو چوبیس گھنٹے فعال رکھا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ مزید برآں بلاک میڈیکل افسران منڈی، سرنکوٹ اور مینڈھر کو اپنے اپنے علاقوں میں کنٹرول روم قائم کرنے اور متعلقہ نوڈل افسران کی تفصیلات فوری طور پر چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کو فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ بارش یا قدرتی آفات کی صورت میں فوری رابطہ، امدادی کارروائیاں اور طبی خدمات بلا تعطل جاری رکھی جا سکیں۔ انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ خراب موسمی حالات کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور محکمہ موسمیات و ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر مکمل عمل کریں۔

اننت ناگ اور سوپور میں

عرصے سے منشیات فروشی کی سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے اور اس کے خلاف پہلے بھی قانونی کارروائیاں کی جا چکی تھیں، تاہم اس کے باوجود وہ غیر قانونی منشیات کے کاروبار میں سرگرم رہا، جس کے باعث عوامی سلامتی، خصوصاً نوجوان نسل کی صحت اور مستقبل کو سنگین خطرات لاحق تھے۔ بیان کے مطابق ملزم کی مسلسل غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور معاشرے کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے اسے کے تحت احتیاطی طور پر حراست میں لیا گیا ہے تاکہ وہ آئندہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو سکے۔ ادھر سوپور میں جموں و کشمیر پولیس نے منشیات فروشی میں بار بار ملوث رہنے والے ایک شخص کو انسداد غیر قانونی تجارت برائے نشہ آور ادویات و نفسیاتی مادے (NDPS-PIT) ایکٹ کی دفعات کے تحت حراست میں لے لیا ہے۔ ملزم کی شناخت عمر محمد شیخ ولد غلام محمد شیخ، ساکن شیخ پورہ، تجر شریف، سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ ملزم بار بار منشیات فروشی کی سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔ سابقہ ؟؟ قانونی کارروائی کے باوجود وہ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث رہا، جس سے معاشرے، بالخصوص نوجوانوں کے لیے سنگین خطرہ پیدا ہو رہا تھا۔ اس کے مجرمانہ ریکارڈ اور منشیات کی اسمگلنگ میں مسلسل ملوث رہنے کی بنیاد پر، سوپور پولیس نے ایک تفصیلی رپورٹ (ڈوسیئر) تیار کر کے مجاز اتھارٹی کو پیش کی، جس کے بعد NDPS-PIT ایکٹ کے تحت حراست کا حکم جاری کیا گیا۔ چنانچہ، ملزم کو سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں منتقل کر دیا گیا ہے۔

جعلی اسناد کے

استعمال کرتے ہوئے بدنیتی کے ساتھ سرکاری ملازمت حاصل کی، جس کے ذریعے انہوں نے متعلقہ حکام کو دھوکہ دیا۔ کرائم برانچ نے کہا کہ مکمل تحقیقات کے بعد چاروں ملزمان کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی گئی ہے، جہاں مقدمے کی آئندہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کلچرل اکیڈمی

شاندار ادبی ورثے کو فروغ دینے کے لیے اکیڈمی کے عزم کو اجاگر کیا۔ افتتاحی خطبہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، کوٹھی باغ کی پرنسپل ڈاکٹر شمینہ وانی نے دیا۔ انہوں نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور طلبہ و ادبی ذوق رکھنے والوں کو ایسے بامعنی میل ملاپ کے ذریعے نامور ادیبوں سے قریب لانے پر اکیڈمی کی ستائش کی۔ تقریب میں گلشن بدرانی نے جی آر حسرت گڈا کی زندگی اور ادبی خدمات پر ایک علمی مقالہ پیش کیا، جس میں انہوں نے موصوف کے تخلیقی سفر، ادبی کامیابیوں اور کشمیری زبان و ادب کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کا جامع جائزہ لیا۔ مقالے کے بعد ایک دلچسپ نشست منعقد ہوئی جس میں حاضرین نے حسرت گڈا کے شاندار ادبی ورثے کو سراہا۔ اس موقع پر اپنے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے ذی عزت شخصیات نے کشمیری ادب کے لیے جی آر حسرت گڈا کی بیش بہا خدمات کی تعریف کی اور مسلسل ثقافتی و ادبی اقدامات کے ذریعے خطے کی ادبی روایات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب کے دوران کلچرل اکیڈمی کی جانب سے جی آر حسرت گڈہ کو شال پوشی کی گئی اور یادگار مومنٹو بھی پیش کیا گیا۔ اسکے علاوہ گلشن کلچرل فورم، اور میزان پبلیشرس کی جانب سے بھی حسرت گڈہ شال پوشی اور تحائف پیش کئے گئے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دئے، جبکہ کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر (کشمیری) جاوید اقبال خان نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ انہوں نے معزز مہمانوں، شرکاء، میزبان ادارے اور ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پروگرام کے کامیاب انعقاد میں اپنا کلیدی رول ادا کیا۔

جے کے ٹائر نے

کہ سیاحت اور مذہبی زیارت کے اہم راستے پر واقع یہ مرکز علاقے میں بڑھتی ہوئی نقل و حمل کی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کرے گا اور صارفین کو ٹائر کی دیکھ بھال کی جامع خدمات فراہم کرے گا۔ یہ جدید مرکز ٹیوبلیس کار ریڈیل (PCR) ٹائروں کی مکمل رینج کے علاوہ لائٹ کمرشل وہیکل (LCV) اور اسمال کمرشل وہیکل (SCV) ٹائروں کی بھی دستیابی یقینی بنائے گا، جو خطے کے سیاحتی اور ٹرانسپورٹ شعبوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیش کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ صارفین کو وہیل الائنمنٹ، وہیل بیلنسنگ، نائٹروجن انفلیشن اور کار واش جیسی جدید سہولیات بھی ایک ہی مقام پر فراہم کی جائیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ جے کے ٹائر کے ملک بھر میں 900 سے زائد خصوصی برانڈ شاپس اور 6,500 سے زیادہ چینل پارٹنرز پر مشتمل وسیع ریٹیل نیٹ ورک موجود ہے۔ کمپنی اپنی جدید ٹیکنالوجی، معیاری مصنوعات، صارف دوست خدمات اور مسلسل توسیعی حکمت عملی کے ذریعے بھارت کی ٹائر صنعت میں نمایاں مقام برقرار رکھے ہوئے ہے۔

گورنمنٹ مڈل اسکول

تقریب میں آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شاہجہاں احمد بھگت اور گورنمنٹ مڈل اسکول تھیرہ کے ہیڈ ماسٹر غلام رسول شیخ نے بطور خاص مہمان شرکت کی۔ انہوں نے ویلی فوک تھیٹر کی اس منفرد کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں نئی نسل کو اپنی ثقافت، روایات اور فنون لطیفہ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ورکشاپ کے دوران ویلی فوک تھیٹر کے فنکاروں نے طلبہ کو کشمیری لوک تھیٹر، بھانڈ پاتھر اور لوک موسیقی کی مختلف جہتوں سے عملی طور پر روشناس کرایا۔ تربیتی نشستوں اور تعاملی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ نے روایتی فنون کی تکنیکوں سے آگاہی حاصل کی اور بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ورکشاپ میں تھیٹر اور موسیقی کی تعلیمی اہمیت پر خصوصی لیکچر، روایتی لوک تھیٹر کے عملی مظاہرے، بھانڈ پاتھر پر مبنی سرگرمیاں اور سوال و جواب کی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں طلبہ نے نہایت جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ویلی فوک تھیٹر کے ڈائریکٹر و سیکریٹری فیاض احمد راتھر نے اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ روایتی فنون کے تحفظ اور نئی نسل تک ان کی منتقلی وقت کی اہم ضرورت ہے، اور ایسے پروگرام تعلیمی اداروں میں ثقافتی شعور کو فروغ دینے میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

پلوامہ میں چند

ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقدمے کی مزید تحقیقات جاری ہے اور یہ بھی جانچا جا رہا ہے کہ آیا گرفتار ملزمان اس نوعیت کی دیگر چوری کی وارداتوں میں بھی ملوث رہے ہیں یا نہیں۔ پولیس نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔

فیفا ورلڈکپ: بیلجئیم نے 86ویں منٹ کے بعد تین گول داغ کر سینیگال کی امیدوں پر پانی پھیرا

سیٹل، 2 جولائی (ایجنسیز) بیلجئیم نے فیفا ورلڈکپ کی تاریخ میں سب سے شاندار واپسی کا ایک نیا باب رقم کرتے ہوئے 86ویں منٹ کے بعد تین گول داغنے، جس میں 125ویں منٹ میں کیا گیا ایک ریکارڈ ساز پنالٹی گول بھی شامل ہے۔ اس غیر معمولی کارکردگی کی بدولت انہوں نے لومین فیلڈ پر جمعرات کی صبح کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 32 کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں سینیگال کو اضافی وقت کے بعد 3-2 سے شکست دے کر راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنا لی ہے۔ مقابلے کے بیشتر حصے میں 2-0 سے پچھڑنے کے بعد بیلجئیم کی ٹیم پر ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا شدید خطرہ منڈلا رہا تھا، لیکن بیلجئیم نے حیرت انگیز طور پر کھیل کا رخ موڑ دیا اور ایک ہارے ہوئے میچ کو ناک آؤٹ مرحلے کی یادگار ترین جیت میں تبدیل کر دیا۔ متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے رومیللو لوکا کو نے 86ویں منٹ میں گول کر کے بیلجئیم کی امیدیں جگائیں اور اس کے ٹھیک تین منٹ بعد کپتان یوری ٹیلیمنز نے شاندار ہیڈر کے ذریعے برابری کا گول کر کے میچ کو اضافی وقت میں پہنچا دیا۔ اس سے قبل سینیگال کی ٹیم میچ کے بیشتر حصے پر حاوی رہنے کے بعد ایک تاریخی فتح کی طرف بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ حبیب ڈیارا نے 25ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کا کھاتا کھولا اور بیلجئیم کی دفاعی لائن پر مسلسل دباؤ کا فائدہ اٹھایا۔ افریقی ٹیم نے 51ویں منٹ میں اس وقت میچ پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی جب اسماعیلہ سار نے بہترین فنشنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے برتری کو دگنا کر دیا، جس سے بیلجئیم پر قبل از وقت باہر ہونے کا خوف چھانے لگا۔ بیلجئیم کو سینیگال کے منظم دفاع کو توڑنے میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا لیکن لوکا کو کے میدان میں آنے سے پورے کھیل کا نقشہ ہی بدل گیا۔ 86ویں منٹ میں اسٹرائیکر لوکا کو نے قریبی فاصلے سے گول کر کے بیلجئیم کا حوصلہ بلند کیا اور اس کے چند لمحوں بعد ہی ٹیلیمنز نے لیانڈرو ٹروسارڈ کے کراس پر ایک بہترین ہیڈر لگا کر اسکور 2-2 سے برابر کر دیا جس نے سینیگال کے حامیوں کو حیرت زدہ کر دیا۔ اضافی وقت میں مزید ڈرامائی صورتحال دیکھنے کو ملی کیونکہ دونوں ٹیمیں فیصلہ کن گول کی تلاش میں تھیں۔ بیلجئیم کی ٹیم اس وقت جیت کے بالکل قریب پہنچ گئی جب اضافی وقت کے دوسرے ہاف کے آخری لمحات میں ڈوڈی لوکیبا کیو کی ہٹ گول پوسٹ کے اوپری حصے سے ٹکرا گئی، جبکہ دوسری طرف سینیگال نے بھی جوابی حملوں میں چند مواقع بنائے لیکن وہ دوبارہ برتری حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ میچ کا فیصلہ کن لمحہ آخری سیکنڈوں میں آیا، وی اے آر کے طویل جائزے کے بعد ریفری ہیکٹر مارٹینز نے بیلجئیم کے حق میں پنالٹی کا فیصلہ سنایا۔ انہوں نے قرار دیا کہ شیخ کامارا نے پنالٹی ایریا کے اندر ایک لو کراس کو کلیئر کرنے کی کوشش کے دوران ٹیلیمنز کو گرایا تھا۔ اس فیصلے پر سینیگال کے کھلاڑیوں نے شدید احتجاج کیا جس کی وجہ سے پنالٹی کک لینے میں کافی تاخیر ہوئی۔

اشون یورپی ٹی 20 پریمیئر لیگ میں کپتان کے ساتھ کوچ کا کردار بھی نبھائیں گے

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سرکردہ آف اسپنر روی چندرن اشون یورپی ٹی 20 پریمیئر لیگ (ای ٹی پی ایل) میں صرف کھلاڑی کے طور پر نہیں بلکہ کپتان-کم-کوچ کے دوہرے کردار میں بھی نظر آئیں گے۔ انہوں نے اس نئی ذمہ داری کو اپنے کیریئر کے اگلے مرحلے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ ای ٹی پی ایل کے پہلے پلیئر ڈرافٹ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈبلن گلیڈی ایٹرز کے نامزد کپتان اشون نے کہا، "میں اپنے کیریئر کے اس مرحلے پر ہوں جہاں صرف بطور کھلاڑی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر بھی ٹیم کے لیے کردار ادا کرنا چاہتا ہوں۔" انہوں نے کہا، "گزشتہ چند برسوں سے میں ریاستی سطح کی کرکٹ میں بھی کپتان کے ساتھ کوچ کی ذمہ داریاں نبھا رہا ہوں، اس لیے میرے لیے یہ کردار ایک فطری پیش رفت ہے۔" اشون نے مزید کہا، "راہل ڈریوڈ نے مجھے یہ ذمہ داری نبھاتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ جانتے ہیں کہ میں اپنے ملک میں کلب کرکٹ میں کس انداز سے کام کرتا ہوں۔ اسی لیے انہیں یقین تھا کہ میں یہ ذمہ داری بخوبی انجام دے سکتا ہوں۔ میرے لیے یہ وہی راستہ ہے جس پر میں مستقبل میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں۔" روی چندرن اشون اس سے قبل 2024 میں بھی کپتان اور کوچ کا دوہرا کردار نبھا چکے ہیں، جب انہوں نے ڈنڈیگل ڈریگنز کو پہلی مرتبہ تمل ناڈو پریمیئر لیگ (ٹی این پی ایل) کا خطاب جتوایا تھا۔ آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے وہ بیرون ملک لیگز میں بھی اسی نوعیت کی ذمہ داری سنبھالنے کے خواہش مند تھے۔ اشون اسے گھٹنے کی سرجری کے بعد اپنی واپسی کے طور پر بھی دیکھتے ہیں، کیونکہ اسی انجری کے باعث وہ پہلی بار بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں شرکت سے محروم ہو گئے تھے۔

ہندوستان اگست میں سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گا

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ہندوستان 15 اگست سے سری لنکا میں دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گا۔ یہ سیریز جاری ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) سائیکل کا حصہ ہوگی۔ اس وقت ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل میں ہندوستان پانچویں جبکہ سری لنکا چھٹے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق پہلا ٹیسٹ 15 سے 19 اگست تک گال میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 23 سے 27 اگست تک سنہالیز اسپورٹس کلب (ایس ایس سی)، کولمبو میں ہوگا۔ یہ 2017 کے بعد سری لنکا میں ہندوستان کی پہلی ٹیسٹ سیریز ہوگی۔

پی سی بی اور سعودی کرکٹ فیڈریشن کا معاہدہ، جدہ میں جدید کرکٹ اسٹیڈیم تعمیر ہوگا

جدہ، 2 جولائی (یو این آئی): پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن نے کرکٹ کے فروغ اور انفرااسٹرکچر کی ترقی کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کر دیے ہیں، جس کے تحت جدہ میں عالمی معیار کا جدید کرکٹ اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ اور سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے درمیان ہونے والے معاہدے پر چیئرمین پی سی بی محسن نقوی اور سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے چیئرمین نے دستخط کیے۔ مفاہمت نامے کے تحت دونوں ادارے کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، آپریشنل معیارات، استعداد کار میں اضافے اور کھیل کے فروغ کے مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کریں گے۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ سعودی عرب میں کرکٹ کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنے پر فخر محسوس کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان یہ شراکت داری نہ صرف کرکٹ کی ترقی میں معاون ثابت ہوگی بلکہ پاکستان اور سعودی عرب کے دوستانہ تعلقات کو بھی مزید مضبوط بنائے گی۔ معاہدے کے مطابق جدید اور مربوط کرکٹ انفرااسٹرکچر کی تعمیر کے ساتھ ساتھ سعودی عرب میں کرکٹ کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت اور انہیں نئے مواقع فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے چیئرمین نے کہا کہ یہ شراکت داری صرف کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر تک محدود نہیں رہے گی بلکہ مملکت میں کرکٹ کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگی۔

جوکووچ ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں، سٹسپاس کو سیدھے سیٹوں میں شکست

لندن، 2 جولائی (ایجنسیز) سربیا کے مایہ ناز ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے بدھ کی شب شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یونان کے اسٹیفانوس سٹسپاس کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ ایک گھنٹہ 38 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں سات بار کے ومبلڈن چیمپئن جوکووچ نے سٹسپاس کو 6-3، 6-4، 6-2 سے ہرایا۔ اس فتح کے ساتھ وہ 20ویں مرتبہ ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچے ہیں۔ 38 سالہ سربین کھلاڑی نے پورے میچ میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے 33 ونرز لگائے، جبکہ صرف سات غیر ضروری غلطیاں (ان فورسڈ ایررز) کیں۔ ایک گیم میں جوکووچ نے مسلسل تین ونرز اسکور کیے، جن میں ایک شاندار لوب شاٹ بھی شامل تھا جو درست انداز میں بیس لائن کے اندر گرا۔ اب تیسرے راؤنڈ میں جوکووچ کا مقابلہ 25ویں سیڈ آرتھر رینڈر کنیش سے ہوگا، جنہوں نے حال ہی میں مارٹن ڈام کو سیدھے سیٹوں میں شکست دی تھی۔ دونوں کھلاڑی اپنے کیریئر میں پہلی بار ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گے۔ میچ کے بعد جوکووچ نے کہا، "جب آپ اس طرح کھیلتے ہیں تو کورٹ پر بے حد خوشی، اطمینان اور لطف محسوس ہوتا ہے۔ ایک بار جب ردھم قائم ہو جائے تو اعتماد بھی بڑھ جاتا ہے۔ جس گیم میں میں 5-2 کی برتری پر پہنچا، وہ حالیہ عرصے میں میرے بہترین ریٹرن گیمز میں سے ایک تھا۔ میں نے صرف اپنے شاٹس پر توجہ دی، زیادہ پُرسکون تھا اور ذہنی دباؤ بھی کم تھا۔

فیفا: انگلینڈ نے ڈی آر کانگو کو ہرایا، راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنائی

اٹلانٹا، 2 جولائی (ایجنسیز) کپتان ہیری کین نے آخری 15 منٹ میں دو گول داغ کر انگلینڈ کو ورلڈکپ کے راؤنڈ آف 16 میں پہنچا دیا، مقابلے میں ایک گول سے پچھڑنے کے بعد انگلینڈ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو کو 1-2 سے شکست دی۔ بدھ کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں کین نے اپنے ملک کے لیے ایک اور میچ میں فاتح کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جب کپتان نے 75ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے برابری کا گول کیا اور پھر میچ ختم ہونے سے چار منٹ پہلے ایک شاندار فاتحانہ گول داغ دیا، جبکہ انگلینڈ اس سنسنی خیز میچ میں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت سے پیچھے چل رہا تھا۔ کین کا دوسرا گول ورلڈکپ میں ان کا 13واں گول تھا، جو عظیم فٹ بالر پیلے سے ایک زیادہ ہے۔ برائن سپینگا نے میچ کے ساتویں منٹ میں اپنے پہلے انٹرنیشنل گول سے ڈی آر کانگو کو برتری دلا کر انگلینڈ کو حیران کر دیا تھا۔ گول کھانے کے بعد انگلینڈ نے مسلسل حملے کیے، لیکن اسے کامیابی نہیں ملی۔ جوڈ بیلنگھم کے دو شاندار ہیڈر کو ڈی آر کانگو کے گول کیپر لیونل مپاسی نے بہترین دفاع کرتے ہوئے گول میں جانے سے روک دیا۔ دوسری طرف، مارکس ریشفورڈ کے شاٹ کو ایرون وان-بیساکا نے گول لائن سے کلیئر کر دیا۔ پہلے ہاف کے آخری لمحات میں ہیری کین کا والی شاٹ بھی مپاسی نے روک دیا۔ دوسری جانب، ڈی آر کانگو کے یوآن وسا کی کوشش گول پوسٹ سے ٹکرا گئی اور انگلینڈ ایک اور گول کھانے سے بال بال بچ گیا۔ دوسرے ہاف میں انگلینڈ کے ہیڈ کوچ تھامس ٹوچل کی تبدیلیاں اثر دار ثابت ہوئیں۔ متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے انتھنی گورڈن نے 75ویں منٹ میں ایک شاندار کراس دیا، جس پر ہیری کین نے ہیڈر کے ذریعے برابری کا گول داغ دیا۔ اس گول کے بعد انگلینڈ نے میچ پر پوری طرح پکڑ مضبوط کر لی اور مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ 86ویں منٹ میں ہیری کین نے ایک بار پھر اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے شاندار ٹرن لیتے ہوئے ڈیفینڈر کو چکمہ دیا اور نیئر پوسٹ کی طرف زوردار شاٹ لگا کر گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ اس گول کے ساتھ ہی انگلینڈ نے 2-1 کی برتری حاصل کر لی۔ آخری منٹوں میں ڈی آر کانگو نے واپسی کی کوشش کی، لیکن انگلینڈ کی دفاعی لائن نے کوئی موقع نہیں دیا اور ٹیم نے ایک شاندار جیت درج کی۔ راؤنڈ آف 16 میں انگلینڈ کی ٹیم کا مقابلہ اب میکسیکو سے ہوگا۔

ٹخنے کی انجری کے باعث بین سیئرز ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر، بین لسٹر اسکواڈ میں شامل

ویلنگٹن، 2 جولائی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز بین سیئرز ٹخنے کی انجری کے باعث ویسٹ انڈیز کے خلاف آئندہ پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ بین لسٹر کو 16 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، جو آئندہ چند روز میں گیانا میں ٹیم کو جوائن کریں گے، جہاں سیریز کے ابتدائی تین میچ کھیلے جائیں گے۔ سیئرز کو مئی میں آئرلینڈ کے خلاف چار روزہ ٹیسٹ کے بعد سے ٹخنے میں مسلسل تکلیف محسوس ہو رہی تھی، جو انگلینڈ کے خلاف ٹرینٹ برج میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ کے آخری روز مزید بڑھ گئی۔ نیوزی لینڈ نے وہ سیریز 2-1 سے اپنے نام کی تھی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق انہیں مزید علاج کے لیے وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا گیا ہے۔ 2023 میں ون ڈے کرکٹ میں ڈیبیو کرنے والے بین لسٹر اب تک چار ایک روزہ میچ کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے چھ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہ گزشتہ اپریل میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلی گئی ون ڈے سیریز کے لیے بھی نیوزی لینڈ کے اسکواڈ کا حصہ تھے۔ حالیہ عرصے میں نیوزی لینڈ کو اپنے اہم تیز گیند بازوں کی انجریز نے پریشان کیا ہے۔ جیکب ڈفی والد بننے کے باعث انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز سے محروم رہے تھے، تاہم اب وہ ون ڈے اسکواڈ میں واپس آ گئے ہیں۔ دوسری جانب بلیئر ٹکنر ٹخنے کی سرجری کے باعث دستیاب نہیں ہوں گے، جبکہ ول او رورک، کائل جیمیسن اور میٹ ہنری کو انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں زیادہ ورک لوڈ کے پیش نظر آرام دیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے چیف سلیکٹر گیون لارسن نے کہا کہ مضبوط فاسٹ بولنگ ذخیرہ ہر ٹیم کی ضرورت ہوتا ہے اور اسی لیے گیند بازوں کے ورک لوڈ کو محتاط انداز میں منظم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کے بعد کئی گیند باز دوبارہ فزیو کے زیر علاج ہیں یا سرجری کرا رہے ہیں، اس لیے ان کی مناسب دیکھ بھال اور میدان میں واپسی کا عمل انتہائی اہم ہے۔ ڈفی کے علاوہ موجودہ اسکواڈ میں سٹیفن اسمتھ، کرسچین کلارک، میٹ فشر اور بین لسٹر بطور تیز گیند باز شامل ہیں، جبکہ اسپن بولنگ کی ذمہ داری کپتان مچل سینٹنر، مائیکل بریسویل اور جیڈن لینوکس سنبھالیں گے۔ ویسٹ انڈیز اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلے تین ون ڈے میچ 11، 13 اور 16 جولائی کو گیانا کے پروویڈنس میں جبکہ آخری دو میچ 19 اور 21 جولائی کو بارباڈوس کے کینسنگٹن اوول میں کھیلے جائیں گے۔

ہندوستان کی امیدوں پر پھرا پانی، بارش کے سبب میچ منسوخ

چیسٹر لی اسٹریٹ، 2 جولائی (یو این آئی) اوپنر ابھیشیک شرما (59) اور کپتان شریاس ایر (68) کی بہترین نصف سنچریوں اور شیوم دوبے کی ناٹ آؤٹ 42 رن کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں بدھ کو سات وکٹ پر 189 رن کا چیلنجنگ اسکور بنالیا لیکن آخر میں بارش ہندوستان کی امیدوں پر بھاری پڑی اور میچ منسوخ ہوگیا۔ ہندوستان کی اننگز کے دوران ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی تھی لیکن ہندوستانی اننگز کے بعد بارش تیز ہوگئی اور میچ کو منسوخ کرنا پڑا۔ کٹ آف ٹائم میں 45 منٹ اور باقی تھے، لیکن ان کے پاس گراؤنڈ تیار کرنے کے لیے کافی وقت نہیں تھا اور بارش بھی نہیں رکی۔ یہ دکھ کی بات ہے کیونکہ ہندوستان کے بورڈ پر لگے مضبوط اسکور کے بعد یہ ایک بہت ہی دلچسپ تعاقب ہوتا۔ لیکن آپ موسم سے نہیں لڑ سکتے۔ دونوں ٹیمیں اب ہفتہ کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی کے لیے مانچسٹر جائیں گی۔ اس سے پہلے ہندوستان نے ٹاس جیت کر خراب شروعات کرتے ہوئے دو وکٹ جلدی گنوا دیے۔ سنجو سیمسن اور ایشان کشن کے روپ میں ہندوستان کو دوسرے ہی اوور میں دو جھٹکے لگ گئے جس میں کشن لگاتار دوسری بار رن آؤٹ ہوئے۔ حالانکہ ابھیشیک نے جلد ہی رفتار پکڑی اور شریاس ایر نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا۔ ابھیشیک نصف سنچری پوری کرنے کے بعد آؤٹ ہو گئے لیکن شریاس ڈٹے رہے اور تلک کے ساتھ انہوں نے ہندوستانی اننگز کو سنبھالا۔ اس کے بعد شیوم دوبے کے ساتھ مل کر انہوں نے ہندوستان کو اچھی پوزیشن میں پہنچایا اور کپتانی اننگز بھی کھیلی۔ آخری اوورں میں دوبے کے حملے سے ہندوستان نے اسکور بورڈ پر 189 رن کھڑے کر دیے۔ مسلسل بارش کے درمیان، ہندوستان نے یہاں اوسط سے تھوڑا زیادہ اسکور بنا کر اچھا کام کیا۔ پاور پلے میں دو حصوں کی کہانی تھی، جہاں ہندوستان نے پہلے 3 اوورں میں 15 رن پر 2 وکٹ گنوا دیے، اور پھر ابھیشیک شرما کی زبردست بلے بازی کی وجہ سے اگلے 3 اوورں میں 46 رن بنائے۔ وہ اپنی ففٹی کے بعد آؤٹ ہو گئے اور ان کے وکٹ نے انگلینڈ کو 10ویں اوور کے بعد میچ میں تھوڑا سنبھلنے میں مدد کی۔ کپتان شریاس ایر نے شروعات میں اپنا وقت لیا اور ایک ضروری ففٹی بنانے میں کامیاب رہے۔ ان کی اننگز کے سلسلے کو آگے بڑھایا دوبے نے، جنہوں نے 21 گیندوں میں 42 رن کی اننگز کھیلی۔ گیند بازوں کے لیے گیند کو پکڑنا مشکل ہو گیا ہے اور ہندوستانی اسپنرز کو، کوئی بھی مان سکتا ہے، دوسری اننگز میں مشکل ہوتی۔ پھر بھی، تیز گیند بازوں کو آخری اوورں میں کچھ ریورس ملا۔ ابھیشیک نے 24 گیندوں پر 59 رن میں چھ چوکے اور چار چھکے لگائے جبکہ شریاس نے 47 گیندوں پر 68 رن میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ شیوم دوبے نے 21 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 42 رن میں دو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ ابھیشیک نے اپنی اننگز کے دوران دوسرا چھکا لگانے کے ساتھ ہی ٹی ٹوئنٹی میں 100 چھکے پورے کر لیے۔ شریاس نے کپتان کے طور پر اپنی پہلی نصف سنچری لگائی۔

جنوبی افریقہ کی نظریں ایک اور اپ سیٹ پر، انگلینڈ سیمی فائنل میں پسندیدہ ٹیم مگر محتاط

لندن، 2 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کا ٹی 20 ورلڈکپ کے سیمی فائنل تک پہنچنا بہت سے مبصرین کے لیے حیران کن رہا، لیکن جمعرات کو اوول میں ہونے والے سیمی فائنل سے قبل انگلینڈ کا خود کو واضح فیورٹ قرار دینے سے گریز کرنا حیرت کی بات نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنوبی افریقہ کی موجودہ ٹیم نے مشکل حالات میں بھی جیتنے کا ہنر سیکھ لیا ہے۔ ٹیم نے ٹورنامنٹ میں اپنے پانچ میں سے چار میچ جیتے ہیں، لیکن پاکستان اور بنگلہ دیش کے خلاف کامیابیاں زیادہ متاثر کن نہیں تھیں، جبکہ نیدرلینڈز جیسی نسبتاً کمزور ٹیم کے خلاف بھی فتح اتنی آسان نہیں رہی جتنی توقع تھی۔ صرف ہندوستان کے خلاف، جہاں جنوبی افریقہ نے پانچ گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی، ٹیم اس معیار پر نظر آئی جس نے گزشتہ دو ایڈیشنز میں اسے فائنل تک پہنچایا تھا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ نے بدھ کو کہا، "خوشی کی بات یہ ہے کہ ہم سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں، حالانکہ بطور ٹیم ہم ابھی تک اپنی بہترین کرکٹ نہیں کھیل سکے۔ ہم نے جیتنے کا راستہ تلاش کیا ہے۔" انہوں نے کہا، "چند میچوں میں ہم آسانی سے کامیابی حاصل کر سکتے تھے، لیکن آخرکار ہم جیتے، پوائنٹس حاصل کیے اور آگے بڑھ گئے۔ ہم نے اس بارے میں بات کی ہے کہ اگر دوبارہ ایسی صورت حال پیدا ہو تو میچ جلد ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔" جنوبی افریقہ اس مرحلے تک اپنی سب سے کامیاب ٹی 20 بلے باز لورا وولوارڈٹ کی بڑی اننگز کے بغیر پہنچا ہے۔ وہ اس ٹورنامنٹ میں پانچ اننگز میں ایک بھی نصف سنچری نہیں بنا سکیں، حالانکہ اپریل میں ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز میں ان کی پانچ اننگز 51، 54، 115، 18 اور ناٹ آؤٹ 92 رنز پر مشتمل تھیں۔ وولوارڈٹ نے کہا، "میں اپنی کارکردگی سے مایوس ہوں کیونکہ ٹورنامنٹ سے پہلے اچھی فارم میں تھی۔ شاید میں گیند کو بہت زور سے مارنے کی کوشش کر رہی ہوں، لیکن یہ ورلڈکپ کا دباؤ بھی ہو سکتا ہے۔ ایسا نہیں کہ میں بیٹنگ کرنا بھول گئی ہوں۔" دوسری جانب انگلینڈ ناقابل شکست رہتے ہوئے سیمی فائنل میں پہنچا ہے۔

کناڈا اوپن میں ہندوستان کا مایوس کن آغاز، شری کانت انجری کے باعث دستبردار

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی): کناڈا اوپن 2026 میں ہندوستان کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا، جہاں سنگلز کے نو میں سے سات کھلاڑی پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہو گئے، جبکہ سابق عالمی نمبر ایک کدامبی شری کانت انجری کے باعث میچ ادھورا چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ مارکھم پین ایم سینٹر میں ملائیشیا کے لی زی جیا کے خلاف پہلے راؤنڈ کے مقابلے میں شری کانت پہلے گیم میں 10-11 کے اسکور پر زخمی ہونے کے باعث ریٹائر ہرٹ ہو گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے ایک ہفتہ قبل امریکہ اوپن میں اسی حریف کو شکست دی تھی۔ مردوں کے سنگلز میں سنتھ دیانند اور سنکر سبرامنین بھی پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کھا کر باہر ہو گئے۔ خواتین کے سنگلز میں صرف تانیا ہیمنا تھ اور آکرشی کشیپ ہی دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب رہیں۔ تانیا نے امریکہ کی دیشا گپتا کو 21-16، 21-18 سے شکست دی، جبکہ آکرشی نے فرانس کی انا تاترانووا کو 21-14، 21-12 سے ہرایا۔ دوسری جانب دیویکا سہاگ، شریا نشی والیشیٹی، رکشیتا رام راج اور نوجوان انمول کھرب پہلے ہی مرحلے میں ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ ہندوستان کی واحد مردوں کی ڈبلز جوڑی بھی پہلے ہی ایونٹ سے باہر ہو چکی ہے، جس کے بعد اب کناڈا اوپن میں ہندوستان کی امیدیں صرف تانیا ہیمنا تھ اور آکرشی کشیپ پر مرکوز ہیں۔

بوسنیا ہرزیگووینا کو دو-صفر سے شکست دے کر امریکہ نے راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنائی

کیلیفورنیا (امریکہ)، 2 جولائی (ایجنسیز) میزبان امریکہ کی قومی فٹ بال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 32 میں بوسنیا ہرزیگووینا کو 0-2 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے اگلے مرحلے میں کوالیفائی کر لیا ہے۔ فولارین بالوگون نے ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے امریکہ کے لیے فیصلہ کن گول کیا۔ ٹورنامنٹ میں یہ ان کا تیسرا گول تھا۔ لیکن پھر کھیل کے ایک گھنٹے کے ٹھیک بعد ایک متنازعہ فیصلے میں انہیں میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس کی وجہ سے انہیں بیلجئیم کے خلاف راؤنڈ آف 16 کے میچ کے لیے معطل کیا جا سکتا ہے۔ امریکی فارورڈ لائن کے اندر ہی بالوگون اور بوسنیائی ڈیفینڈر طارق محمد ووچ کے درمیان ٹکر ہونے پر انہیں ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ شروعات میں دونوں کھلاڑی زمین پر گر پڑے تھے، لیکن پھر ویڈیو اسسٹنٹ ریفری نے ریفری، برازیل کے رافیل کلوس کو مانیٹر پر بلایا۔ اسلو موشن فوٹیج دیکھنے کے بعد، کلوس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ بالوگون نے اپنا جوتا محمد ووچ کے پیر پر رگڑا تھا اور ان کے ٹخنے پر بھی چوٹ پہنچائی تھی، جس کی وجہ سے انہیں سنگین فاؤل پلے کے باعث میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ بالوگون صدمے میں نظر آئے؛ وہ لڑکھڑاتے ہوئے سائیڈ لائن پر گئے جہاں کرسٹین پولیسچ اور ٹم وییا نے انہیں دلاسا دیا۔ ورلڈ کپ میں ریڈ کارڈ کے لیے ایک میچ کی معطلی لازمی ہے، حالانکہ امریکہ ممکنہ طور پر اس فیصلے کے خلاف اپیل کرے گا۔ بالوگون ورلڈ کپ میں ریڈ کارڈ پانے والے پانچویں امریکی کھلاڑی ہیں اور 2006 کے فائنل میں فرانس کے زین الدین زیدان کے بعد کسی بھی ملک کے پہلے ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ایک ہی ناک آؤٹ میچ میں گول کرنے کے ساتھ ساتھ ریڈ کارڈ بھی حاصل کیا ہے۔ دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، امریکہ نے نہ صرف اپنی برتری برقرار رکھی، بلکہ 82ویں منٹ میں ملک ٹلمین کی بوسنیائی دیوار کو بھیدتی ہوئی شاندار فری کک نے امریکہ کے لیے جیت کو یقینی بنا دیا۔ امریکہ نے تاریخ میں صرف دوسرا اور 2002 کے بعد پہلا ورلڈ کپ ناک آؤٹ میچ جیتا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی امریکی ٹیم نے یورپی ٹیموں کے خلاف مسلسل 10 میچوں میں شکست کا سلسلہ بھی توڑ دیا ہے اور اب اگلے مرحلے میں ان کا سامنا بیلجئیم سے ہوگا، جہاں ان کے پاس بدلہ لینے کا موقع ہوگا۔ بی

DailyAfaaqKashmir
Friday 03 July 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
8
جمعۃ المبارک ۰۳ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۷ محرم الحرام ۱۴۴۸ ھ

امریکہ اور ایران کے مابین غیر براہ راست مذاکرات میں مثبت پیشرفت ہوئی ہے: قطر

شہید خامنہ ای کی آخری رسومات کی تکمیل کے بعد دوبارہ میٹنگ منعقد کی جائے گی

دوحہ، 2 جولائی (ایجنسیز) قطر نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود کے درمیان ہونے والے بالواسطہ مذاکرات میں مفاہمت کی یادداشت سے متعلق مسائل مثبت انداز میں حل ہو گئے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ قطر اور پاکستان کی ثالثی میں آج دوحہ میں امریکی اور ایرانی وفود کے ساتھ الگ الگ ملاقاتیں ہوئیں۔ لوسرن کے سربراہی اجلاس میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کی بنیاد پر آگے بڑھتے ہوئے ان مذاکرات میں اسلام آباد مفاہمت کی یادداشت کے دائرہ کار میں شامل امور پر مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ الانصاری نے مزید کہا کہ فریقین نے آنے والے وقت میں مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے، جبکہ اگلی میٹنگ ایران کے مرحوم رہبر اعلی کی آخری رسومات کی تکمیل کے بعد جلد از جلد منعقد کی جائے گی۔

امریکی مذاکرات کار اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کی قطر میں ہونے والی ملاقاتیں مثبت رہیں۔ ایک اعلی سرکاری اہلکار کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ تکنیکی سطح پر جاری مذاکرات میں بھی پیش رفت ہوئی ہے ۔ یہ دونوں اہلکار واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری بالواسطہ مذاکرات کے لیے منگل کے روز دوحہ میں موجود تھے۔ گزشتہ ماہ دستخط کیے گئے معاہدے نے 60 روزہ مذاکراتی عمل کی راہ ہموار کی تھی۔ تاہم، یہ عمل آبنائے ہرمز کے آس پاس پیدا ہونے والی کشیدگی اور اس تزویراتی (اسٹریٹجک) اہمیت کی حامل آبی گزرگاہ کے مستقبل کے انتظام سے متعلق بحث وتکرار کی وجہ سے ایک مشکل آغاز کا شکار ہوا تھا۔ اے ایف پی نے ایک نامعلوم سفارت کار کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان ثالثوں کے ذریعے ہونے والے مذاکرات گزشتہ روز بھی جاری رہے۔

روس کے یوکرین پر حملے میں ہلاکتیں 20 ہوگئیں؛ 50 سے زائد زخمی

ایک شب میں 70 سے زائد میزائل اور تقریباً 500 ڈرون استعمال کئے

کیف/۲ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کی جانب سے ماسکو کے ایک بڑے پیمانے پر حملے کی تیاری سے متعلق انتباہ کے فوراً بعد آج صبح روسی میزائلوں اور ڈرونز سے کیے گئے حملوں نے دارالحکومت کیف کو نشانہ بنایا جس میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ روسی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ انہوں نے کیف پر ایک بڑے پیمانے پر حملہ شروع کیا ہے جو کہ ہمارے شہری انفراسٹرکچر پر کیے جانے والے دہشت گردانہ حملوں کا جواب ہے۔ یہ حملہ یوکرینی فضائیہ کی اس وارننگ کے بعد ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ بیلسٹک میزائل دارالحکومت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ دوسری طرف صدر زیلنسکی نے گزشتہ روز روسی حملے سے متعلق انٹیلی جنس رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے اپنا دورہ ڈبلن وقت سے پہلے ختم کر دیا۔ کیف کے وسطی اور مشرقی حصوں میں موجود اے ایف پی کے صحافیوں نے بتایا کہ انہوں نے دس سے زیادہ دھماکوں کی آوازیں سنیں اور بچوں سمیت کچھ شہریوں کو اپنے پالتو جانوروں کے ساتھ میٹرو اسٹیشنوں میں پناہ لیتے ہوئے دیکھا۔ یوکرین کی اسٹیٹ ایمرجنسی سروس نے رپورٹ کیا کہ ان حملوں میں 20 افراد ہلاک اور 34 زخمی ہوئے ہیں۔ کیف کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچینکو نے روس پر جان بوجھ کر شہریوں اور رہائشی علاقوں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ زیلنسکی نے گزشتہ روز بتایا کہ وہ روس کے بڑے حملے کی تیاری سے متعلق انٹیلی جنس رپورٹس کی وجہ سے ڈبلن سے جلدی واپس آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے لوگوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ خاص طور پر محتاط رہیں، اپنی، اپنے بچوں اور یقیناً اپنے خاندانوں کی حفاظت کریں، پناہ گاہوں کا استعمال کریں اور یوکرین میں فضائی حملے کے انتباہات پر عمل کریں۔ زیلنسکی نے یہ بھی دعوی کیا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کافی عرصے سے اس حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ دوسری جانب، یوکرین نے بھی حالیہ ہفتوں میں روس کے اندر توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بناتے ہوئے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرون حملوں میں تیزی لائی ہے۔ روسی حکام نے سرحدی علاقوں میں بار بار ہونے والے حملوں کی اطلاع دی ہے، جبکہ ماسکو کا کہنا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے حالیہ دنوں میں یوکرائن کے سینکڑوں ڈرونز کو ناکارہ بنایا ہے۔ امریکہ میں قائم سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (CSIS) کی بدھ کو شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، یوکرین میں روس کی جارحیت کے نتیجے میں اب تک

20 لاکھ سے زیادہ فوجی ہلاکتیں اور نقصانات ہو چکے ہیں جن میں سے اکثریت روسی افواج کی ہے۔ تنازع کو ختم کرنے کے لیے امریکہ کی قیادت میں کی جانے والی کوششیں اب تک ناکام رہی ہیں۔ زیلنسکی نے بدھ کے روز ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ روس کا رہنما جنگ ختم کرنے سے مکمل طور پر انکار کر رہا ہے۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ یوکرین مختلف سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے مذاکرات کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار کر چکا ہے۔

ایران کی اقوام متحدہ کو اسرائیل کی جانب سے سپریم لیڈر کو قتل کی کھلی دھمکی پر وارننگ

دھمکی ریاستی سرپرستی میں چلنے والی دہشت گردی کی ایک دانستہ اور منظم پالیسی کا حصہ

نیویارک، 2 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب اور سفیر امیر سعید ایروانی نے اقوام متحدہ کو اسرائیل کی جانب سے سپریم لیڈر کو قتل کی کھلی دھمکی پر وارننگ دی ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب اور سفیر امیر سعید ایروانی نے عالمی ادارے اور سلامتی کونسل کے رکن ممالک کو خبردار کیا ہے کہ اسلامی انقلاب کے رہبر معظم آیت اللہ سید مجتبی خامنہ ای کو نشانہ بنانے کی اسرائیلی دھمکی کوئی معمولی یا زبانی کلامی بات نہیں بلکہ ایک انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ بدھ کے روز اقوام متحدہ کو لکھے گئے ایک خط میں ایرانی سفیر نے سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے اراکین کی توجہ اسرائیلی وزیر جنگ اسرائیل کاٹز کے اس حالیہ عوامی بیان کی طرف مبذول کروائی، جس میں انہوں نے اعلانیہ کہا تھا کہ آیت اللہ خامنہ ای کو موت کے لیے "نشان زد" کر دیا گیا ہے۔ ایرانی سفیر نے اپنے خط میں موقف اختیار کیا کہ یہ دھمکی کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں بلکہ یہ ایران کے اعلی ریاستی حکام کو نشانہ بنانے کی ریاستی سرپرستی میں چلنے والی دہشت گردی کی ایک دانستہ اور منظم پالیسی کا حصہ ہے، جسے اسرائیلی حکومت ایران کے خلاف اپنی غیر قانونی جارحیت کے تناظر میں آگے بڑھا رہی ہے ۔ دوسری جانب نیویارک میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اعلی سطحی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے امیر سعید ایروانی نے مشرق وسطی میں امن و استحکام کے لیے چند اہم نکات پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے سب سے پہلے فلسطینی، لبنانی اور شامی علاقوں پر اسرائیلی قبضے اور امریکی فوجی مداخلت جیسے بنیادی اسباب کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ اور اسرائیل نے 8 اپریل کی جامع جنگ بندی کی بارہا خلاف ورزی کی ہے۔ ایران کسی بھی جارحیت کی صورت میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے دفاع کا پورا حق رکھتا ہے اور اپنی خودمختاری اور عوام کے تحفظ کے لیے مکمل پرعزم ہے ۔ انہوں نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دھمکیوں اور فوجی دباؤ کی پالیسی ماضی میں بھی ناکام رہی ہے، اگر واشنگٹن سفارتی حل چاہتا ہے تو اسے دھمکیوں کی زبان بند کر کے باہمی احترام کی بنیاد پر بات چیت کرنی ہوگی کیونکہ ایران دباؤ میں آ کر کبھی مذاکرات نہیں کرے گا۔

علی خامنہ ای کی شہادت جدو جہد کا اختتام نہیں

بلکہ نئے باب کا آغاز ہے، صدر مسعود پزشکیان

تہران/۲ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی سرکاری آخری رسومات سے قبل قوم کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ ان کے رہنما کی شہادت کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ ایرانی نشریاتی ادارے پریس ٹی وی کے مطابق صدر پزشکیان نے اپنے پیغام میں کہا کہ علی خامنہ ای کی شہادت ایرانی قوم کے عزم، اتحاد اور مزاحمت کے جذبے کو مزید مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا، ہمارے رہنما کی شہادت اس راستے کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئے باب کی شروعات ہے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران اپنی قومی خودمختاری، بنیادی

اصولوں اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھے گا اور ملک کی قیادت عوام کے اعتماد اور قومی اتحاد کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے گی۔ انہوں نے ایرانی عوام سے اپیل کی کہ وہ اس نازک مرحلے پر اتحاد، صبر اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور ملک کے استحکام اور سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ صدر نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ ایران اپنے قومی مقاصد اور پالیسیوں پر ثابت قدم رہے گا اور شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران میں علی خامنہ ای کی سرکاری آخری رسومات کی تیاریاں جاری ہیں، جن میں مختلف ممالک سے اعلی حکومتی، سیاسی اور مذہبی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق صدر پزشکیان کا پیغام ایرانی عوام کے لیے حوصلہ افزا اور سیاسی استحکام کا پیغام ہے، جبکہ اس کا مقصد موجودہ علاقائی حالات میں قومی اتحاد کو مزید مضبوط بنانا بھی ہے۔

برکینا فاسو میں فوج کا آپریشن، سینکڑوں حملہ آور مارے گئے

اوگاڈوگا، 2 جولائی (یو این آئی) برکینا فاسو کی مسلح افواج نے دعوی کیا ہے کہ انہوں نے 30 جون کو متعدد فوجی ٹھکانوں پر کیے گئے مربوط حملوں کو پسپا کر دیا ہے جبکہ فضائی حملوں کی مدد سے کی جانے والی جوابی کارروائیوں میں 400 سے زائد حملہ آور مارے گئے ہیں۔ جنرل اسٹاف کی جانب سے بدھ کی رات جاری کیے گئے ایک بیان میں بتایا گیا کہ ان حملوں میں سرہا کے علاقے میں گایری اور لپچا کو کے علاقے میں سولہان اور سیبا میں نیشنل آرمڈ فورسز اور رضا کاروں برائے دفاع وطن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق، زمینی دستوں نے فضائیہ کی مدد سے ان حملوں کا فوری جواب دیا۔ فوج نے بتایا کہ ٹارگٹڈ فضائی حملوں اور زمینی لڑائی کے نتیجے میں 400 سے زائد دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا گیا ہے، جبکہ 250 سے زائد موٹر سائیکلیں، مختلف کیلیبر کے 353 ہتھیار، گولہ بارود اور مواصلاتی آلات پر مشتمل سامان کا ایک بڑا ذخیرہ بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

غزہ میں 1000 دنوں کی لڑائی میں 2700 سے زائد خاندانوں کا صفایا،

90 فیصد علاقہ تباہ، 15 لاکھ افراد بے گھر: میڈیا آفس

غزہ، 2 جولائی (یو این آئی) غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے جمعرات کو بتایا کہ اسرائیل کے ساتھ 1,000 دن تک جاری رہنے والی لڑائی کے دوران 2700 سے زیادہ فلسطینی خاندانوں کا صفایا ہو چکا ہے جبکہ غزہ کی پٹی کا 90 فیصد سے زیادہ حصہ تباہ ہو چکا ہے۔ حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر جنرل اسماعیل الثوابتہ نے جمعرات کو اس صورتحال کو ایک بے مثال انسانی المیہ "قرار دیتے ہوئے کہا کہ غزہ نسبتاً معمول سے مکمل تباہی کی طرف چلا گیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق حملوں سے 39 ہزار سے زائد خاندان براہ راست متاثر ہوئے ہیں۔ ان میں سے 2,700 سے زائد خاندان اپنے تمام ارکان کو سویلین ریکارڈ سے محروم کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6,020 سے زیادہ دیگر خاندانوں میں

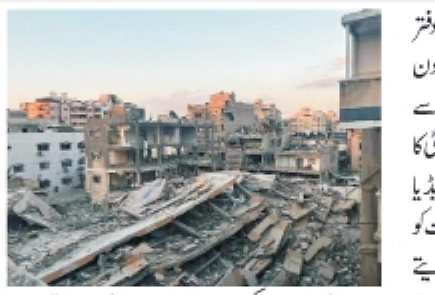

صرف ایک زندہ رکن ہے۔ مسٹر ثوابتہ کے مطابق اب تک 73,000 سے زیادہ لاشیں ہسپتالوں میں لائی جا چکی ہیں، 173,000 سے زیادہ لوگ زخمی ہیں، اور 9,500 سے زیادہ ابھی تک لاپتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقوں اور سڑکوں پر اب بھی کئی لاشیں پڑی ہیں جنہیں ایمبولینسز اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں جاری فوجی کارروائی کے باعث ہٹانے میں ناکام ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کا نوے فیصد سے زائد حصہ تباہ کر دیا ہے۔ ان کے مطابق رہائشی علاقوں، اسپتالوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں، مذہبی مقامات، پانی اور بجلی کی فراہمی کے نیٹ ورک، سیوریج کے نظام، سڑکوں اور عوامی سہولیات کو نشانہ بنائے جانے سے تمام علاقے ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے اور جو ہسپتال اب بھی کام کر رہے ہیں وہ صرف 20 فیصد خدمات فراہم کر رہے ہیں جو تنازع سے پہلے دستیاب تھیں۔ مسٹر ثوابتہ نے کہا کہ 22000 سے زائد زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو فوری طور پر بیرون ملک علاج کی ضرورت ہے۔

دمشق: پیلس آف جسٹس کے نزدیک دھماکہ 5 افراد ہلاک اور 16 زخمی

دمشق/۲ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) العربیہ/الحدث کے نامہ نگار نے جمعرات کے روز اطلاع دی کہ دارالحکومت میں پیلس آف جسٹس' کے قریب ایک کیفے کو دھماکے میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ نامہ نگار کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوئے ہیں جن میں سے بعض کی حالت تشویش ناک ہے۔ ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ دھماکہ ایک بارودی آلے کے ذریعے کیا گیا جسے اس کیفے میں نصب کیا گیا تھا جہاں عام طور پر بہت سے شہری اور وکلاء آتے ہیں۔ ادھر سکیورٹی فورسز نے دھماکے کے مقام کے ارد گرد سخت سکیورٹی حصار قائم کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں ایمبولینسیں پیلس آف جسٹس' کے قریب واقع اس جگہ کی طرف روانہ ہو گئیں۔ دمشق میں پیش آنے والا آخری سکیورٹی واقعہ 19 مئی 2026 کو پیش آیا تھا، جب باب شرقی کے علاقے ایک سرکاری محکمے کے نزدیک ایک کار بم اور بارودی آلے کا دھماکہ ہوا تھا، جس کے نتیجے میں ایک فوجی ہلاک اور 18 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اسی طرح گذشتہ اپریل میں دارالحکومت کے مغربی حصے المزہ کے محلے میں، جہاں سفارتی مشنوں کے دفاتر اور سکیورٹی دفاتر واقع ہیں، ایک شہری کار میں نصب بارودی آلہ پھٹا تھا، تاہم اس وقت نقصان صرف

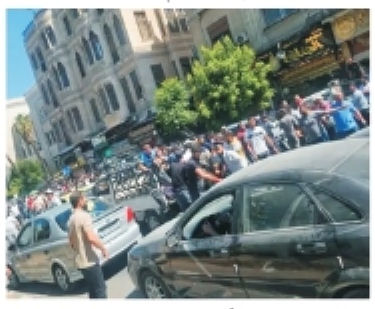

مادی تھا اور ڈرائیور زخمی ہوا تھا۔ جہاں تک شام کے دارالحکومت کو نشانہ بنانے والے سب سے نمایاں اور خطرناک ترین دھماکے کا تعلق ہے تو وہ 22 جون 2025 کو مار الیاس چرچ کا دھماکہ تھا۔ اس وقت ایک خودکش حملہ آور نے چرچ کے ہال میں داخل ہو کر نمازیوں پر فائرنگ کی، اور پھر خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔

امریکی نیوی کا ہیلی کاپٹر بحیرہ عرب میں گر کر تباہ

واشنگٹن، 2 جولائی (یو این آئی) امریکی نیوی کا ہیلی کاپٹر بحیرہ عرب میں ایمرجنسی لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، لاپتہ پائلٹ کی تلاش شروع کر دی گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج نے تصدیق کی کہ بحیرہ عرب میں ایم ایچ 60 ایس سی ہاک' ہیلی کاپٹر ہنگامی لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہوا، اس کا پائلٹ لاپتہ ہے، جبکہ تین دیگر اہلکار زخمی ہوئے ہیں جن کی حالت اب مستحکم ہے، ایسے کوئی شواہد نہیں ملے جن سے ظاہر ہو کہ یہ حادثہ کسی دشمنانہ کارروائی کی وجہ سے پیش آیا۔ امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے نے جاری بیان میں کہا کہ خطے میں موجود امریکی بحریہ کے ذرائع اس وقت لاپتہ ہونے والے پائلٹ کی تلاش میں ہیں، واقعے کی وجہ معلوم کرنے کیلئے تحقیقات جاری ہیں۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ ہیلی کاپٹر امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جارج ایچ ڈبلیو بش' پر خطے میں تعینات تھا۔

سینٹ کام کی قیادت میں بحرین میں 12 ممالک کے درمیان سیکورٹی ڈائیلاگ

اس کا مقصد علاقائی دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا اور آبنائے ہرمز کو محفوظ بنانا ہے

واشنگٹن، 2 جولائی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے بحرین میں 12 ملکی سیکورٹی ڈائیلاگ کی قیادت کی جس کا مقصد علاقائی دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا اور آبنائے ہرمز کو محفوظ بنانا ہے جو کہ عالمی توانائی کی سپلائی کے لیے ایک اہم راستہ ہے ۔ بحرین ڈیفنس فورس کی میزبانی میں ہونے والے اس اجلاس میں امریکہ، بحرین، مصر، اردن، کویت، لبنان، عمان، قطر، سعودی عرب، شام، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور یمن کے اعلی فوجی حکام نے شرکت کی۔ سینٹ کام کے کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر کی قیادت میں، بات چیت علاقائی سلامتی کے ماحول، فضائی اور میزائل دفاعی رابطہ کاری، اور تجارتی جہاز رانی کے لیے آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی پر مرکوز تھی۔ بات چیت کے بعد ایڈمرل کوپر نے کہا، "یہ ملاقات علاقائی سلامتی اور استحکام کے لیے ہماری مشترکہ عزم کو ظاہر کرتی ہے ۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمام شریک ممالک ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے میں کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ سینٹ کام نے نوٹ کیا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ شام اور لبنان کے فوجی رہنماؤں نے امریکی قیادت میں علاقائی دفاعی کانفرنس میں شرکت کی ہے۔ Centcom نے اسے کثیر جہتی مکالمے کی ایک بڑی اور اہم توسیع کے طور پر دیکھا۔ میٹنگ میں، حکام نے موجودہ کوآرڈینیشن میکانزم کا جائزہ لیا، بشمول وہ جو علاقائی فضائی اور میزائل دفاعی نظام کے ساتھ کام کرتے ہیں، اور خطرے کی شناخت اور ردعمل کو بہتر بنانے کے لیے سینٹ کام کی سربراہی میں انفارمیشن شیئرنگ سینٹر" کے قیام پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، قطر نے اطلاع دی ہے کہ قطری اور پاکستانی ثالثوں نے دوحہ میں امریکی اور ایرانی مذاکرات کاروں سے الگ الگ بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ یادداشت مفاہمت (ایم او یو) کے فریم ورک پر مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے ایران کے سابق سپریم لیڈر کی آخری رسومات مکمل ہونے کے بعد مذاکرات جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

وینزویلا میں زلزلوں سے ہلاکتیں 2000 سے تجاوز کر گئیں

ملک میں زلزلوں سے ہونے والے جانی نقصان پر ایک ہفتے کے سوگ کا اعلان

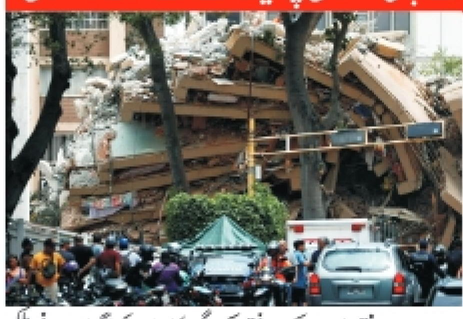

کراکس، 2 جولائی (یو این آئی) وینزویلا میں گزشتہ ہفتے آنے والے تباہ کن زلزلوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 2295 ہو گئی ہے ۔ وینزویلا کی قومی اسمبلی کے صدر خورخے روڈریگیز کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے اور لاپتہ افراد کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق زلزلہ متاثرین کی تعداد 68 لاکھ تک ہو سکتی ہے ۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزین ادارے یو این ایچ سی آر کے مطابق شہر لا گوائرا جو دارالحکومت کراکس کے شمال میں واقع ہے اور سب سے زیادہ متاثر ہوا وہاں خوراک کی شدید قلت ہے، بنیادی سہولیات تباہ ہو چکی ہیں اور مواصلاتی نظام تقریباً منقطع ہو گیا ہے ۔ دوسری جانب وینزویلا کے دارالحکومت کراکس کا آسمان غروب آفتاب کے وقت گہرے سرخ رنگ میں ڈوب گیا اور اس خوفناک منظر نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ ادھر وینزویلا میں زلزلوں سے ہونے والے جانی نقصان پر ایک ہفتے کے سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے زلزلوں سے ہونے والے جانی نقصان پر ملک بھر میں آج سے 7 روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا ہے ۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزین ادارے یو این ایچ سی آر کے مطابق شہر لا گوائرا جو دارالحکومت کاراکاس کے شمال میں واقع ہے، زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہوا وہاں خوراک کی شدید قلت ہے، بنیادی سہولیات تباہ ہو چکی ہیں اور مواصلاتی نظام تقریباً منقطع ہو گیا ہے۔

امریکہ نے مقبوضہ بیت المقدس میں مستقل

سفارتخانہ تعمیر کرنے کیلئے معاہدے پر دستخط کر دیئے

یروشلم، 2 جولائی (ایجنسیز) امریکہ نے مقبوضہ بیت المقدس (یروشلم) میں نیا اور مستقل سفارت خانہ تعمیر کرنے کے لیے باضابطہ معاہدے پر دستخط کر دیے۔ بدھ کے روز ہونے والی ایک تقریب کے دوران اسرائیل کے وزیر خارجہ

گیڈیون سار اور اسرائیل میں امریکہ کے سفیر مائیک ہکابی نے مقبوضہ بیت المقدس میں مستقل امریکی سفارت خانے کے لیے زمین کی الاٹمنٹ کے معاہدے کو حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی نے اسرائیلی وزارت خارجہ میں منعقدہ دستخطی تقریب کے دوران کہا کہ امریکہ یروشلم کو یہودی عوام کا ازلی، مقامی اور ہمیشہ کا دارالحکومت تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ یروشلم کی سرزمین پر اپنا پرچم نصب کرے گا اور یہاں ایک نیا، مستقل سفارتی کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا جو اسرائیل میں امریکی سفارتی سرگرمیوں کا مرکزی مرکز ہوگا۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے اس معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان ناقابل شکست اتحاد" کی عکاسی کرتا ہے۔ اعلامیے کے مطابق امریکی سفارت خانہ جنوبی مقبوضہ بیت المقدس میں واقع ایلنبی کمپاؤنڈ میں تعمیر کیا جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی حقوق کی تنظیم عدالہ نے سفارت خانے کی تعمیر کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام ایک گہری تاریخی ناانصافی کو قانونی حیثیت دینے کے مترادف ہے ۔ واضح رہے کہ مقبوضہ بیت المقدس اسرائیل اور فلسطین کے درمیان سب سے زیادہ متنازع شہروں میں سے ایک ہے، جہاں فلسطینی مشرقی یروشلم کو مستقبل کی فلسطینی ریاست کا دارالحکومت بنانا چاہتے ہیں۔ اپنے پہلے دور صدارت میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دسمبر 2017 میں یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرتے ہوئے امریکہ کے سفارتی مشن کو تل ابیب سے منتقل کرنے کا حکم دیا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com